



# قطعہ تاریخ

تاریخ کا دل نے قصد کیا  
دستور الشعرا خوب چھپا  
۱۸۹۱ = ۲ = ۱۸

جیکہ رسالہ طبع ہوا  
بدین کے سر کو کاٹ کے لکھ

قطعہ تاریخ طبع کتاب جواب دستور الشعرا نتیجہ فکر عالی شاعر خوش بیان والا دودا  
افسر شاعر کے زبان ان ذیل حضرت رايات اعلی سید خضر خان بادشاہ ماضی  
ہندوستان حجت نشان سید کاظم حسین صاحب متخلص سرفراز ادا شد تجریم

چہ خوش دارد مرصع گوہر طبع  
کہ مثلش کے برآمد بر سر طبع  
نمودہ راہ مضمون بہر طبع  
سین ہجری برآید از در طبع  
نمودہ پاک ظاہر افسر طبع

جناب اشرف علی برتر فضائل  
عجب تالیف فرمودہ کتابے  
چو ہر سال طبعش فکر حستم  
کے گر مصرع ثانی کنی کم  
سین ہجری سیمی درد و مصرع

سرفراز آد صدائے عجب آرنی  
۱۸۹۹  
نہدہ آراستہ کین ز پور طبع

قطعہ تاریخ نتیجہ طبع وقاد موش کامل استعداد اشرف المتاخرین  
جناب خواجہ نور الدین البقاہ امدائے یوم الدین

آنکہ نامی است در اصحاب علم  
جہذا گوہر نایاب علم  
روشن از دے شدہ مہتاب علم  
یافت ز تیغ زبان آب علم  
ہر یہ آورد بار باب علم  
کرد پیدارہ طلاب علم

در جہان مولوی اشرف علی ست  
در کفنہ آورد بنوا صی فکر  
خلعت جہل زد و داز عالم  
کرد دستور زبان دانی ثبت  
وہ چہ دستور مفید شعرا  
فرق تانیث ز تند کیر نمود

طبع چون شد پچہ سالش گفتیم  
۱۸۸۹  
ماہ شعبان ۱۳۰۶  
این کتابیت در آداب علم  
۱۳۰۶  
ماہ اپریل ۱۸۸۹

سزا اللہ تعالیٰ کی ذات منتہی ہے ہر وہ نعمت میں کیسا میں مثل از کا بہت کم ہے حق سبحانہ تعالیٰ  
 اذکورہ شرف نبیسا اسم با سلی نام اشرف ہوا سخن نے اذکی سخنوری و سخن لہمی کے باعث عرش پرین  
 سے فرش زمین پر نزول اجمال فرمایا آپ نے زمین سخن کو پھر کرسی نشین عرش برین کیا اپنے کمال  
 نام کو کو کہ یا ہمیشہ تصنیف و تالیف کتب میں مشغول رہتے ہیں متعدد رسالجات متفرق علوم  
 و فنون میں لکھ چکے ہیں معانی بیکانہ کی تحریر میں بیکانہ زمین نے جگرٹے کی بات نہیں ملے  
 اردو میں ملے ہیں افضل رسالہ دستور الشعر تالیف فرمایا سروسنت اور سکی ترتیب  
 میں یہ دنیا دکھایا تذکرہ تالیف الفاظ مستعملہ زبان اردو میں خوب صحت کی ہے تہ قیقی  
 و تحقیق لغات میں نہایت وقت کی ہے تہر لفظ کے اثبات میں مثال بر محل ہے شاعران  
 مسلم الثبوت کیواسطے یہ ثبوت مسلم ہے کہ دستور العمل ہے ایسی کتاب جامع و بیض و کینے میں  
 کتر آئی اس فن میں جو کتاب دیکھی اکثر کامل طور پر ناقص پائی ناظران سخن کے لئے ظہیر کمال  
 ہے کا لان فن کیواسطے موجب جہل ہے رسالہ مذکورہ کو ابوالحسنات حافظ خواجہ قطب الدین چک  
 صاحب نے اپنے مطبع نامی میں طبع فرمایا کتاب کی روشن بیانی اور سواد خط کی روشنی سے  
 خطاب نور علی نور صادق آیا سوید اکو اسکے سواد کے رد و رد و غیرت حصول ہوئی بیضا کو اسکے  
 بیاض کے رد و بدو حیرت وصول ہوئی کا فذ مصطفیٰ پر سیاہی خط دل کو ہمہ تن نبھاتی ہے  
 کتابی رویوں کی تحریر مشکین کیا موندہ کر او سکما و اجہ کرے موندہ کی کہاتی ہے سلسلہ سطور  
 سے زلف مسلسل کی فہر داری الفاظ و حروف سے خال و خط مصحف رخسار کو عین  
 شرمساری غریبکہ با حسن الوجہ خوب چھپی ہے سر مودہ بات نہیں چھپی ہے شایقین  
 قدم رنج کر کے تشریف لائیں انھوں اتھ خرید فرامین ورنہ دیر نہیں جلد تر ہر سال  
 فروخت ہو جائے گا خریداران مشتری خصال کو سوا سے اتھ ملنے کے اور کیا

تقریرِ نخبہ خامہ بلاغت ختامہ سر دفتر فصاحت و ہر سر آمد بلغی عصر و محبت رجب  
 منشی کا متا پرشاد صاحب متوطن لکھنؤ و اصل باقی نویسی تحصیل موہن لال کھنجر  
 ہر اہل زبان اس امر پر یک زبان ہے کہ احمد ثانی کی حمد و ثنائی میں قلم شیوا زبان باوجود و زبان کے  
 یک قلم مقطوع اللسان ہے جس کا وجود ہوا اس کا رواج موجود ہوا اگل مخلوقات میں تائیت و تذکیر کی  
 جزاؤں کا پیدا ہے آلاؤں مضر و مطلق کا رواج پیدا نہیں ہر فرد بشر پر ہوا ہے ہرگز یگانہ درگاہ  
 احدیت و مقبولان بارگاہِ احدیت جو اول میں باعث خلقت عالم اور آخر میں واسطہ مغفرت بنی آدم ہو  
 معرفت ذات اقدس اس ظاہر مقدس میں ظاہر ہے کہ مقرب بہ قصور میں حق تعالیٰ کی صفات کما  
 نہ پہچاننے سے شرمسار با ضرورت میں پس ایسے مقام پر بغیر خاموش رہنے کے اور کیا چارہ ہے سوا  
 زبان تھامنے کے زبان لانے کا کس شخص کو یا را ہے ہرگز مقام دم زدن نہیں چھوٹا مونہ بڑی بات  
 ہے اسین جاے سخن نہیں ہی اوسکی کیتائی پر ذوال ہے زیادہ برین کیا حاجت استدلال ہے ابعد  
 اجتر العباد کا متا پرشاد صانہ اللہ عن الشر و الفساد بن دیوان کا لکھا پرشاد ابکنہ اللہ فی الجنان  
 الی یوم القنا و زبان اور ان سخنور و سخنوران زبان آور کی خدمت میں یون گدارش کرتا ہے اسطورہ  
 اپنی عرضِ غرض کو نگارش کرتا ہے کہ سخن کرسی نشین عرش معلیٰ جو اسکا رتبہ مسین افضل اعلیٰ ہے  
 سخن ہی باعث گن و لکون ہوا سخن ہی سبب تسبیح و تہلیل حضرت بے چون و چگون ہوا یہی سخن ذریعہ  
 افضلیت بشر ہے یہی سخن وسیلہ رسالت پیغمبر ہے اسی سخن کی مناسبت سے انسان حیوان و ناطق کہلاتا  
 اسی سخن کی دولت سے خطاب اشرف المخلوقات پایا سخن ہی کی نسبت سے سخنورون کا شہرہ  
 شہرہ شہر ہوا و کی سخندان کا کوس لمن الملک لکون لکون بجا کلام ہی کی وجہ سے کلیم اللہ بھی  
 کہ نام ہے اسین نہ سخن آوری ہے نہ جائے توجیہ کلام ہے مگر سخنورون سے سخن شناس کا مرتبہ ہمیشہ  
 بلند رہا سخندانوں سے سخن فہم کا رتبہ ایک عالم میں دو چند رہا بلا مد و حضرت سخن آفرین کے سخندان  
 و سخن سنا و سنا ہوا ہے سخن محال ہے ان ہر دو فضیلتوں میں افضل ہونا بغیر از فضل مفضل  
 منعام کے خاصکر فضول و اشکال ہے الامولوی خواجہ محمد اشرف علی صاحب لکھنوی



یاد ناری ذکر عربی (مونس) ناسخ سے صمرا  
 میں دیکھتا ہوں جو شوخی غزال کی + آتی ہے  
 یاد اک صم خرو سال کی + نافر سے کروں کیا  
 یاد زلف دل را جاتی نہیں جاتی + نہیں جاتی  
 مرے دل کی پریشانی نہیں جاتی + نسیم سے  
 قافلہ خندا سے جراحات نہونگے کم + لب آکے  
 زخم سے نہ تری یاد جا نیگی - شاد سے جز ذکر  
 صم ذکرہ غیر تو کیا + ہو لے سے کبھی یاد خدا  
 بھی نہیں آتی + مومن سے روز و شب یاد دہاری  
 ہوگی + جب نہ تب یاد دہاری ہوگی +

سیرقان عربی زردی آنکھوں کی اور بدن کی  
 مرض مشہور ہے (ذکر) آتش سے ٹاک پاتوئے  
 نہ اوس جیسی نفس کی چمڑکی + باغبان نہ گشتی  
 کا سیرقان نہ گیا +

### باب یاد تھانی مع قاف

یقین عربی بے شبہ (ذکر) ناسخ سے مویا  
 چاہئے عاشق خیال دوست میں بغیر اگر پوسے  
 یقین ہو یار کی آواز کا + نسیم سے نسیم ایسی  
 غزل کہی کر امت جس سے پیدا ہے + ہوئے  
 شرمندہ حاسد منکر و نکو ایسا یقین آیا + کیف سے  
 نگاہ پاک سے دیکھی چہرہ دہی جان + یقین ہو  
 سورہ یوسف میں زاہد کو نشانی کا +

### : باب یاد تھانی مع وال معلہ

یہ بیچنا عربی بہن دست روئیں کہتے ہیں  
 پہنچنے میں حضرت موسیٰ کا ہاتھ لگتے جل گیا  
 اتھرتھا لے لئے اوسکے عوض اذکو مچھڑ کر دیا  
 جب آپ اپنے ہاتھ کو بفل میں رکھ کر نکالتے تھے  
 تو مثل آفتاب کے روشن نظر آتا تھا - (ذکر) ہوں  
 سے از بس کہ نسبت نام ہے سوز تپ و رون  
 تا صد کا اتھ سے بیچنا کہیم کا +

### باب یاد تھانی مع مہم

میم عربی دریا (ذکر) آباد سے یاد بحر حسن میں  
 بدن کی جہدم آئی لہر + موج زن ہر ایک تار  
 آستین سے میم ہوا +  
 یمن عربی مبارکی (ذکر) رشک سے  
 اور گریا ظا لہر بہار چمن + دیکھتے ہیں لب لبان  
 میرا +

### باب یاد تھانی مع را معلہ

تمنا سے ہشت و آدمی ہوں ہوس روئے نکو  
آتی ہے نسیم دیوی سے بسکہ ہے ولین ہوس

سینے کو نو کہ غنجر سے + کو از چہانی کے کوئے ذرا  
ہوا آئی +

ہوا عربی یعنی خواہش (موت) آتش سے  
عاشق کے سر کے ساتھ ہے سودا کے کوئی یا  
مومن نہ تھارہ جسکو ہوا سے جان نہ تھی ہلکے  
نہ ہوس سیر زمین کی نہ گل ترکی ہوا +  
سر عاشق میں ہے اس سر زمین برکی ہوا +

### باب ۱۱ مع یار تھتانی

ہیجان عربی جوش میں آنا (ذکر) تاج  
ترے گیسو میں نے دیکھے جوش سودا ہو گیا + رو  
آتش ناک سے ہیجان بھرا ہو گیا +

### باب ۱۲ مع الف

یا عربی حرف تھی بہ در ذکر سالک سے اسم  
کب نظر آیا مر سے جفا کو + جب الہ کے ساتھ  
کاف آیا تو یا آئی لطف +

یا قوت معرب کہنے کا اور سرخ رنگ (ذکر)  
لطف سے لطف اور سے لہر رنگین سے ہم تو کام  
رہتے ہیں کہان کا لعل رہا فی ہے یا قوت میں  
یا حسین علی چیل ہندی پہل کا نام ہے (موت) آتش  
سے ادون عذار وکی جو پاتی یہ صباست آتش  
یا حسین باغ میں پہولی نہ سائی ہوتی +

ہو سنی فارسی یعنی دانائی اردو میں مستعمل ہے  
(ذکر) وزیر سے رخ سے سر کے زلف ہو پیش  
ماہ انور اور گیا + گل گئے ہنسنے میں و زمان  
آخر اور گیا + صبا سے کسے عقبے کا درمیان ہے  
زاہد بے جوش آتا ہے + ہم اپنے مسرت رہتے ہیں  
ہیں کب ہو سنی آتا ہے +

ہو مہترہ ہندی لب فارسی (ذکر) لطف سے گذرتے  
میں تجھے اظہار دعا کے گمان + مرا جو ہو مہترہ ہی آ  
بد گمان ہوتا ہے +

ہوا عربی فارسی اردو میں یعنی باد (موت) غالب ہے  
ہو کے نہیں ہیں سیر گلستان کے ہم ولے + کیونکر  
نہ کہا نیے کہ ہوا ہے بہار کی + آتش سے بے اعتبار  
نقش و نگار زمانہ ہے + اکبر رنگ پر ہوا نہیں  
رہتی ہے باغ کی + ذوق سے ذوق گل +  
کوئی نازہ کھلا چاہتا ہے + کہ ہوا باغ جہان میں  
ہے دگر گون بدلی + ہند سے شگاف کر دیا

## باب با مع را ا مملہ

مہرن ہندی آہو فارسی (ذکر) آتش سے  
کسی چشم سیدہ کا جب ہوا ثابت میں دیوانہ + تو مجھ سے  
سست ہاتھی کی طرح خجلی بہن گڑا +

## باب با مع نون

ہنر فارسی کارگیری (ذکر) آتش سے دوست  
دشمن یار رکھتا خاطر اپنی کیا عزیز + عیب لاف کے  
سوا ہم میں ہنر کوئی نہ تھا +

## باب با مع لام

ہلال عربی پہلی رات کا چاند (ذکر) مانع سے  
یہ رنگ سینہ خراشی میں اب ہے ناخن کا کہ جیسے  
سرخ شفق میں ہلال رہتا ہے + ظفر سے ابرو کا  
ترے شب جو اوس سے کچھ خیال تھا کیا کیا فلک  
پر رشک سے گھٹا ہلال تھا +

ہن ہندی (ذکر) سحر سے سنار فنون سے  
افشان جزیری ہو گئے گالوں پر + گھٹا گھٹو چپ  
ہے حطب میں ہن پر ستا ہے +

اے چل ہندی (مونث) امانت سے اے دل بلی  
مرے اشکوں سے زمانے میں پڑی ہے + جاکے  
میں نہ بجا دوں کے نہ سادوں کی جبری ہے + داغ  
نہ آئے داغ تو اچھا ہے ورنہ + بڑی بلی  
تری محفل میں ہوگی +

ہنگام فارسی بمعنی وقت (ذکر) صبا سے  
چمن کو دیکھ کر رہ رہ کے دل میں جوش آتا ہے +  
خدا چاہے تو پھر ہنگام نوشا نوش آتا ہے + رنہ  
اب عشق عاشقی کا زمانہ نہیں رہا + جاتا رہا  
وہ وقت وہ ہنگام ہو چکا +

## باب با مع میم

ہما فارسی نام جانور کا ہے (ذکر) دزیر سے  
ہو کے یاموس سگ یار پھر لگیا جو دزیر + استخوان میرے  
ہما کھا کے پشیمان ہو گا + زندہ نہیں کھی  
جو سعادت میرے مقدر میں بچا کے سائے کو سر پہ  
ہے ہما جانا +

## باب با مع واو

ہونس ہندی فطر (مونث) ظفر سے یہ کسلی  
ہونس وصل کو اک بار کھا گئی + پیاری فراق مجھے  
یہ دکھا گئی +

ہوس فارسی میں معنی آرزو شوق اردو میں جی  
مستل ہے (مونث) رنہ سے حور کے واسطے کرنا چاہوں

بت کے خدا جانے کب ہاں ہوگی +

ہاتھ ہندی و صیت فارسی (مذکر) مومن سے

حال دل یار کو لکھوں کیونکر + ہاتھ دل سے بدھنیت

آتش سے اپنے خون کی بو محسوس آتی ہے تجھے آ

نسیم + ہاتھ ہندی سے کسی محبوب کا رنگین ہوا +

فراق سے بندہ سکا ہے نہ مضمون اور نہ ہاں

سنگ کا + ہاتھ اپنا لکھ میں زیر زرخدان ہی رہا +

صباح سےصال میں بھی یہ او کو حجاب رہتا ہے +

کہ ہاتھ منہ پہ بجائے آفتاب رہتا ہے +

ہاں فارسی از و دین بھی بولتے ہیں موتیوں و

پھولوں وغیرہ کو تو دوسرے میں گوند بکھلے من بھینتے

میں (مذکر) زندہ تم جاتے جاتے کس لیے

پھر آئے خیر ہے + چنپا کلی کہ موتیوں کا بارہ گینا

ظفر سے بند ہوا شوکت کا تار دیکھا تو اسنے ہنسکر

یہ تجھ سے پوچھا + کہ تو نے اپنے گھلیں ڈال دیو تو یوں کا

بار کیا +

ہاں عربی چاند کا کندل فارسی اور اردو میں بھی آتا

(مذکر) ناخن سے وصف جو اوس ماہ تابان کے

کیسے مینے رقم + یک قلم اشعار کے حرفوں پہ لکھ گیا +

ہاتھ ہندی ساز جنگ (مذکر) اختر سے محل

میں حال پوچھ کے بلوایا کیسے + رہو کے میں اپنے

یار کے ہتھیار ہو گیا +

## باب ہا مع تا ہندی

ہٹ ہندی ضد کرنا (مونث) نسیم سے ہٹ

اوسنے جو کی تو ہاتھ مارا + شیشہ ہوا چور چور سارا +

## باب ہا مع جیم عربی

ہجر عربی جدائی (مذکر) زندہ کر چکے جلد میرا

کام تمام + دیر کیوں ہجر پار کرنا ہے +

ہجوم عربی انبوہ کرنا (مذکر) وزیر سے جسطرح

نکلا ہجوم عاشقان ہو جائیگا + ساتھ اوس پوسٹ

لق کے کاروان ہو جائیگا +

## باب ہا مع جیم فارسی

ہچکی ہندی فراق عربی بکھ فارسی (مونث) زہر

یاد کرنا بھی ترا موت ہے عاشق کے لئے

دم اکٹھا جاتا ہے ہچکی جو کہو آتی ہے + داغ سے

جنت میں جو حور کو میری یاد نہ آتی + ہچکی بھی

تہ خنجر بیدار نہ آتی +

## باب ہا مع وال محملہ

ہدف عربی نشانہ (مذکر) ظفر سے

ناوک اندازی خرگان کو ترے دیکھ کے آج + دل

کی چھاتی پہ ہے ظالم ہٹ تیرا +

## باب ہا مع تا فوقانی

ہتھیار ہندی ساز جنگ (مذکر) اختر سے محل

ہوگی ناز + زار ہوا پنا چشمہ نم سے وضو ہو جائیگا +  
 وضع ہمیں بھتی (مونٹ) نظرسہ ہے ترے  
 ابرو و خمیدہ پر + وضع شمشیر کے کسی باقی +  
 وضع عربی طبع (مونٹ) رند سے کرگی دیکھنے  
 کس کس کو سید + یہ پڑھی وضع تیری یا کئی یا کئی +  
 نظرسہ مر و خورشید رونے وضع یہ اپنی نکالی  
 کہ جو دیکھے ہی سوکتا ہے یہ اسم جلالی ہے +

و قاعرب دوسری وعدہ کا پورا کرنا (مونٹ) مونٹ  
 سے جفا سے تھک گئے تو بھی نہ چھوچھا + کو آنے  
 کس توقع پر وفا کی +  
 و فور عربی بہت ہونا (نذر) ناسخ سے دیکھا  
 دیکھا فلک ایک نیلو فر کا پھول + ہمارے رونے سے  
 جسم دم و نور آب ہوا +

### باب و او مع قاف

وقت عربی زمانہ (نذر) نسیم سے فصل  
 گل آبی زمانہ ہے خون کے جوش کا + بہت ہے  
 ساتی یہی ہے وقت نوشا نوش کا + ناسخ سے  
 کب جائیگا عیاوت ناسخ کو اسے مسیح + ترویک  
 اتو وقت ہے اسکی وفات کا + غالب سے  
 رنگ شکستہ صبح بہار نظارہ ہے + یہ وقت ہے  
 شگفتن گلہائے ناز کا +

### باب و او مع طاء و مہملہ

وطن عربی جگہ رہنے کی (نذر) نسیم سے  
 اشک دیدہ بین بین کیا خانہ ویرانی کی فکر گر پڑے  
 جس جاوین اپنا وطن ہو جائیگا + رند سے دیکھ  
 دامن صحرا کو چین یاد آیا + سیر غربت جو کئے ہمیں  
 وطن یاد آیا +

### باب و او مع عین فحلم

و وعدہ عربی اقرار کرنا نیک ہو خواہ بد نکر  
 آتش سے یار نے وعدہ فراموشی کیا ہمیں  
 تو کیا + موت کا وعدہ تو اتنے آتش فابو جائیگا +  
 نسیم سے دیکھبر او جانا اجی ہم بھی تجھے کہیں اور  
 بھی آج وعدہ ہوا ہے + داغ سے آپسے آکر  
 بچے کہاں + وعدہ کیا اور وفا ہو گیا +

### باب و او مع با

و ہم عربی و سواس (نذر) مومن سے  
 بے گناہ جرات باوس تھی ضرور + کیا کرتے ہم  
 خجستہ جلاوا گیا +

### باب با مع الہف

یاں ہندی (مونٹ) نظرسہ وعدہ  
 واصل سے انکار کر رہے وہ نظرسہ منہ سے اوس

### باب و او مع فاء



ہوتی ہے (مونث) رند سے ہزاروں مرگے  
ادھر سے کتنے ہیں لاکھوں عجیب رنگ سے یارب  
یہ کیا دہائی +

### باب داو مع جیم عربی

وجہ عربی طہرہ سبب سنا (مونث) جدا  
سے دہر حرمت کلاں کی ہوتی + و شتر رز  
حلال کی ہوتی +

### باب داو مع حا حملہ

وحشت عربی نفرت آدمیوں سے (مونث)  
ظفر سے پڑا ہے دم نہیں مجنون میں شیر پر خدا  
جانے + کہ جسے اس ناتوان کے پیچے وحشت کسلے  
پڑنی ہو + رند سے چلے جائینگے دم بخود ناگزیر +  
لئے وحشت دل جد ہر جائیگی + داغ سے کو چہ  
یارین بھی جی نہیں گشتا سے داغ + دیکھیں جاگی  
کس روزہ وحشت تیری +

### باب داو مع را حملہ

ورد عربی ذلیفہ (نکر) اسیر سے مغفرت  
میں شک ہے کیا ہر دم ہی ہو ٹوٹن پر اسیر + ورد  
یا غفار یا غفار یا غفار کا +

ورق عربی فارسی اردو میں مستعمل ہے (نکر)  
وزیر سے پوسن کی اور یار کی تصویر کیا ہے +

وہ ہے ورق غلام کا یہ آفتاب کا + ناسخ سے لایا  
ایسا ہون کیگو میں نظر آتا نہیں + چاہیے انی ورق  
سادہ مری تصویر کا + آتش سے کیستہ کیستی تو  
کے اپنے دامن داغ ہیں + اس مرقع میں بھی  
سہ کی کیا اور دیکھو +

ورم عربی سوجن ہندی (نکر) ناسخ سے  
رہنے دے او آسمان یون میں مجمع زار و نزار +  
فرہی جب تجھ سے چاہوں لگا ورم ہو جائے گا + شہ  
سے برگشتہ طالعی سے مجھے عیش غم ہوا + پہولے  
جو تھ پاون خوشی سے ورم ہوا +

### باب داو مع صا و حملہ

وصال عربی ملنا ملاقات ہونا (نکر) غالب  
سے یہ نہ تھی ہماری قسمت کہ وصال یار ہوتا +  
اگر اور جیتے رہتے ہی انتظار ہوتا + داغ سے  
عجب اپنا حال ہوتا خود وصال یار ہوتا + کبھی چاہ  
صدقے ہوتی کبھی دل نثار ہوتا +

### باب داو مع ضا و حملہ

وضو عربی مجازاً منہ اور ہاتھوں پانوں کا دھونا +  
نماز وغیرہ (نکر) وزیر سے نہانے خون سے  
ہم ہاتھ جان سے دھو لے لے غسل یا مہین اور  
یہ وضو یا ناسخ سے گر پڑینگے گر کر آتش میں



باقی دار کی اٹاک کا + داغ سے حوران غلہ دلتی زمین  
 بڑھ کے بولیاں + نیلام ہو رہا ہے ہمارے شہید کا  
 نیشکر فارسی گنا ہندی (نکر) آتش سے  
 چاشنی دونوں گل جگلی ہے جو حق حق پوچھنے + اول  
 لب شیخوں سے شیریں نیشکر کوئی نہ تھا + نسیم  
 سے جس زمین پہ پہنچ گیا عکس لب شیریں ترا +  
 تخم جو وہقان نے بویا نیشکر پیدا ہوا +  
 نیلو فرمیں نیلو ہل ہول کا نام ہے (نکر) ظفر سے  
 خال مشکین آتش رخسار پر پیدا ہوا + چشمہ خورشید  
 میں بھی نیلو فرمیں پیدا ہوا +  
 نیند ہندی غم غنایاں فارسی (مونث) مون  
 کیا بخت عدو فسانہ خوان تھے + کیوں نیند  
 شب محن نہ آئی + غالب سے موت کا ایک دن  
 ہمیں ہے + نیند کیوں رات بھر نہیں آتی + فریر  
 سے بولادہ سنکے شہید ہوا بولکا حال + کیسی  
 یہ داستان تھی مری نیند اوجھٹ گئی +  
 نیاز فارسی تحفہ درویشوں کا (مونث) داغ  
 سے اسے داغ قتل ہوتے مار تپہ شہید ہوتی  
 ہے اب نیاز زبان میر سے نام کی +  
 نیت عزلی ارادہ (مونث) صبا سے ہیک  
 انگوائی فقیر ونگی طرح شاہوں کو + ایسی نیت تری

### باب واو مع الف

وار ہندی (نکر) ظفر سے زخمی کو اپنے آپ  
 سسکتا نہ چورٹے + اک اوس پہ وار کھینے اور  
 اپنے ہاتھ کا + صبا سے وار ہر دم جو یونین  
 تیغ جفا کا ہوگا + یہ تو کہنے کوئی مر جائیگا تو کیا ہوگا +

### باب واو مع باء موحده

وبال عربی سختی عذاب (نکر) ظفر سے آگیا  
 زلف کے سودے میں جو کامل کا خیال + تیرہ نجون  
 کے ترسے ہی کو وبال اور لگا +  
 و با عربی عام موت جو بسبب ہوا خراب ہو نیکی

نوک ہندی (مونٹ) انت سے جب  
 اون کے کان چیدی بالی بن مین رشتہ داروں نے  
 تو دم ناکون مین وہ فی عاشقون کے نوک سون کا  
 شاد سے اسے کمان کش خواہش نچ آدی گئی  
 آدی دلی دل مین نوک تیر آدی رہ گئی  
 نوبت عربی فارسی دارد مین مشعل ہے بختی  
 نقارہ (مونٹ) اختر سے نقارچی بھی پچین  
 میرے رقیب مین نوبت بھی دو پہر کی ابھی تک  
 بھی نہیں ناسخ سے کی مینے جو غم سے سینہ  
 کوئی نوبت صبح کی بھی ہے

نوبت یعنی بار سے (مونٹ) آتش سے خوش  
 قاشنی وہ نہیں جاہ عربانی کی اس مین کب  
 نوبت پیوند و رفا آتی ہے کیف سے شہل  
 مین یک قیامت ہوئی مسخر کی جو ہو نیکی نوبت  
 ہوئی رند سے اب تو ہے شغل خون آشامی تو  
 جام دے مینا گزری

### باب نون ص ۱۰

شہر عربی اردو مین بھی مشعل ہے دریا کے شاخ  
 و بار (مونٹ) اسیر سے جاری یہ نہر فیض ہوئی  
 کس دامیر کی ہے موتیوں کے آب مین کشتی فیکتی  
 داغ سے گرگ می کشی کی نہر ہے تو باضا و فوج

سے ایک نہر بہادی شراب کی  
 نہال فارسی درخت (مذکر) ناسخ سے ہے  
 فیض خاک نشینوں سے نہر بلند و کو کہ سبز پانی  
 ہی سے ہر نہال رہتا ہے  
 نہیں ہندی کلمہ نفی (مونٹ) مومن سے  
 کدو مرگ ہی بان نوازش کر سے کہ اوس سے  
 زیادہ نہیں ہو چکی  
 نہایت عربی یعنی انتہا (مونٹ) سا  
 جو رد ستم کی اون کے جو غایت نہیں ہی  
 یہاں بھی مری دفا کو نہایت نہیں رہی

### باب نون مع یا تختانی

نیر عربی ستارہ روشن (مذکر) سا لک سے  
 دنیا مین مہر واد کی جب تک ہے روشنی  
 رہے یہ نیر نخت جوان ترا  
 نیر اعظم عربی یعنی آفتاب (مذکر) اسیر سے  
 چند سے بدن مین رہ کے مراد نکل گیا اگر مین  
 مین نیر اعظم نکل گیا

نیلام پر نکال زبان کی لفظ ہے بیچ مشہور ہے  
 اس بیچ کو عربی مین مین بڑی کہتے ہیں یعنی جو  
 قیمت پڑے سوئے (مذکر) اسیر سے رختان  
 میرا تھا کے ہاتھ بیجا عشق نے جیسے ہو نیلام

## باب نون مع واو

نون عربی حرف ہے (نک) ذریعہ سے کیا ہی  
پیشا ہے مری دست تمنا کی طرح + نون پیری نانا کا  
میم کمر ہو لئے لگا +

نور عربی بمعنی روشنی (نک) ناسخ سے شب  
تاریک ہو پر نور کیوں لینا ہوتا ہے + ہوا ثابت  
یہی کاشانہ جانان کا رہتا ہے + داغ سے  
اشکون میں ہے یا پیر سے دندان مصفا میں + گہری  
آب میر سے کی تہی نور تار سے کا +

نور تن ہندی زیور سے (نک) امانت سے  
پہر لاج دار نور ہو فیروزہ فلک + دیکھ جو نور تن  
کبھی بازو سے یارب کا +

نوروز فارسی اردو میں بھی مستعمل ہے جس روز  
کہ آفتاب بہار حمل میں آئے (نک) اسیر سے  
ستائیک بہت ابکی برس ہو شب فرقت + سنا  
چڑھ کے پشت فیل پر نوروز آتا ہے + داغ سے  
خوشی ہے عید ہے اغیار میں جلسے میں باغ نہیں  
دماں تو رات دن نوروز ہی نوروز رہتا ہے +  
نوال ہندی لقمہ عربی مشہور ہے (نک) زندہ سے

داد تھا کیا حرام کا رزق حلال میں + منہ سے جو  
اسے کریم نوالا نکل گیا +

نمک داران فارسی اردو میں مستعمل ہے نمک رکھنے کا  
برتن (نک) مومن سے بے سبب کیوں کہ لب خم  
پہ افغان ہوگا + شور و غر سے بہر ادب کا نمکدان ہوگا  
نمود فارسی ظاہر ہونا نشان و شوکت (مونث)  
ناسخ سے گو ہر گوش منم کے آب کا ہو اثر + سبز  
خط نے جو گائون پہ نمود آماز کی + رند سے بھر جا  
مین تیرے کرم سے جہاب وار + دم بھر نمود ہو گئی  
اس بے نمود کی +

نماز فارسی صلوة عربی پرستش و نیاز (مونث)  
زندہ سے سینہ مرا بخازہ ہے دل و سین مردہ  
واجب ہوا نماز پیر ہوں بے سجود کی + داغ سے  
میری شب فراق یہ کبھی مین شور ہے + یارب  
غضب ہوا کہ نماز سحر گئی +

نمونہ فارسی اردو میں بھی مستعمل ہے مشہور ہے  
(نک) رند سے سیکڑوں مرگے برباد ہو اک  
خلق خدا + حسن بھی قمر الہی کا نمونہ دیکھا + داغ  
جنون میں خامہ فرمائی سے توڑے مین قلم  
اپنے ہمارا اگر نہیں ہے اک نمونہ ہے فیستان کا

## باب نون مع نون

ننگ فارسی بمعنی شرم (نک) مومن سے  
منکو آما سوامون لے گیا + پاس کیا ہو کہ ننگ ہی نہما +

نقطہ ہندی کتاب کا + وزیر سر ۵ گنہ گیا جس سطر  
مین تیرے درد و ناز کا وصف + دائرہ ہر اک  
صدف ہر نقطہ گو ہر ہو گیا +

### باب نون مع کاف فارسی

نگہ و نگاہ فارسی نظر (مونث) داغ ۵ نگر  
شوق بے اثر ہوگی + نگو پردہ بین کیا نظر ہوگی  
اسیر ۵ کیا ہے قتل کر مر کے دیکھتے ہیں مجھے  
ابھی تلک نگر التفات اتنی ہے + ذوق ۵  
تج ہے الحرب خدمت اسے ذوق ہوگا و سکی دماغ  
لڑتی ہے + ظفر ۵ ہزار قند سرکش کو بچا دیتی  
تری نگاہ ہے جرم خمار میں جبکتی + مومن ۵  
وہ سوتے بچا بانہ رہے رات + نگاہ شوق کام  
اپنا کیا کی +

نگین فارسی بمعنی نگینہ (مذکر) نقش ۵ کس  
اعل نقشین کا ہے دل پنا شیفہ + جہر ہمارا نام  
کجاوہ نگین جدا + نسیم ۵ نہ بیج ہے خلقت  
اصلی بنانے سے بگڑتی ہے + معانی پھر کمان  
جب نام کے نیچے نگین آیا +

نگینہ فارسی (مذکر) ناسخ ۵ ہے نقش ترا  
نام پر سرور سے دلبر + ہے نام تو اچھا پر نگینہ نہیں  
اچھا نظر ۵ آئینہ داغ میں ہے یہ سر سینہ  
او پنا + جڑا خانہ خاتم مین نگینہ او پنا +  
نگار فارسی نقش و مشوق و مبت (مذکر) نسیم  
نقشے سے وہی نگار پایا + قسمت کا  
کہا سا آگے آیا +

### باب نون مع میم

نمک فارسی لون ہندی (مذکر) نمک ۵  
نخم پر چہر کین کمان طفلان بے پروا نمک ۵ کی  
مزدہ ہوتا اگر تیرہ مین بھی ہوتا نمک +

نمک فارسی بمعنی ماحت (مذکر) رند ۵  
کین عاشقوں سے اپنے ترش رویان زلس +  
شیرین لہون کے چہرون سے آخر نمک گیا + داغ  
۵ جمال حمد و یوسف کو رونق تو نے بخشی ہے +  
لاحضت تجھے شیرین حسن شیرین مین نمک قیرا +

نگہ ہندی بمعنی شہر دنگ رند ۵ ہی جو منظر  
اوو ہر باب اوہر کی دنیا + او جڑی جاتی ہے  
یہ بستی وہ نگر بستا ہے +

نمک فارسی پتھر جڑا شوخی پر جڑتے مین نگینہ نگین  
فارسی (مذکر) ناسخ ۵ ہے گلشن خوبی وہ پرورد  
۵ سیلان + خاتم مین نگین ہو عقیق شجری کا  
۵ دلیپ ہے کیا نخل تداوس رشک  
پری کا + دل نگہ ہے تصور سے عقیق شجری کا +

رہ نور و شوق میرے ساتھ جانا میری ہر ایک ساری  
میرا جو نقش قدم میرا +

نقشہ فارسی اردو میں بھی متعلیٰ ہے تصویر عمارت  
کا ٹوکہ کہ ہمارے ہیں میرے (مذکر) نظریہ تری صورت  
سے ناکر مہ گنجان کی شبیہ دیکھا کچھ فرق نہیں  
نقشہ ہے سارا اٹا + صبا سے کچھ یقین تصویر مصو  
جو مجھ گریان کی + چشم نر آب کا نقشہ لب دریا کھینچا +  
ہند سے دلچسپ مرتب ہے ہر اک نقش ہے بیان  
نقشہ کسی دوستاؤ نے کھینچا ہے جہان کا +

نقد عربی یعنی روپیہ و پیسہ کے بھی آتا ہے +  
(مونث) ساکب سے لٹا لباس تلک آبرہ  
نہی مان کھوئی بگرہ میں کچھ بھی نہ نکلا تو نقد  
جان کھوئی +

نقاب عربی پردہ جو منہ پر ڈالتے ہیں اس  
نقطہ میں شعرا مختلف ہیں بعض مذکر اور بعض  
مونث بانڈتے ہیں (مذکر) غالب سے منہ  
نہ کھلنے پر ہے وہ عالم کہ دیکھا ہی نہیں + زلف سے  
بڑھ کر نقاب اوس شوخ کے منہ پر کھلا + صبا  
اسے جبر و شوق کو کہو کہ پردہ میں چھپ سکیگا +  
اثر تلک کی صورت منہ پر نقاب ہوگا + (مونث)  
انست نہ چھری سے اپنے دور جو اوسے نقاب کی

رنگت سفید شکو ہوئی ماہتاب کی +

نقیب عربی کرکیت ہندی مشہور ہے (مذکر)  
اسیر سے فرشتہ نزع میں آیا نظر تو سمجھیں  
ہوئی حضور سے میری طلب نقیب آیا +

نقل عربی یعنی تبدیل (مذکر) نسیم سے ایک  
صورت پر رہی صورت نہ مانند خیال + جب کوئی  
ہستی مجھے نقل مکان پیدا ہوا +

نقصان عربی یعنی کمی (مذکر) ناسخ سے نہیں  
معتقد میرا اگر حاسد تو کیا غم ہے + ہوا ہے بھو  
ابلیس کیا نقصان آدم کا +

نقص عربی کمی (مذکر) ناسخ سے سیکڑوں  
آہیں کروں پر دخل کیا آواز کا + تیرا آواز ہے  
ہے نقص تیرا آواز کا +

نقارہ فارسی اردو میں بھی مستعمل ہے یعنی گویا  
و طبل (مذکر) ناسخ سے گویا ہی حاسد سے ٹکاک  
جسے کہ نوبت پائی + دم میں مانند حباب اوس نے  
نقارہ توڑا +

نقطہ عربی مشہور ہے (مذکر) ناسخ سے یہ نقطہ  
گل تو رسم خط میں نقطہ سے معراج ہے + گل غسار ہے  
خالق نے کیوں نقطہ دیا تل کا + آتش سے جو سطر  
ہے وہ گیسو ہے حور بہشت ہے + خال پری ہے

عمر بھر کی خوش غم خوری + اپنے گناہوں نے میں پر  
نعمت آئی +

### باب نون مع فاء

نفرت عربی گھن گناہ کسی چیز سے بہا گنا (نوش)  
داغ سے پریش کوئی ایسا ہو کہ او سپرد  
نکلتا ہو + جو ثابت مشق باعدا ہو تو نفرت  
ہوئی جاتی ہے +

### باب نون مع قاف

نقش عربی وہ نشان و نوشتہ و تصویر (نقش)

آباد سے عوض عاشق کے خون کا بعد مرد  
عشق لیتا ہے + بنی خسرو پر جب نقش جابا گھن  
بگڑا + وزیر سے فقیری میں وزیر آ آ کے پران  
پاؤں پڑتی ہیں + یہ نقش بوریہ اپنے لیے ہے  
نقش عامل کا + برق سے یار سے وصل ہوا  
نقش اہل بیٹھ گیا + وہ عمل میں کیا جس سے  
عمل بیٹھ گیا + فوق سے نشان بے رواجی  
گرد کھائے زور مٹائے + جبیک سے دیدہ صراف  
کی نقش درم بگڑا +

نقش قدم فارسی (مذکر) ناخ سے پر عرب  
زمین کو چھ قائل کی ہے ایسی + ٹھہرے نہ جہان  
نقش قدم رہ گزری کا + فوق سے وہ ہوں میں

بہت سے بات اتنی ہے + عباس آنگر سے  
آنگر آج کل کیوں اسے قمر لیتی نہیں + دل کبھی  
ملتا نہیں جب تک نظر لیتی نہیں + رنوسہ کب  
نہ مشدد ہو اگلی میں ترسے + کب نظر میری  
چار سو نہ گئی +

نظر اردو میں بمعنی چشم برد (مونث) زندہ  
افراد حسن میں نظر آتی ہے کچھ کمی + تجھ کو نظر  
کسی کی مر سے دلربا لگی + داغ سے گم غیر پر  
بے اثر ہو گئی + تمہاری نظر کو نظر ہو گئی +

### باب نون مع عین محکمہ

فعل عربی فارسی اور اردو میں متصل ہے (مذکر)  
اسیر سے فلک سے سر پہ اپنے رکھ کے ماہ نو  
بنایا ہے + گرا تھا جو زمین پر ٹوٹ کر فعل اوسکے  
تو نہیں کا +

نقش عربی چننا (مونث) اسیر سے

ما قیامت کوئی ایذا نہوا سے گنج حرام + اہلن باد  
کی طرح نقش ہماری رکھنا +

نعرہ عربی ہے فارسی اور اردو میں بمعنی شور و غلگت ہے  
(مذکر) ناخ سے پست آواز موج خوان کی ہوئی +  
نعرہ نوحہ خوان بلند ہوا +

نعمت عربی روزی (مونث) شاد سے



نشان پا فارسی جو نقش پانون کے حلقوں  
کے وقت زمین پر بنجاتے ہیں جسکو عربی میں  
اثر کہتے ہیں (نذر) مومن سے خبر نہیں لگاؤ  
کیا ہوا پر اوس درپر + نشان پا نظر آتا ہے  
نامبر کا سا +

نشان فارسی چنداثر کا (نذر) اسیر  
حو اس خمسہ عاشق کے نالی سے ہو جیت + پریشا  
فرج ہو جس دم نشان گر جائے لشکر کا کہ  
۵ اشک خوین سے مقدم ہو نیکو نکرالہ پہلے  
جنگ گاہ میں لشکر سے نشان آتا ہے +

نشان فارسی اردو میں متصل ہے یعنی پتہ  
(نذر) ذوق سے سراغ عمر رفتہ ہو تو کو نکر +  
کہیں جسکا نشان پایا پنا یا + صبا سے ۵  
خاک میں گردن سے کس کس نام آدرگو + نشان

لٹا نہیں ہے قبر جمشید و فریدون کا + نسخ سے  
رٹ ہے جسکے نام کی اوسکا نشان لٹا نہیں +  
لا مکان تک ڈھونڈا رہے مکان لٹا نہیں  
نشان فارسی اردو میں بھی متصل ہے عربی  
علامہ و اثر (نذر) رند سے اثر عشق پہنچ  
عجبت ہر بھی + زخم بھرا تا ہے پر اوسکا نشان ہوتا  
نشو و نما فارسی پیدا ہونا اور بڑھنا اس لفظ

میں شوا مختلف ہیں بعضے نذر اور بعضے مونث  
باندھے ہیں (نذر) ناسخ ۵ خط کو روئے  
یا پر نشو و نما ہوتا نہیں + سبزہ بے گانہ گل سے  
آشنا ہوتا نہیں + (مونث) صبا سے چشم  
پر آب سے ہے نشو و نما سادون کی + نفس ہر  
بانہی ہو اوسادون کی + شاو سے کشت کارو  
سے عین فوج کے پیکا بھگو + ہون وہ سبزہ کہ جہاں  
نشو و نما میں نے کی + بحر ع گل کھلتی ہے  
عجب نشو و نما سادون کی +

نشر منفی شتر کا ہے فارسی اردو میں مل  
سے (نذر) غالب سے گرچہ ہون دیوانہ پر  
کیون دوست کا کساوین فریب + تیشین میں  
و ششہ پنهان ہاتھ میں شتر گھلا + شاد سے  
غیر سے انگہ مار کرارا + تیرار ازہ میشر بارا +

### باب نون مع صا و فہم

انصیب عربی قسمت فارسی (نذر و احد) انصیب  
۵ رحم اچکا تھا شرم نے جھما دیا کچھ اور +  
بگڑا انصیب پھر کسی امیدوار کا +

### باب نون مع طاء و جیم

نظر عربی بھی نگاہ (مونث) اسیر سے انظر  
تو کب نظر التفات اتنی ہے بہین کو ادب سے

ایسی کوئی کسند کوئی نردوان نہ تھی +

نردوانی عربی اردو میں بھی مشعل ہے گوشت چور  
دشمن کی (مونٹ) اسیر سے چاہیے جو زندگی  
تو نہو یار سے جدا + چوڑ میں جگ جو پھوٹ گیا  
نردوان گئی +

### باب نون مع زار معجمہ

نردوان عربی نام مرض کا ہے (نذر) داغ سے  
بزم سے گلہ سے سب ادھوا دیے + داغ کا نذر  
محل سے پڑ گیا +

داغ سے آئی اتراتی ہوئی کسکی لگی تھی یارب +  
کہ نسیم سحر سے اڑی پھرتی ہے +

نسخہ عربی کتاب اور حکیم جو بیمار کو دوا  
لکھ کر دے (نذر) آتش سے ہرزبان پر میرے  
برسوا لی کا افسانہ ہی + نسخہ شوق پریشان نہوا  
تھا سو ہوا + ذوق سے سوا تیرے خط مشکین  
کے کوئی + مجرب نسخہ سودا نہ پایا + ظفر سے ترے  
مریض کا نسخہ لمبیب نے جو لکھا + قلم کو ایسا دیا ہے  
قط پڑا نہ گیا +

### باب نون مع شین معجمہ

نسخہ فارسی اردو میں بھی مشعل ہے سکر عربی  
کند ہونا حواس کا سبب شراب وغیرہ کو بوجھا  
(نذر) اسیر سے خیال نرگس نے گون جو قوت  
خواب رہا + تمام رات مجھے نشہ شراب رہا +  
ناخ سے جو کہہ کر دل میں ہودہ ہے جاری زابن  
سے نشہ مجھ کو بادہ خم غدیر کا + ذوق سے نشہ دوت  
کا بادہ اوار کو جس آن چڑھا + سر پہ شیطان کے اک  
اور بھی شیطان چڑھا +

نشت فارسی مشہور ہے (مونٹ) رند سے  
راشہ چوڑ کے اوس کو چے سے بھاگینگے غیر چب  
نشت آتمہ پھر رہنے لگی یارون کی +

### باب نون مع سین معجمہ

نسخہ طائر عربی نام اوس شکل کا ہے کہ بصورت  
نرگس جانور کے گویا اڈرنے کو طیار ہے جانب  
شمال اوسکو عقاب بھی کہتے ہیں (نذر) ناخ سے  
اور طائر سے یہ ہوتی عرش پر دازی کہاں +  
نسخہ طائر خط ہرا اوس بادہ کو لیکر گیا +

نسیم عربی نیم دہنندی ہوا (مونٹ) اسیر  
سے ہودہ بادہ سے تراکم ہو کہ چار قدم نسیم سا  
چلے کیا حال رہتی ہے + ظفر سے رونق گلشن  
بہار گل جو کم ہوتی چلی + اشک شبنم سے نسیم صہم  
روتی چلی + رند سے مجھ سے جو تھو تھو سے طلب  
کی جو ہوا سرو + نقد سے یون چک نسیم عراقی

## باب نون مع ثاء مثلثہ

شعر عربی جو نظم نمود مونس اسیر سے نظم کا  
اپنی طبیعت سے تعلق نہ گیا + شعر عربی ہنسے جو دیکھی  
تو مقفے دیکھی +

## باب نون مع جیم عربی

بحم عربی بہنی ستارہ (مذکر) نسیم سے ٹھیکے پر  
پہنچ کے تخت تھرا + مرکز پر وہ بخم بخت تھرا +

## باب نون مع خاء مجمرہ

نخل عربی درخت فارسی (مذکر) مومن سے  
ہر اک جوان کا پیری مین قد چکا آخر + یہ نخل است  
ہوا جھنڈا بلند ہوا + ذوق سے شہیدان  
ذوق سینے مین ہوئی مین حسرت مین لاکھون + مری  
جو آہ ہے گویا وہ ہی اک نخل اتم کا +  
پنجیر فارسی جانور جنگلی شکار شکار گاہ - (مذکر)  
غالب سے توجہ قبول کیا ہو تو پتا بتا دوں + کبھی  
قرآن مین تیرے کوئی پنجیر بھی تھا +

## باب نون مع دال مہملہ

ندا عربی پکارنا (مونس) ناسخ سے جو کہیں  
! ہر مین آنے لگی + ندا جھکو اوسدم یہ رات ڈوئی  
ندامت عربی شرمندگی (مونس) کیف  
سے چمن کو یہ اون سے خجالت ہوئی + کہ شہنم

## سرنگ ندامت ہونی +

ندی ہندی جو فارسی جدول عربی (مونس)  
رند سے یہ کبت تک چشم تر جا نیگی + نندی چڑھی  
سے اتر جا نیگی + داغ سے طبیعت کوئی دن  
مین بھر جا نیگی + چڑھی سے یہ نندی اتر جا نیگی +

## باب نون مع ذال حجرہ

نذر عربی بعضی کوئی چیز امیرون کو دینا (مونس)  
غالب سے غالب گراس سفر مین مجھے ساتھ  
لے چلین + حج کا ثواب نذر کرونگا حضور کے +

## باب نون مع راء مہملہ

نرخ فارسی بہاؤ قیمت (مذکر) ناسخ سے  
نقد آزمزش فقط کیا دو مجھے کچھ اور بھی + تم ہوئے  
جو مشتری یہاں نرخ عصیان بڑ گیا +  
نرگس فارسی اردو مین بھی مشعل ہے ایک  
پھول کا نام ہے (مونس) اسیر سے ضعف  
رکتے مین ازل سے تری آنکھوں کے مریض +  
خاک سے لیکے عسار گس شہلا نکلی + سے میرا  
سی ہے بچک روی ہے + نرگس کسی گل کو تک  
رہی ہے -

نرد بان فارسی سیر ہی ہندی (مونس)  
آتش سے دکھاتی سیر آنکھوں کو بام مراد کی +

آب شیرین میں ہے نان نمکین تھوڑی سی +

ناسور پڑ گیا +

نام فارسی اسم عربی و نام وری کے معنی پر بھی  
آتا ہے (مذکر) نسیم سے تشفی کے لیے اجا  
کہ دیتے ہیں خاطر سے + نہ لیگا نام بھولے سے  
بھی یار خود تیرا + ذوق سے نام یوں پستی  
میں بالآخر ہمارا ہو گیا + حسب طرح پانی کنوین کی  
تہ میں تارا ہو گیا + نافر سے زبان پر اوس  
بت بے ہر کا گرام آتا ہے + خدا جانتے یہ کیا ہے

دل کو اک آرام آتا ہے + برق سے مین وہ ہون  
سوختہ آفتادہ کہ جب مہر ہوئی + داغ کا خد کو لگانا  
نہ میرا اونٹھا + ناسخ سے سخاوت جسکو کہتے ہیں  
کہانی ہے زمانے میں + بنیلون کے بدولت ہو گیا  
نام حاتم کا + آتش سے نام میرا جسکو رونا سے  
گلبدن ہو جائیگا + غنیمت کل کی طرح خوشبو دہن جائیگا  
ناف فارسی اردو میں بولتے ہیں (مونث)  
اسیر سے دامن کا بوجہ ادھ نہ سکا ناز کی سے  
یار + بل گیا کر مین تری ناف ٹل گئی +

ناسور اور ناصور عربی فارسی اور ہندی میں  
بھی مستعمل ہے معنی اوسکے وہ زخم جو برابر بہا کرے  
بند نمود (مذکر) آتش سے آتش نہ پوچھ حال  
تو مجھ درد مند کا سینے میں داغ داغ میں

نالہ فارسی فریاد و داویلا (مذکر) ناسخ سے الہ اپنا  
جہان بند ہوا + شعلہ نالامکان بلند ہوا + ذوق  
سے گرتے فریاد یوں کے نالہ پید ہو گیا + لب پر  
رہا کہ نہ ہو سکتے پیدا ہونا مال ہو گیا + غالب سے دستا  
و دشمن سے اعتماد و دل معلوم + آہ بے اثر دیکھی نالہ  
نار سا پایا + رنوس سے سوئے نہ ساکنان محلہ  
سحر ملک + بیساختہ جو راگو ناز نکل گیا +

### باب نون مع بار موصدہ

بنات فارسی سری ہندی (مونث) آخر سے  
وہو کے دلواتی ہے شیرین دہنی ای نوشاہ + کھانا  
کھا لے مصری وہ بنات ابھونچی +

نباہ ہندی مشہور (مونث) مومن سے مین بھی  
کچر خوش نہیں دفا کر کے + تنہا چہا کیا نباہ نہ کی +  
نبض عربی فارسی اور اردو میں مستعمل ہے  
(مونث) آتش سے گرم جوشی سے تپ عشق  
کے کیونکہ بچتا + نبض اول ہی سے دودی ترے  
بیار کی تعی + ذوق سے نبض غلی جو کمان  
میری فطالون جلتی + ہے یہ ضعف اب تو کہ جیوشی  
بھی نہیں رلون جلتی + داغ سے اب میرا جوش  
اوس سے سندھالو + ملتی نہیں نبض چارہ گر کی +

گویا کہ مینا ہو گیا +

میدان عربی فارسی اردو میں بھی متعل ہے  
(ذکر) ناسخ سے ہجرین چنگے جو غنچے ہوئی آواز  
تفنگ + سخن نگار ہے میدان صف آرائی کا +  
محی فارسی بہنی شراب (مونث) ظفر سے  
جگر اچھی ہے کیفیت کی ہکو سے پلا اچھی ہو کہ ہے  
ساقی فصحا اچھی گستا اچھی ہوا اچھی + داغ سے  
جب محی لا نام ہوتی ہے + ہکو تو جہرام ہوتی ہے  
میدان فارسی اردو میں بھی متعل ہے نیام  
فارسی خانہ شمشیر و کار و غیرہ (ذکر) ناسخ سے  
ہے تصور مجر کو ہر دم ابرو سے خدا رکا + دل نہیں  
گویا بغل میں میان ہے تھوکار کا +

میم عربی نام حزن کا ہے (ذکر) ناسخ سے  
معانی تل ہو اللہ احد کے بن عیان ناسخ + برآ  
تافیر رکھا ہے مینے میم احمد کا + وزیر سے کیا  
سناتا ہے تیرا دباں تنگ + گویا یہ میم کراؤ شنایم

### باب نون منع الف

ناقوس عربی سنگہ ہندی (ذکر) آتش سے  
دریا میں غسل کے لیے اتر اچودہ صنم + ناقوس  
چمیلیوں نے بچایا جباب کا +  
ناز فارسی اردو میں متعل ہے دلال عربی پیار کا

انداز (ذکر) مومن سے یہ غمزہ فتنہ گر نہونگے  
یہ ناز نہونگے پر نہونگے +

ناز عربی آتش فارسی آگ ہندی (مونث)  
جہا سے آفتاب شمس بھی داغ جگر سے سرور ہے  
آتش دل سے زور نا یسقر متی نہیں +

ناخن فارسی اردو میں بھی متعل ہے ظفر عربی  
(ذکر) اسیر سے زخم بدن نے شکر ہے اتنا تو  
دیا + رنگین حنا سے ناخن شمشیر ہو گیا + داغ سے  
توں کے دست قدرت میں نہ کیو نہ کر دل ہوا نسا  
کہ ہر ناخن نگینہ بن گیا ہر سیلان کا +

ناک ہندی بینی فارسی (مونث) آتش سے  
بینی یار سے دعوی ہے گل زنبق کو + بیجائی سے  
مگر ناک نہیں کشتی ہے +

ناگ ہندی ارنیہا غارسی (ذکر) ناسخ سے  
مشابہ اسے پریر دے جو تیرے زلف پہچان سے  
نہیں ہوتا وہ جان بر صبو کا لاناگ ڈستا ہے +  
ناوک فارسی بمعنی تیر (ذکر) نسیم سے  
سرے کا جو دہنا تری انگہ میں دیکھا + اک ناوک  
ہر ان پس آہو نظر آیا +

نان فارسی روٹی ہندی (مونث) آتش  
سے نعمت نقر ہے موجود جسے رغبت ہو +

لال مندل کا براہ ہو گیا +  
 پینہ ہندی باران فارسی مطر غری (ذکر) فاب  
 سوز دل کیا کرے باران اشک + آگ  
 بھڑکی مینہ اگر دم بھر کھلا +

میندھا ہندی مود غری آب خیز فارسی  
 (ذکر) رندے جوش وحشت میں جو دریا  
 کی طرف جانکلا + قد آدم مری تخنیم کو میندھا  
 میلہا ہندی مشہور ہے (ذکر) مہا سہ ہے  
 دید کے قابل مرے اشکو کی روانی + بہاؤ نکلا

یہ میلہا لب دریا نہیں ہوتا + وزیر سے غمزہ  
 انداز و ناز و کبر و مدد و لطف و حسن + سات یہ  
 اور ایک تو آٹھون کا میلہا ہو گیا +

عینا فارسی شراب کا شیشہ اور دوسرے معنی  
 کام جو سوئے اور چاندی پر کر دہ ہیں (ذکر)  
 اسیر سے ہر تو پڑا ہے جیسے اس چشم نرگی کا  
 لبریز ہے مینا سوئے گی آرسی کا + وزیر سے  
 قمر تھا غفل سے ہانا سا شئی محفام کا + شیشے کین  
 اوڑا کر کیا عینا بھی زہدین جام کا + ناسخ سے  
 رخسار طلالی نے نکالا ہے عبت خط + سونا  
 سنگد اور پے مینا نہیں اچھا + ظفر سے پیش  
 محل لب پہ چب نکلا زہر دھام خط + ساغر یا تو سب

ترے وشوا چینا ہو گیا + ایک دن کو کہہ گیا تھا اک مینا  
 ہو گیا + داغ سے تیرا دور و زکا دعدہ بھی نہیں  
 کم + ایک اک دن مجھے اک ایک مینا ہو گیا +  
 میندھی ہندی مینا غری (مونس) ناسخ سے  
 آسمان نے پنچا خورشید کو روشن کیا + اور بھی  
 نے اپنے کو دن سے جو میندھی دور کی +  
 عہا سا ہندی مشہور (ذکر) ظفر سے ہنر خط میں  
 کیا عہا سا کال پر پیدا ہوا + بچہ ٹاوس بڑا بال  
 پر پیدا ہوا +

### باب میم مع یا و تھتانی

میزان غری ترازو فارسی (مونس) اسیر  
 موزون کمالی تیری طبیعت ہو اسے قمر + کن ٹینگے  
 چاہیے میزان حساب کی +

میشل ہندی آمیزش دو لاپ (ذکر) ناسخ سے  
 دل ہمارا اسقدر سوزش طلب پر دانا ہے + شمع  
 سے بھاگے جو اس میں میل ہو کا فور کا + ظفر سے  
 ملایا خون مرے اشکون میں عشق نے میر سے +  
 اتنی آگ کا پانی سے کیوں کہ میل دیا +

میشل ہندی چرک فارسی (ذکر) ناسخ سے  
 جی اس کے میل کی جی اگر کی بگٹی + ریزہ ریزہ  
 میں مندل کا براہ ہو گیا + برق ع میں



مولد عربی جامی ولادت در زمان ملاؤ (مذکر) مانج  
آج مولد ہے جناب احمد غفرار کا + غار زار و ہرین  
عالم ہوا گلزار کا +

مورچہ فارسی رنگ جو لپٹے کو لگتا ہے (مذکر)  
نسیم کی صفائی غیر سے لیکن کدورت کم  
نہیں + بعد صیقل مورچہ ویسا ہے آہن میں +  
مورت عربی مر جانا ہندی (مونث) ظفر  
ہے اور بلاجی کو لگائی ہوئی تلی + پر مورت کسی  
نہیں آئی ہوئی تلی نزدک نظر دونوں کا رہتا  
برابر دیکھوں + پہلے یا آتا ہوا موت کہ تو آتی ہے

### باب مہم مع ہا

جناب فارسی اردو میں بھی متعل ہے آفتاب  
کی قسم سے جو (مونث) امانت سے دکھائی  
اورچ اپنا جو اس رخ کی چلی + چوٹ کی رخ بدر  
پر مہتاب غضب کی +

مہر فارسی سورج ہندی (مذکر) اسیر حسن کا  
جلوہ دہنے میں چپائے ہو عبث + مہر روشن  
چار پردوں میں نہان رہتا نہیں + برق  
فرقت یا زمین گھر جگر ہوا ہے ظلمات + اکدن مہر  
نہ وہ کہے برابر چمکا + ذوق سے شب ہننے  
تہیہ جو کیا تو یہ کا ساتی + معزیہ مگر مرد و نشان

### نکل آیا +

مہر فارسی بمعنی محبت (مونث) ہوا سے غدا  
مشرکمان پر شش گناہ کمان + ذرا جو مہتری  
اسے نکلک جناب ہوئی +

مہر عربی کا بین وہ رد پیہ جو عورت کو عوض نکاح  
کے شوہر دیتا ہے (مذکر) اسیر ساتی سے  
یہ پوچھتا ہے قاضی + کیا مہر ہے دختر غیب کا +

مہر فارسی غاتم عربی (مونث) اسیر بہت  
دشوار ہے بوسے اوس رز روشن کا دگے کیا ہاتھ  
یہ دولت کہ اوس پر مہر ہے تل کی + ذوق  
بیشے بہرے ہوئے مین خم مے کی طرح جم + ہر کیک کون  
کہ مہر ہے منہ پر لگی ہوئی + شاد + ناتوانی سے  
ہر حالت ہے دل ناکام کی + مگر کب بھی اڑ نہیں سکتی  
ہار سے نام کی +

مہرک ہندی خوشو فارسی (مونث) ظفر  
شمسیر برینہ مانگ غضب بالوں کی چمک پوری  
جوڑے کی گندھاوت مہر خدا بالوں کی مہر بھر دیسی  
عینا ہندی تیشل ن سے مراد ہے یا کم و بیش  
اگر شمس ہو اور اگر قمری ہو تو رویت ایک ہال سے  
دوسرے ہال تک عزلی مین شہر کہتے ہیں اور  
فارسی مین ماہ (مذکر) رندہ + خلف و عدد سے

دل میں یونہیں اوس نبش نگران کی ہفت شتر  
بدن پر میرے ہر موہکے ٹکٹیکٹا +

موہبافت فارسی مشہور ہے (مذکر) اسیر  
سے اشک و گلاب سے کیا آئیگا ہوش ہکو +  
غش میں کوئی سنگھاوست موہبافت اوس پر کی +  
برق سے غضب پر چوٹی کا موہبافت کو لانا تیرا  
کہ حسن اور بڑھے کچلی جو ڈالے سانپ +

موتی ہندی گوہر فارسی لولو عربی (مذکر) اسیر  
سے لکھائیں افسردہ میں اپنے سلطان پر کمان  
پائین کسکے ہاتھ کب آتا ہے موتی میرے آئینہ  
موسم فارسی اردو میں مستعمل ہے عربی شمع (مذکر)  
آتش سے سخن محبت میں سنتا ہوں لب شیرین  
سے + عہد میں اپنے نہیں موسم غسل میں ہوتا +  
مورچھیل ہندی گھن ران فارسی (مذکر) ناسخ  
سے جو کہ ادنیٰ ذیت خوشامد سے وہ اعلیٰ تپو میں  
مورچھیل افسردہ ہوتا ہے دم ملا دوس کا +

مورچال فارسی مورچا ہندی اوس گڑھے کو  
کہتے ہیں جو قلعہ کے لینے کو کہو دتے ہیں (مونث)  
ناسخ سے کیا کم تئیں کچھ غرہ کی صفین میر قتل  
قائم جو فوج خط صم مورچال کی +  
مور فارسی چوٹی ہندی (مذکر) صبا سے

ویدہ غور میں اعلیٰ ہوئے ادنیٰ ادنیٰ ایک اک  
موہ بھی رہے میں سلیمان نکلا +

موسم عربی فارسی وار دو میں بھی مستعمل ہے لہر ہندی  
(مونث) ناسخ سے ۵۰ اشک بار ہون کہ مرے  
چشم ترکو با سے + تارنگہ کے بدلے ٹی موج آب کی +  
موسم بی ہند ہندی (مذکر) آتش سے زوال  
حسن ہے عاشق کنارہ کرتے جاتے ہیں + ہمارا باغ

ہوتی ہے خزان موسم ہے پت جبر کا + برق سے  
ہزار حیف کہ بعد از وفات یار آیا + خزان جب اپنی  
ہوئی موسم ہمارا آیا + ناسخ سے قبح لیے ہوئے  
گل مثل بادہ خوار آیا + خزان چین سے گئی موسم  
ہمارا آیا + لفر سے دسے روز سا قیاب مجھ دوچار  
جام نے + دوچار روز اور ہے موسم ہمار کا نسیم  
سے کم ہوا روز ما تو ٹھنڈی سانس بہتر ہوں نسیم  
فصل سروی کی ہوئی موسم گیا برسات کا +

مول ہندی بمعنی قیمت (مذکر) آتش سے  
دل بیچتے ہیں عاشق بے تاب لیئے + قیمت وہی  
جو مول ہوا مال مزید کا +

موقع عربی جگہ محل (مذکر) زندہ ہکو  
بھی آخر حضور قلب ہوتا ہے کبھی + عرض کر لینے جو  
موقع التما کا ہو گیا +

منزل مقصود ہے قصد سفر ملتی نہیں۔

منزل عربی یعنی مسافت یک روزہ (مونث)  
مباسب بہتر طریقے کیے اختیار کسی را ہے  
لے نہ منزل ہوئی، اذنت سے رکنا قدم  
اسے دل برداشتہ میں بھمکنا نہ بخیر کا ہوسنا  
منزل یہ کڑی ہے۔

منہج عربی یعنی ہر لمحہ (مونث) مانع سے  
بزرگی کے تصور میں ہوتی ہے اس قدر نالان  
کہ بلبل کے نفس میں جو کئی منہجیں ہوتی ہیں  
بنیان جلتی ہیں پس مردن ہی کام نیکو کا نہشت  
ہا کرتی ہے۔

منہج عربی یعنی دستار دکھاؤ (مونث) زند  
سے نہ جایا کرو بزمِ رندان میں اسے شمع و شہد  
اک دن او چل جائیگی، مانع سے کیا آمدن  
ہے ساقی، منہجیل جو شیشہ سے بھی ہے۔

منہج عربی ایک میٹھی سیانی ہوتی مسجدوں میں  
ہوتی ہے، ہر عالم لوگ بیٹھ کر غلط کہتے ہیں اور  
خلیہ پڑھتے ہیں (مذکر) آتش سے باد شہ  
من نے اسے یاد بنایا ہے تجھے، خلیہ پڑھتا ہوں  
ترا میں جو ہے منہج ملتا۔ مانع سے نہ لک  
انکو سمجھنا کہ ہر اسے حیدر۔ سات زیور ہا کیا

حق نے یہ منہج پیدا۔

منہج ہندی انسان ہارو (مذکر) اسیر سے  
کیا ہاتھ میں اور منہجی کیس کو لٹاؤں، انسانوں  
نہیں آتا مجھے منہج نہیں آتا۔

منہج ہندی مار غمرہ (مذکر) نسیم سے منہج کی  
سانپ اک لٹاؤ اور منہجی کے منہ زمین پہ لٹاؤ  
منہج راہ عربی چراغدان اور منہجی ستون خواہ  
کامیاب لکڑی کا ہوا (مذکر) مانع سے توڑی  
راہ لٹے اگر کرون مینا مانع سے ہر ستون نے  
بھی مسجد کا منہج راہ لٹاؤ۔

منہج فارسی اور اردو میں بھی مقول ہے یعنی  
عاجزی کے (مونث) مانع سے ہجر میں کرنا ہوا  
منہج اسے جنوں عداوت کی، طوق کے بدلے  
بنانا دوسے چہری فولا دینی۔

منہج عربی ہے یعنی اوکایا ہوا اگر مہارون  
کی اصطلاح میں اوس نقش و نگار کو کہتے ہیں  
جو دیوار میں بناتے ہیں اور کہتے ہیں جو دیوار میں  
رنگ سے بیچ ہیں پیش نظر نقش و نگار والی  
جیسے رکھی ہے جست تری دیواروں کی۔

باب میم مع و او

مہر یعنی ال، اگر منہج سے ہر گز خدش

نہ اندر و عالم ناز کا +

ملک الموت عربی وہ فرشتہ جو جان نکالتا ہے  
(مذکر) اسیر مسک میں نہیں جان ملک اپنی

کہلا دوں + همان ملک الموت میرے گھر نہیں آتا +  
ملک عربی شہر (مذکر) ناسخ گھر اپنا خانو  
سے جو برباد ہو گیا + اندوہ و غم سے ملک دل  
آباد ہو گیا +

طال عربی بمعنی رنجیدگی (مذکر) نسیم  
د گھوڑیے مجھے بوسہ اگر لیا تو لیا + رقیبت ل میں  
سمجھ لو اگر طال ہوا -

لبوس عربی (مذکر) مومن یہ آب و  
زنگب کمان محل اور زمر و کو + گودیا ہے گل و  
سبزہ نے انہیں لبوس +

ملاقات عربی باہم ملنا (مونث) آتش  
اب ملاقات ہوئی ہے تو ملاقات رہی + نہ ملاقات  
نہی جب تک کہ ملاقات نہ تھی + صبا ملاقات پڑ  
سے حاصل ہوئی + کشش و کشی تخیل حاصل ہوئی +  
زندہ کیونکر نمٹے گی ہم سے ملاقات آپ کی + دانش  
کیا دلیل ہے اوقات آپ کی +

## باب میم مع نون

منہ ہندی وہاں فارسی نم عربی رو کے معنی

پر بھی آتا ہے (مذکر) مومن یہ چل پر ہے ہٹ

مجھے نہ سکھلا منہ + اسے شب بھر تیرا کالا منہ + ناسخ  
تو وہ غور شید قیامت ہے کہ تیرے سامنے

گور اگر اچانک منہ سانولا ہو جائیگا + صبا  
تیغ حسن نے گل تر ہو گئی خون آلودہ + مجھ پر غصہ  
میں ترانہ جو بہت لال ہوا +

منہ ہندی نام مرض کا ہے (مذکر) اسیر  
نگہ کی قتل مینا کی مرض میں قتلید + غرہ نے سے  
کیا منہ جو ہمارا آیا +

منہ ہندی بمعنی طاقت (مذکر) اسیر وہ  
ترخی ہوں حرم غم سے گریبان چاک ہے عیسیٰ کرے  
بجہ مرے دھم جگر کو منہ ہے سوزن کا +

منہ ہندی بمعنی خاطر (مذکر) مومن یہ مر گئے  
عجراں میں چپا یا ہے منہ + لو منہ ادس پر وہ  
کیا داغ + داغ کی بات کے تو ہزاروں ہوا  
تھے + پر کیا کریں کہ منہ ہے کلام مجید کا +

منہ ہندی سنون عربی (مذکر) اسیر  
تیز دندان طمع رہتے ہیں چشم یار پر + چاہئے منہ  
مجھے خاکستر بادام کا +

منہ عربی فارسی اردو میں مشتمل ہے جگر و تپکی  
(مونث) صبا چلے بہر تلاش یا زلف درنگی

تکو عرش اعظم کا +

### باب میم مع غین معجم

مغز فارسی گودادماغ (ذکر) صبا۵ اوس  
گل کے داغ عشق نے ایسا کیا گداز + گھل گھل کے  
مغز شمع کے سر سے نکل گیا +

### باب میم مع قاف

مقدور عربی قسمت (ذکر) اسیر۵  
مقدور استراحت کا مکان دیتا تو ہم لیتے + زمین  
کوئے جانان آسمان دیتا تو ہم لیتے + انت۵  
اوشیا پا خاک سے سراسر نے جہنم کشا کا جھک کر  
ہوا سیدامقد راج اپنے بخت واژدن کا +  
مقتیش عرب مشور۵ (ذکر) ہومن۵  
آنچلون سے کو مقتیش کہان خبر تا ہے + کب دوپہ  
پہری طرح گرا پڑتا ہے +

مکر عربی فریب و دغا فارسی اردو فریب متعل ہے  
(ذکر) اسیر۵ اہل دین کی اور خصلت طرز دنیا  
اور ہے + مکران شیراز سے ہو سکتا ہے کب  
روباہ کا +

مٹکا ہندی بمعنی گونسا مشت فارسی (ذکر) ظفر۵  
پہر کر منہ جو دکھایا مجھے اپنا جوڑا + دل پہ  
مٹکا مرے اس رشک پہی نے مارا +

مکان عربی جگہ گھر (ذکر) ناسخ۵ رن۵  
جسکے نام کی اوسکا نشان ملتا نہیں + لامکان تک  
دو ہڈہ مارا ہے مکان ملتا نہیں + آتش۵  
چشم برباب نے تن خاکی کو ڈھلایا + سیلاب کی کشتی  
ہوئی جب مکان گرا + صبا۵ روح نکلی تن  
خاکی سے تو معلوم ہوا + مجھ سے خالی تیرے سینے کا  
مکان ہوتا ہے +

### باب میم مع کاف فارسی

مکس فارسی کمی ہندی (مونس) ظفر۵  
خال سیاہ کب لب شیراز پہ ہے ترے + شکر سے  
ہے جا کے گس پر لگی ہوئی +

### باب میم مع لام

ملاک عربی فرشتے (مذکور) اختر۵  
ہو گیا بندہ ملائکہ بھی ترے انداز کا + کیا بیان ہے

### باب میم مع کاف عربی

مکتب عربی رسم معون (ذکر) دبیر۵ خبر  
اور کہہ نہیں ان کے خدا بھی + نے گھنڈین چلپین  
نہ کتب ہوا ابھی +

مکتب عربی جگہ کہنے کی مجاز مدرسہ (ذکر) تاج  
۵ حمد ظلی سے اسیر عشق میں مجنون ہوا + خانہ  
زنجیر تھا مکتب مرے استاد کا +

سے پھر اسے زندہ میں گھرا اٹھا + پھر پلا دیر کو مسجد  
مصلیٰ اٹھا +

پاسی بہن سے یلو قسم اپنے پیاس کی +  
مشکل عربی دشواری کشن (مونث) زندہ  
سے مصیبت محبت میں اسے دل پڑیگی + ابھی  
سل ہے آگے مشکل پڑیگی +

### باب میم مع عنا و معجمہ

مشغول عربی شغل کام (نکر) زندہ مشغولہ  
تجاء شب بچہ میں مرد اپنا + سپند و سرکشی پینا  
کبھی زانو اپنا +

مشغول عربی مشغور ہے (مونث) امانت  
فروغ شعلہ رخسار آتش ناک کیا کم تھا + دم رقص  
منم مشعل زبردستی ہی روشن کی +

مضمون عربی بمعنی مطلب (نکر) ناسخ

مشرق عربی جگہ طلوع ہونے آفتاب کی  
دیکر (نکر) ناسخ مرا سینہ ہے مشرق آفتاب  
داغ پیران کا + طلوع جمع محشر خاک اور میرے  
گریبان کا + صبا داغ غم دل سے ہویدا ہو گیا  
مشرق غور شید ذرا ہو گیا +

ترے رخسار کا مضمون جو اسے جان جہان باندھا +  
تو گویا مینے اک گلدستہ باغ جنان باندھا + آتش  
بجائے آئے ہیں بیج اسکو شاعر + کمر کا کوئی  
ہم سے مضمون نہ نکلا + گویا ہے جو مضمون فتنہ  
ادسین تیری چال کا + اب زمین شعر میں بھی خور  
ہے ہونچال کا +

### باب میم مع طام و محملہ

### باب میم مع صا و محملہ

ص صرغ عربی ایک حصہ شعر کا (نکر) گویا  
آہ موزن کے ساتھ آکر وں + خوب مصرع جو  
یہ ہمارا بکا + ناسخ باغ میں تطبیع ادس سرو  
روان کی دیکھو + سرو کا مصرع مری نظر نہیں تازہ ہوا  
مصلیٰ عربی جاسے ناز (نکر) زندہ زندہ تو

مطلب عربی جبکہ طلب کی مراد معنی (نکر)  
وزیرے کتب میں غم کے حفظ کیا آہ کا سبق  
رہتا ہے یاں زبان پر مطلب کتاب کا نیم  
زلفین ہٹا کے بوسہ رخسار کے لیے + مطلب ہمارا  
سانپ کے من سے نکل گیا +

### باب میم مع عین و محملہ

معراج عربی بمعنی سیڑھی اور انحراف صلی اللہ  
علیہ وسلم کا آسمان پر جانا اور حق تعالیٰ سے قرب  
حاصل ہونا (نکر) ناسخ کسے دل کی رہائی  
ہو سکے تو عرش ہے بھی + عزیز و گرنہیں معراج



مصرہ فارسی لغت (ذکر) آتش سے لہو کا پنے  
 مثل کو کہن میں اب پیا سا ہوں، مصرہ پڑتا نہ جگر  
 کاش اس شیریں کامی کا، غالب سے عشق  
 طبیعت نے زلیست کا مصرہ پایا، درو کی دوا دانی  
 درو بے دوا پایا، لغز سے آگیا جب زبان بہ نام  
 ترا، پھر زبان سے مصرہ نہیں جاتا، رند سے  
 شیفہ جب سو ہوئے اوس لب شیریں کے رند  
 پانی پیتے ہیں تو شربت کا مصرہ ملتا ہے +

مسئلہ عربی سوال پوچھنا (مونث) رند سے  
 کیا نہ کرادے سنا سننے بیب خط و کتابت کا، بہلائی مطلق  
 کو مسئلہ درو تسلسل کا +  
 مسند عربی تکیہ گاہ (مونث) اسیر سے  
 یاد آتے ہیں اسیری میں فقیری کے مصرے بددیر یا  
 خوب تھا مسند بین درکار نہ تھی +

### باب میم مع زاء فارسی

مصرہ فارسی پیک ہندی (مونث) لغز سے  
 کیا کہوں جس دم مصرہ اوس نقشہ کر کی مل گئی +  
 بڑک سی گویا جگر میں نیشتر کی مل گئی +  
 قمر گان فارسی پلکین ہندی (مونث) لغز سے  
 بجوم اشک سے قمر گان اگر ادبچی نہیں ہوتی تجوب  
 کیا کہ شاخ پر شمر ادبچی نہیں ہوتی +

### باب میم مع سین جملہ

مسجد عربی مشور سے (مونث) نسخ سے  
 تصور ہو بت سین بدن کا بھی ناز دن میں، ہوا  
 واجب کوئی مسجد کروں تعمیر عاندی کی، شاد  
 باز آئے دیر و کعبہ کی موزن کی سے جو شاد ہونے  
 اک دیر نہ اینٹ کی مسجد جدا تعمیر کی +

باب میم مع شین معجمہ  
 مشتق عربی فارسی اردو میں مستعمل ہے کہ کسی کام  
 نو ہر روز کرنا کہ قوت زیادہ ہووے (مونث) اسیر  
 سے مشتق کی یہ الفت زلف بت خود کام کی +  
 ہو گیا قد جکتے جکتے صاف ہو رت لام کی +  
 مشک عربی مشور نو شبو سے (ذکر) نسخ  
 سے صبح تک بن نہیں بکن شب فرقت میں آج  
 میرے زخون میں بہا ہے مشک سارا شام کا  
 رند سے خال عارض پہ گمان غبرا شہر کا ہوا +  
 سو نکمہ کر زلف کی بو مشک قنن یاد آیا +  
 مشک فارسی اردو میں مستعمل ہے کہ  
 جبین پانی بھرتے ہیں (مونث) اسیر  
 سے تیرون سے مشک چور گئی عجب سب گناہ کی +

مرض عربی بخاری (مذکر) مومن سے ظاہر  
آزار کچھ غرض نہا + لاغری کے سوا مرض نہا +  
نسیم سے ہکو فروجی رہی تا عمر وصل یارسے +  
یہ مرض وہ تھا کہ جو محتاج دوران رہ گیا + زند  
سے عشق میں رکھ نہ زندگی کی امید + یہ مرض  
گوری میں جھکا تا ہے +

مریخ عربی ستارہ کا نام ہے جسکو ہندی میں منگل  
کہتے ہیں (مذکر) آتش سے لباس سرخ پہنکر  
جو وہ جوان نکلا + پناہ انگشتا سرخ آسمان نکلا +  
مرقع عربی تصویر کی کتاب (مذکر) اسیر سے  
بہت سی نقاش قدرت صاف ظاہر ہو گئی + موسم  
گل میں مرقع دیکھ کر گزار کا +

خروج عربی مردانگی (مونث) زند سے  
ٹال جاتے تھے جو تم میں بھی طرح دیتا تھا + دگر  
اب نہیں کرتے تو مروت کیسی +

مرگ فارسی موت عربی (مونث) زند سے  
مرگ عاشق آپکو منظور + دجانی ہوئی + دوستی کا  
ہے کوٹری خضمی جانی ہوئی +

مرہم عربی ارود میں بھی مستعمل ہے مشہور ہے  
دندک نامخ سے سوزن لپٹنے داغ میں بھی ہے  
بزرگ آفتاب + چاہیے جراح مرہم صبح کے کافور +

ظفر سے چارہ گر کی نہیں تقصیر بہت کی تدبیر کارگر  
زخم پر مرہم نہوا پر نہوا + زند سے زخون میں  
اپنے خون کے تھالے بھر سے رسبہ + کانی کیلیج  
مرہم رنگار رنگیا +

### باب مہم مع زرا + ہجہ

مرض عربی کیمت ہندی (مونث) زند سے  
آبیاری ابر رحمت نے نہ کی ابکی برس + مرض  
امید اپنی خشک بے پانی ہوئی +

مزار عربی جگہ زیارت کرنے کی مجازا بمعنی قبر  
(مذکر) وزیر سے ناز نے دی نہ رخصت آگے  
اوسے + دو قدم جب مرا مزار رہا + غالب سے  
ہوئے مر کے ہم جو رسوا ہوئے کیون نہ غرق دریا +  
نہ کبھی جنازہ اوتھتا نہ کہیں مزار ہوتا + نسیم  
اند رسے بیتابی دل بعد فنا بھی + سو جا سے  
مشبک ہے مزار کہن اپنا +

مزاج عربی نوعادت (مذکر) صبا سے آتی  
فصل گل کے خون ہو گیا ہمیں + بدلی جدوت  
مزاج برابر بدل گیا + نامخ سے آتا نہیں دیکو  
بجز شب وہ اندون + بدلا ہے شب پری ہی مزاج  
آفتاب کا نسیم دہلوی سے پھر غلغلہ ہے آفتاب  
بہار کا + بگڑا مزاج میرے دل بقیار کا +

مژہ فارسی لوت (نذر) آتش سے لہو کا اپنے  
 مثل کو کہن میں اب پیاسا ہوں، مژہ پڑتا نہ مجھ کو  
 کاش اس شیریں کلامی کا غالب سے عشق  
 طبیعت نے زلیست کا مژہ پایا، درو کی دود پائی  
 درو بے دوا پایا، ظفر سے آگیا جب زبان پر نام  
 ترا، پھر زبان سے مژہ نہیں جاتا، رند سے  
 شیفقتہ جب سی ہوئے دوس لب شیریں کے رند  
 پانی پیتے ہیں تو شربت کا مژہ ملتا ہے +

### باب میم مع زاء فارسی

مژہ فارسی پک ہندی (مونث) ظفر سے  
 کیا کہوں جس دم مژہ اوس نکتہ گر کی مل گئی +  
 نوک سی گویا جگر میں نیشتر کی مل گئی +  
 شرکان فارسی پلکین ہندی (مونث) ظفر سے  
 بجوم اشک سے شرکان اگر اونچی نہیں ہوتی تعجب  
 کیا کہ شاخ پر ٹھرا اونچی نہیں ہوتی +

### باب میم مع سین معلہ

مسجد عربی مشہور ہے (مونث) ناسخ سے  
 تصور ہو بت سین بدن کا بھی ناز و نین + ہوا  
 واجب کوئی مسجد کروں تعمیر چاندی کی + شاد  
 سے باز آئے دیر دیکھ کی موزنگی سے جو شاد +  
 اک دیر نہ اینٹ کی مسجد جدا تعمیر کی +

مسماں عربی ماتمہ پیرنا (نذر) ناسخ سے  
 رہ گیا جب میں مسوس گرد و گویا کب میسر مجھ سے  
 مسئلہ عربی سوال پوچھنا (مونث) رند سے  
 کیا نذر اور اسکے سامنے جیب خط و گال کل + ہولایا مطلق  
 کو مسئلہ درو تسلسل کا +

مسند عربی تمکیم گاہ (مونث) اسیر سے  
 یاد آتے ہیں امیری میں فقیری کے مڑ سے + اور یا  
 خوب تما مسند بین درکار نہ تھی +

### باب میم مع شین مجہم

مشق عربی فارسی اردو میں مستعمل ہے کلام  
 نو ہر روز کرنا کہ قوت زیادہ ہو (مونث) اسیر  
 سے مشق کی یہ الفبت زلف بت خود کام کی +  
 ہو گیا قد جکتے جکتے صاف ہورت لام کی +  
 مشک عربی مشہور خوشبو ہے (نذر) ناسخ  
 سے صبح تک بن نہیں مکن شب فرقت میں آج  
 میرے زخون میں بہا ہے مشک سارا شام کا +  
 رند سے خال عارض پہ گمان عنبر شہب کا ہوا  
 سو نکمہ کر زلف کی بو مشک ختن یاد آیا +  
 مشک فارسی اردو میں مستعمل ہے سقے  
 جبین پانی بھرتے ہیں (مونث) اسیر  
 سے تیرون سے مشک چڑ گئی مجھ سے گناہ کی +

مرض عربی بخاری (مذکر) مومن سے ظاہر  
آزار کچھ غرض نہ آ + لاغری کے سوا مرض نہ آ +  
نسیم سے ہکو غرضی رہی تا عمر وصل یار سے +  
یہ مرض وہ تھا کہ جو محتاج در مان رہ گیا + زند  
سے عشق میں رکھ نہ زندگی کی امید + یہ مرض  
گوری میں جسکا تاسیہ +

مریخ عربی ستارہ کا نام ہے جسکو ہندی میں منگل  
کہتے ہیں (مذکر) آتش سے لباس سرخ پہنکر  
جو وہ جوان نکلا + پناہ انگتا مریخ آسمان نکلا +  
مرقع عربی تصویر مذکی کتاب (مذکر) اسیر سے  
بہشتی نقاش قدرت صاف ظاہر ہو گئی + موسم  
گل میں مرقع دیکھو گنگراز کا +

مروت عربی مردانگی (مونث) زند سے  
ٹال جاتے تھے جو تم میں بھی طرح دیتا تھا + دگر  
اب نہیں کرتے تو مروت کیسی +

مرگ فارسی موت عربی (مونث) زند سے  
مرگ عاشق آپکو منظور او جانی ہوئی + دوستی کا  
ہے کوڑھری حسی جانی ہوئی +

مرہم عربی اردو میں بھی مستعمل ہے مشہور ہے  
(مذکر) مانع سے سوزن لپٹنے داغ میں بھی ہے  
ہرنگ آفتاب + چاہیے چراغ مرہم صبح کے کافور کا +

نفس چارہ گر کی نہیں تقصیر بہت کی تدبیر کارگر  
زخم پہ مرہم نہوا پر نہوا + زند سے زخون میں  
اپنے خون کے تھالے بھر سے رسبہ + کافی کیلوح  
مرہم رنگار رنگیا +

### باب میم مع زاء مجہم

مزیع عربی کہیت ہندی (مونث) زند سے  
آبیاری ابر رحمت نے نہ کی ابکی برس + مزیع  
امید اپنی خشک بے بانی ہوئی +

مزار عربی جگہ زیارت کرنے کی مجازا بمعنی قبر  
(مذکر) وزیر سے ناز نے دی نہ رخصت آگے  
اوسے + دو قدم جب مزار مر رہا + غالب سے  
ہوئے مر کے ہم جو رہا ہوا کیوں نہ غرق دریا +  
نہ کبھی جنازہ اٹھتا نہ کہیں مزار ہوتا + نسیم  
اشد سے بیتابی دل بعد فنا بھی + سو جا سے  
مشبک ہے مزار کہن اپنا +

مزاج عربی نوعادت (مذکر) صبا سے آتی  
فصل گل کے خون ہو گیا ہمیں + بدلی جوہر ت  
مزاج برابر بدل گیا + مانع سے آتا نہیں دیکھو  
بجز شب وہ اندون + بدلا ہے شب پری سو مزاج  
آفتاب کا نسیم دیوی سے پھر غلغلہ ہے آنفل  
بہار کا + بگڑا مزاج میر سے دل بیتھار کا +

نظارہ ہوا روشنی جو کھرا عارضہ جان کا و صحت +  
 دائرہ عذاب و شرک کے کشان سر ہو گیا (شوق)

ناخ سے چاندیہ کیو غور سے عرضی کو دیکھتے  
 وہ ہے شبیر کیسے زار و نزار کی و ہرقی رع  
 ہر گ برن میں مدھے ہے حساب کی بحر  
 سے بچگی چون موزن سے شب و صلی کی صبح  
 نیک کیچے ہوئے کیا کیا دیکھیر کہنی +

مرقا عنی مطلب (مذکر) نسیم سے جو عیون کا  
 مرقا تھا + موق دو ٹاٹو کیا براتھا +

مرقا عربی عنہ دیر (مونث) رند سے  
 بل دید نہ کہیں انکھیں + مرقا ایو گرس شہا گدی  
 مراد عربی یعنی سیاہی (مونث) اختربہ مراد  
 فکر میا شک بھری ہے سینہ میں شبیر یا کہیں  
 ناخ سات اتنی ہے +

مراد عربی یعنی کک (مونث) ناخ سے ناخ  
 خاک نے خاک میں لے کر دیا + اب چاہیے ہے  
 جگہ دو بو تراب کی +

مرارات عربی رعایت کرنا (مونث) احد رند  
 سے ندوہ محبت + ندوہ الفت و مدارات رعیت  
 آشوبین ساتوین کی مجھ سے غانات رچی +

مرنیہ عربی نام شہر کا ہے (مذکر) ناخ سے

سے بند ہر کیو اگر ترسے کہنے کو ناخ + کہ نہیں اپنا  
 کہ مدینہ شہین اپنا +

باب میم مع برا کو فصل  
 مرغ فارسی جانور پند (مذکر) ناخ سے رگ  
 جان جانقا ہون میں ترسے ہر سوئے شہین کی کھرخ  
 روح دام کا کل بچاں میں پست ہے و نترسے کاہون  
 کیا بیزاری میں ملی عذاب کے تجھو میں + خدا چاہے

کہ دل تھا دو کہ مرغ نیم لیل تھا + رند سے پانی خیر  
 جو اد فضل بہار کی + کیا پھر پھر اسے مرغ کو قرار گیا  
 مرغ سلیمان فارسی یعنی ہر (مذکر) آتش سے  
 عاشق ادس غیرت بقیس کاہون او آتش + نام  
 تک جسکے کیسے مرغ سلیمان ہو گیا +

مرتبہ عربی درجہ و رتبہ (مذکر) رند سے عقل کیا  
 دخل کرے کہ حقیقت میں ترسے + حوصلہ بہت  
 مراد مرتبہ اعلیٰ تیرا + داغ سے اللہ سے مرتبہ  
 ترسے عجز و نیاز کا + گو یا جواب ہے نہ تو کبر و ناز کا

مراد عربی مطلب (مونث) امانت سے  
 کہیکہ لالے کا تختہ بسما میں اسے یارو + نہال ہو  
 کہ مراد اب تمہاری آتی ہے + رند سے بطین  
 دیر وین کون نگمی کے چراغ + مراد دل اوس  
 بت سے حاصل ہوا +

ناخ - چنانچہ پیش ادس قدر او سکونین  
 بجات + بریم شتاب کیون نہو منل شراب کی +  
 محبت عربی دوستی (مونث) ناخ - طار  
 دل کو فدا ہے کمال جانان سے عشق + ہوتی ہے  
 کہہ دے دل کو نصیب و ام کی - آتش سے کون سے  
 دل پر این محبت نہیں جانی تیری + جسکو سنتا ہوں  
 وہ کہتا ہے کہانی تیری + جہاں سے ار کو حسن با  
 بنش و حسد غیور نکو + قصصوں سے سے حصہ لین  
 محبت آئی + کین سے بڑا کفر تو خدا کی قسم +  
 کہ ادس بہتہ کو پیسے محبت ہوتی +

مجموعہ عربی یعنی عامل کردہ شہ فارسی  
 و ہندی یعنی خراج کے مستعمل ہے (ذکر) ظفر  
 سے دس کا پان نہ کو پکا و منین ہو جائیگا ضبط  
 اپ تو دینا کھڑا اس بیس کا محمول پڑا +

محب عربی کسوی ہندی (ذکر) ناخ -  
 اتفاق ادس سے نہان کیا ہو چپے شرک خفی کیونکہ  
 محک ہے ادس کا سنگ آستانہ نیک اندر بدکا +  
 محل عربی کا وہ (ذکر) نسیم و ہدی سے دلوے  
 ہون نفس چند کے تافروست عمر + کچھ دنوں میں  
 نہ پہیلی نہ محل ہو گا +  
 محسن عربی رخ (ذکر) اختر سے سختیان جو رہتا

کی نیکیاں کر اختر + رخ فواد سے زائین غن تیرا  
 محراب عربی یعنی ناقی مسپر کہ کہہ کی  
 طرف ہو (مونث) بابا سے صحت سوز شریک  
 جو دبا کر تاجوان - آگ لگے اندر تیرے گلاب و باقی  
 محرم بیفتہ انگہ (مونث) آتش سے کہہ کی  
 محرم آب روان وہ یاد آئی + جہاں سے کہہ جو برابر  
 کہیں جہاں آئی + جان سے وہ اٹھاپانی را کو  
 کی شہید جان فغان با شرم کران کی تینہ مرد و تارکی  
 محرم عربی نام عینہ کا ہے (ذکر) و از رخ سے  
 روتے رو تے چشم ترکہ دل کا تم ہو گیا + نہ و ز کا  
 حوالہ با چہ گھر محرم ہو گیا +

باب بیہم مع خا + معجم  
 محل عربی ایک قسم کا نرم کپڑا ہے (ذکر) اہم  
 سے قائل مری طر مشیر پر شمشیر بار کی + جب  
 دیکھتی ہے خواب میں محل حسام کا + رشک سے  
 تم جو آئے طالع خوابیدہ جنگے کوچ کے + سوسنے  
 ہم تم بھی کا محل دو خوابا ہو گیا +

باب بیہم مع وال محلہ  
 مذ عربی یعنی کشش گینا اور خط دراز جو جہا  
 کی نرو اور عرضی وغیرہ پر کھینچی ہو بعضے شاعر مذکر  
 اور بعض مونث باندھتے ہیں (ذکر) اسپر سے

## باب میم مع تاء ہندی

مٹی ہندی تراب عربی خاک فارسی (مونث)  
 زندہ موت اپنی بھی تجھے یاد جو آئی ہوتی +  
 گور کن مٹی مین مٹی نہ ٹائی ہوتی + داغ  
 یان تک تو عاشقی مین لئے ہم کہ بعد مرگ + مٹی بھی  
 اوڑ گئی ہے ہمارے مزار کی +

مٹھی ہندی قبضہ عربی مشت فارسی (مونث)  
 داغ صبا بن گئی چور باد و چمن مین + کہ غنچہ  
 کی مٹھی جو زرت سے بھری ہے +

## باب میم مع تاء مشدثہ

مثال عربی تشبیہ (مونث) ناخ سے دی  
 جو تیرے پیار سے پیار سے رو دی گیسو سے مثال +  
 منہ ہے پیارا صبح کا گیسو ہے پیارا شام کا +

## باب میم مع جیم عربی

محال عربی مجازاً بمعنی فوصلہ و طاق (مونث)  
 نلوفر ہر ایک مو ہو بدن پر مری زبان گویا +  
 جال ہو جو ترے آگے گفتگو کی مجھے +

مجموعہ عربی جمع گیا گیا (مذکر) ناخ سے  
 آگیا مجھ کو جو اوس زلف پریشان کا خیال + دم مین  
 مجموعہ عناصر کا پریشان ہو گیا + غالب سے تالیف  
 سخن سے دفا کر رہا تھا مین + مجموعہ خیال بھی فرو

تھا + داغ حسرت کسی طرف سے تھکا تھکا  
 مجموعہ اپنے دل کا پریشان ہو گیا +

مجلس عربی جگہ بیٹھنے کی مجازاً وہ مقام جہاں پر  
 گروہ آدمیوں کا جمع ہوا (مونث) داغ سے پہونچے  
 ہن جیاد اسکے بزم مین ہم + مجلس ہی تمام ہو گئی تھی

## باب میم مع جیم فارسی

مچھلیاں ہندی ماہیان فارسی (مونث)  
 ناخ سے دیدہ ترے مژدہ پر نکت دل آئی نہیں  
 اٹ کی مین قلاب مین یہ مچھلیاں تالاب کی +

## باب میم مع حاء مہملہ

محفل عربی بمعنی موقع مکان امر اکا (مذکر) زندہ  
 سے داراد سکی سر دہی کے کہ چہرے پہ ہندو شکر +  
 پایا نہ رقیبون نے محل ملعونہ زنی کا + نسیم سے

سلطان کا جو عہد نبیہ خلال تھا + گھر والوں کو  
 خوف کا محل تھا ناخ سے مین جو رو نیکو غم  
 ہجر مین کل چھ گیا + اڑاڑ کرو مین گروں کا  
 محل بیٹھ گیا +

محفل سراپا مکان امیر و نکا (مونث) نسیم سے  
 دلبر نام ایک بیسوا تھی + اوس ماہ کی وہاں  
 مجلس راتھی +

محفل عربی جگہ جمع ہونے آدمیوں کی (مونث)



مین نہیں طالب جزا و ارکا + چاہیے زیور مین والا  
تیغ جو ہر وار کا +

ماجر ا عربی وار و ابنا احوال اکثرہ مذکر نامخ  
جانبار کا ضائع نہیں جانا ہے خون + خسرو شیرین  
سے پوچھو ماجرا فریاد کا + ظفر سے ستم ہے وہ مری  
روئے پہ ہنسکے کتا ہے + کہ تیری گریہ کا کچھ ہم پہ اجڑا  
نہ کھلا + رند سے غم فراق لئے کیا حال کر دیا دل کا +  
سنو تو عرفی کروں تھے ماجرا دل کا +

### باب میم مع تا و فوقانی

مست بمعنی عقل (مونث) صبا سے اولی  
تقدیر مری قسمت اغیار بھری + اسے کسی تری  
مت اسے بت عیار بھری +

مست بمعنی عادت (مونث) نسیم ایجان  
گرگین کی تری مت نہیں جاتی + مان پیچ ہے  
کہ بگڑی ہوئی عادت نہیں جاتی +

متاسع عزلی پونجی بعض شاعروں نے  
مذکر بعض نے مونث باندا ہے (مذکر) نسیم  
کی گھر بیری ہمارے آبلین نے ٹوٹ کر تھامتا  
عمر جو وقف بیا مان ہو گیا + (مونث) ظفر سے  
بلانارت گری آتی ہے ظالم تیرے غم جو کو متاسع صبر  
وطاقت سب مری اک بل مین غارت کی +

مال بمعنی جنس (مذکر) ظفر سے کوئی ہستی سے  
نلے جنس جزا اعمال نکو + کہ یہی ال سو سے ملک  
عدم چڑھتا ہے + غالب سے بوسہ دیتے نہیں  
اور دلپہ ہے ہر لحظہ نگاہ + جی مین گنتے مین کہ مفت  
آئے تو مال اچھا ہے + رند سے دکو مین اک نظر  
لطف پہ دے ڈالو لگا + مال مٹلس کا ہے لیلو تو  
بہت سستا ہے +

مان ہندی غرت (مذکر) ظفر سے الطاف دکر  
زردین پہ رہتا ہے تمہارا + تم جانتے ذریعہ نہیں  
مان کسی کا +

مار ہندی بمعنی زرد (مونث) نامخ سے نہیں  
تواری کی حاجت جو دشمن ہوا سے زردی + زیادہ  
ہوتی ہے لوہے سے اسے دل مار سونے کی +

مار فارسی سانپ ہندی (مذکر) نامخ سے  
کا نکل بیجان جانان کا اگر غم ہے یہی + سو کہہ کر  
مار سیہ مانند ہو جائے گا + آتش سے صبا  
سے تری تشبیہ دی جو شعر مین او سکوا زبان پر  
میر سے صدقے ہونے مار یا مین آیا +

مالا بہا کا ہے مشہور ہے (مذکر) نیخ  
خیرا مالا مزیون کا قتل کرتا ہے مجھے + اویچی  
مالا سرد ہی کا یہ مالا ہو گیا + رشک سے اوٹھاؤ

۱۴۵۸  
 حضرت مولانا اسرار حسین راجہ دین پور  
 اشیرہ شریک آباد پورہ دیوبند  
 مولانا اسرار حسین راجہ دین پور

[illegible]

بزرگوار و مرغ ساقی بسیارین بهر دوستانه

بنوں - سار الوہر سے بدن سے نکل گیا ہے

کے جو شہزادوں نے متعدد دن زندہ ہو کر

[illegible][illegible]

ایک سال پہلے دوسرا کتاب راجہ  
 ایک سال پہلے دوسرا کتاب راجہ

باب الحکم مع یار و شرفانی  
باز غمخوار و غمخوار

[illegible]

جسٹ جھوٹا بیٹا کہہ کر (میں نے)  
جسٹ جھوٹا بیٹا کہہ کر (میں نے)

و انچه برون چکے بنی برین رانچے اوس باره کے

نئی کمان جس پہ یون درزش بین

سے جیسے ہوتا ہے اب یزید بنون | سنون کوڑ سے ابرو کش

سنون پور ہے اور کاش و نام ال کار ہے و نام  
 سے لکھ کر کتبہ ہے

میں نے کہا کہ تم نے یہ تو میرا دھماکہ  
میں نے کہا کہ تم نے یہ تو میرا دھماکہ

کسین کہ برائی کا آئی اچھا ہے +

یہی اندر کا رخ ہے کیا  
میں نے پہلی بار کہا ہے +

وہ جو کچھ کہتا ہے وہ سچا ہے اور وہ جو کچھ کہتا ہے وہ سچا ہے اور وہ جو کچھ کہتا ہے وہ سچا ہے

انوار بحر حقیقی کس | حکم نشین ہو جا

لکھن فارسی ہے مگر اردو میں بھی مستعمل ہے پشت  
عربی ظرف مشہور ہے (نذر) آخر سے شیشون  
میں ہندی لکھنا ہے جاب آسا ہیں + آپ کے پاد  
نوناک میں لکھن تھری +

لو اعربی نیزہ جندا (نذر) آخر سے نویت  
و لکھن سے سینہ کو ٹینگ رقیبہ + اب لکھن سے شتی  
حصہ پر خم ہو گیا +

لوٹ ہندی غارت فارسی (مونٹ) صبا سے  
کتنی ہی فوج آرزو دل سے + لوٹ آرون  
الی کی ہوئی +

لو ح عربی یعنی تختہ و تختی چوب و سنگ غیر  
کلا مونٹ) ناسخ سے بہت ادس سیم تن کے  
مع کے مضمون سوچے ہیں + مجھ و رکائین توین  
پے تحریر چاندی کی + زندہ حسن گندم گون  
کے الفت کے اثر سے بعد مرگ + لوح تربت تخی  
و سنگ سرخ کی دانی ہوئی +

لو ح عربی یعنی تختی فارسی میں کتاب کا اول  
صفحہ کہتے ہیں جسے نقش و نگار ہوتے ہیں (مونٹ)  
زندہ حسن نے مصحف کر دیا روئے کتابی کو تر  
بے تھک لوح قرآن لوح پیشانی ہوئی +

لو ز عربی مشہور شیرنی ہے (مونٹ) آخر سے  
حسن کی لوز جب نظر آئی + شتی میں کوشک آئی +

باب لام مع ا  
لہر ہندی سلسلہ ایسا جسکو موج کہتے ہیں  
(مونٹ) ناسخ سے شتل رونے کا ہے تیرے

### باب لام مع میم

لہر انگریزی میں نمبر یعنی شمار کے آنا ہے صحیح لفظ  
نمبر ہے مگر اردو میں یہاں نمبر کے لہر لانا ہے  
(نذر) اسیر سے بیہا جو بننے لکھ کے فرنگی لہر کو  
خط + یہ بھی لکھ کر ڈاک کا لہر ہل گیا +

### باب لام مع نون

لکھ فارسی اردو میں بھی مستعمل ہے وہ لو ا  
ہو + ہے بہت دلی جیسے سب سے کشتی کو چڑھ  
روک دیتے ہیں (نذر) اسیر سے دہشت بین  
تمام دریاے غم سے کین + دل ہی جواز صبر ہے  
لکھ جوار کا +

### باب لام مع واو

لو ہندی یعنی تعلق خاطر (مونٹ) اسیر سے  
سو اسے کا ہش جان اور کچھ نہیں حاصل + عیب ہے  
شمع سے لوتیری اسے تنگ گی + داغ سے =  
سکی روپے اعر دل مضطر گی اہلی + تک آگ سی ہے  
سینے کے اندر لگی ہوئی +

لحاب عربی تھوک ہندی (مذکر) ناخ سے  
 شیریں منعم ایسی کہان پانی کسی نے چھوڑا ہے  
 مرے منہ میں لحاب اوس کے دہان کا + نسیم  
 سے وہ لذت تھی دہان زخم میں میرے گہ خون چکا  
 ٹپکتا ہے لحاب اب تک زبان تیغ قاتل کا +  
 معن عربی نفرین (مونث) اتر سے روکنے  
 پھر سے نکرو اسے ان ایتھوں سے + ہر زبان  
 معن بے لالت و معات آہو کرے +

### باب لام مع قاف

لفظ عربی جو منہ سے نکلے شعرا مختلف ہیں بعض  
 نکر اور بعض مونث فرماتے ہیں (مذکر) ناخ  
 سے یہ طلب ہے اس قدر نفرت کہ رہتا ہو خیال  
 آجھائے لفظ لب پر باب استفعال کا + غالب  
 سے دہرین نقش و فاد وجہ تسلی نہوا ہے یہ  
 وہ لفظ کہ شرمندہ معنی نہوا + نسیم سے گت  
 نہیں سکتا گھٹانے سے بھی کامل کا کمال + بے  
 انت معنی سے کب خالی ہے لفظ اللہ کا + (مونث)  
 رشک سے اصل کی رات بنا ناز شوق کیسو  
 شام لطفیں ہیں سفیدی ہے بحر کا فک +

لحافہ عسزنی مشہور ہے (مذکر) دزیر  
 سے سبزہ عارض پر جو نکلا پہاگر ہو سکی نقاب +

چاک چاک اس خط کے آتے ہی لحافہ ہو گیا + رند  
 سے خط بھی لکھتے بٹ سفاک گوجی ڈرتا ہے + پھر  
 کامند کے اڈرینگے جو لحافہ دیکھا +

### باب لام مع قاف

لقب عربی وہ نام جس میں کچھ مدح و ذم نکلے  
 (مذکر) ناخ سے یہ ادس کے یو ساعد و نکا عالم کہ  
 جس نے دیکھی ہو وہ بے دم + پیام تیغ قضا  
 صبرم لقب ہے قاتل کی ستین کا + رند سے  
 ادسے عور و پری بتلاتے ہیں جو لوگ انسان ہیں  
 کہیں روح مجسم بھی لقب ہے پھرے جانی کا +  
 لقمہ عربی نوالہ (مذکر) نسیم سے کیا اس حرام  
 کو جز مردہ ہے نصیب + آہ نہ منہ میں گور کے  
 لقمہ حلال کا +

### باب لام مع کاف

کبیر ہندی خط عربی (مونث) منفرد ہے  
 کبیرین سے تیر سچوین جبین کے کچ گین + سر  
 پرتو اورین مرو سو افضل و کین کی کچ گین +

### باب لام مع کاف فارسی

لگا وٹ ہندی (مونث) اسپر سے سر  
 تن سے کسی روز کرے خنجر پار + یہ لگا وٹ تری  
 ہر بار نہیں اچھی ہے +

نہ جس سے لاف نہوا +

### باب لام مع باء موحده

لب فارسی ہونٹہ ہندی (مذکر) مومن  
 ۱۔ منہ میں کیسا غم مہبا کے بھرا یا پانی + تیر  
 لب سے جو لب سا غم سرشار لگا + ذوق  
 ۲۔ کئے کیا با سے زخم دل کارا + دہن پایا  
 لب گو پا پنا یا + داغ ۳۔ او سے لیا جو اپنے  
 میں پوسہ اپنا آپی + اشد سے نازکی لب گلفام  
 چل گیا +

لبا سن عربی یعنی پوشاک (مذکر) نظرس  
 نہو بدین سوسن و نسرین خجل کہو نکر کہ بے نیاز  
 لباس اوس ماہ پیکر کا سیدالیا سیدالیا +

### باب لام مع باء فارسی

لپٹ ہندی بونٹے خوش (مونث) اختر  
 ۱۔ گرا آئی نہ بوالفت محبوب کی تو کیا + دے گا  
 نہ لپٹ قبر پر میرے اگر ایسی +

لیکا ہندی عادت خود (مذکر) داغ ۲۔ آئی  
 دیکھئے کافر نگاہیں کیا دکھاتی ہیں + بڑا لپکا  
 پڑا ۳۔ اوسکی آنکھوں کو اشارے کا +

### باب لام مع تاہ ہندی

لٹم ہندی چوب دستی گندہ (مذکر) نسیم ۱۔

بولادہ کہ یہ جو لٹم ہندی موسی کا عصا ہی اڑو ہا ہے

### باب لام مع جیم عربی

لجام عرب لکام گہوڑے کی منہ میں دیتے ہیں  
 (مونث) زندہ گردن ہے آسمان کو میری  
 دعا کے ساتھ + اتھ آگئی جو میرے لجام او کوں دکی +

### باب لام مع جیم فارسی

لچک ہندی ناز سے ختم ہونا (مونث)  
 ۱۔ نفرت نوزیر نکین و غنچے بین ہر نرم شکم اک خرمین  
 گل + باریک کر جو شاخ گل رکھتی ہو لچک پھر دیکھی +

### باب لام مع حا و تھل

لحد عربی قبر (مونث) اسیر ۲۔ غیرت کا ہے  
 مقام زمانے کا انقلاب + تکیہ فقیر کا جو لحد بادشاہ +

### باب لام مع خا و مجھ

لخت فارسی یعنی ٹکڑا (مذکر) نسیم ۲۔ بے  
 ثابت قدم یاران ایذا دوست ہوتے ہیں + کہ ا  
 دیدہ سے لخت جگر ہو کر بہم نکلا +

### باب لام مع شین مجھ

لشکر فارسی فوج (مذکر) آتش ۲۔ ۱۔  
 پری شیفہ ہوتے ترے خن و انسان + عشق  
 بازو سے سلیمان کا لشکر ملتا +

### باب لام مع عین مھل



گھوٹہ ہندو ہندی جرم عربی (مذکر) مذکر  
زانیہ یارین مذکور سے کاکیا سے اوسانی + چلن تیرا  
کی ہوتی جو پیتا گھوٹہ پانی کا +

گھٹا ہندی سیاہ بول (مونث) نسیم  
ترشح آنسوون کا ہو رہا ہے + گھٹا اندی ہونی ہے  
چشم تنکی + ناسخ جو متی آتی ہے متوالی گھٹا  
ہے سیدہ مستحق کی کالی گھٹا + ظفر سے سو بار کھلا  
ابر گرد و دگر سے + گردون پہ گھٹا ہی نہیں چپائی  
ہوئی تکتی + صبا سے تختہ سنبھل گلشن ہے گھٹا  
ساون کے عشق بیابان ہے براک موج ہوا ساون  
گھٹا پال ہندی جرم عربی (مونث) ظفر سے  
ہر گھٹنی ہے سینہ کو بی ہر گھٹنی زیادہ ہے + چوچین گھٹنی  
سے کون گھٹا پال ہم سے ہو گئی +

گھٹنی ہندی اوس چہرہ کو کہتے ہیں کہ جس سے  
اوقات شبانہ روزی کو معلوم کر دین عرب کے محاورہ  
حال میں ساعۃ کہتے ہیں اور فارسی میں وقت و  
ساعت اور جو گھٹنی کے گھٹنے بجاتی ہے اوسکو اہل  
عرب الساعۃ الفرائض کہتے ہیں اور اصطلاح اہل نجوم  
میں رات و دن کے ساٹھویں حصہ کو گھٹنی کہتی ہیں  
(مونث) شاد + جو نیند گھٹالیوں کو آئی  
کو سوزن اذان صبح کی + مرین جو یہ بھی تو وصل کی

شب گجر پاؤ سے گھٹنی کر کی + ظفر سے حاصل شعر  
ایہ اے خضر ہم سمجھے اوسے + جو گھٹنی آرام سے نرم  
سٹم میں کٹ گئی +

گھٹا پال ہندی جانور آبی (مذکر) اسیر سے  
سہا شب وصال حداسک دل میرا + گھٹا پال اوسکے  
دل سے گھٹا پال ہو گیا +  
گھٹن ہندی (مذکر) اسیر سے پہلوان آتے  
ہین و ب کے تہارا بوا + ہاتھ تلوار کا پڑتا ہے  
کہ گھٹن پڑتا ہے +

گھٹن ہندی مشہور ہے (مذکر) اسیر سے  
چاند سانچ ہے تو زلف تو بوسہ ہو عطا + کچھ حد  
کی تدبیر گھٹن پڑتا ہے + ظفر سے خطر رخ پر تر سے  
آنی نظر گلبدن لگا + ہو کیون نہ شور دن دلی  
مد کو گھٹن لگا +

گھٹن ہندی کمر عربی (مذکر) سحر سے آخر  
سٹم رسیدہ ہجران نکل گیا + سارا گھٹن اویست  
نادان نکل گیا +

گھٹسان ہندی (مذکر) امانت سے طبل  
وفا کے بچتے ہیں گھٹسان ہو گیا + دونوں طرف لڑائی  
کا سامان ہو گیا +

باب کاف فارسی مع یا، تھانی



یہ عرشِ مطہر کی گوشتواری کا + گر کمان تو تھما رہا ہے  
باق میں آگیا +

گھر ہندی خانہ فارسی (مذکر) ذوق سے جانتے  
تھے وہ ہمیں جس روزانہ دیوار سے + واسے قسمت  
ہوادی روزانہ میں گھر زنبور کا + غالب سے گھر  
بہارا جو نہ روٹی کھیتے تو ویران ہوتا + بھر گر بھر نہ تو  
بیابان ہوتا + گویا + جی مرا تن سے سفر کبری  
گیا۔ وہ تو گھر میں رہے یہاں گہری گیا + ناسخ  
سے دہیان اس کو چہ کا ناسخ جو ہے ماند جن  
گھر میں ہم رہتے ہیں اور نہ ہونے میں گھر اپنا +  
آتش سے عود کو کینگی نہیں روح نکل کرتن سے  
یہ عمر یہ ہوگا گھر آباد ویران ہوگا +

گھر بھی جا سے (مذکر) وزیر سے عمر میں پون  
بڑکے مجھے خار کتے ہیں + ہے سبک دل میں گھر  
تر سے خانہ خراب کا بیہوش سے کہے میں اب  
نام کو باقی کین ایمان نہیں + دل میں میرے اک  
بت پیدا کر گا گھر ہوا +

گھاٹ ہندی (مونث) آتش سے کر دیا  
تھی از پس کہ نہایت نازک + سو جتنی بندش  
کی کوئی گھاٹ نہ تھی +

گھاٹ ہندی بھی کر (مونث) اسیر سے

بڑا ہون لبتیر غم پر فقط مرخص نہیں + مزان چہ چنے  
آئین وہ گھاٹ اتنی ہے +

گھاٹ ہندی ممبر بی بھر عبور کرنے دیا کے (مذکر)  
داغ سے تری شمشیر پر خم نے ہزاروں سزا آ کر میں  
یہی تو گھاٹ ہے بھر مجھ سے آتا رہے کا +

گھاٹ نس ہندی گاہ فارسی (مونث) اسیر  
سے اسے دل دوا ہو کیا مرض اہل ویدی +  
ہوئی قبا کے گھاٹ نس نہیں سپہ فیدی +

گھاٹ و ہندی زخم فارسی جراحت عربی (مذکر)  
خضر سے رکھتے ہیں سیکڑن وہ سوزن شرکان  
لیکن + کوئی پوچھے کہ سیا آپنے گھاٹ کس کا +

گھونگٹ ہندی اکثر عورتوں کا معمول ہے  
کہ دوپٹہ یا چادر کو منہ پر لٹکالیتے ہیں کہ غبر مری  
نظر نہ پڑے اور عموماً دایین شرم کے سبب سے

گھونگٹ لکاتی ہے اسکی فارسی و عربی نظر سے  
نہیں گدزی گر زمان عرب و غم جو منہ چھپنے کے لیے  
جالی دار کپڑا چہرہ پر ڈالتیں ہیں او سکوعربی میں

برقع کہتے ہیں اور فارسی میں یہ وہ زنبوری  
(مذکر) مومن سے پھر کس لیے گھونگٹ  
رخ روشن پر لپا ہے + پھر کون نے سیر سے

وہی پہلی سی جیسا ہے +

گوشت فارسی لحم عربی (ذکر) آخر سے نہ دانت  
مارو رقیوں کے منہ پر پائے دو۔ اجمیہ گوشت ہے  
بالکل حمام از نئون کا +

گور فارسی اردو میں تھل چھ یعنی قبہ (موش)  
ناسخ سے سوچ اسے شمع عزت کا تو ہے مذکور  
کیا گور بھی اسی نہیں دینا میں کیا دوس کی نافر  
تیرے مرنے کے من زندگی سے سبیل  
جو گور اسکی پہ پہلے وفات سے کہو دی + رند  
شکوہ سوتا ہوں کفن رکھے مرا نے اچھ  
گور میر ہے لیے ہر روز کیدا کرتی ہے +

گول ہندی یعنی مرتبان (موش) ظفر  
جام دینا و سب سے تو کبھی اپنی پائیں + چھنے  
ساتی منہ سے بھر لگائی گول ہے +

گون ہندی یعنی خواہش (موش) ظفر  
ہکو جزو سہ لب سے گون + نہیں صباائی  
خوشگوار کی گون +

گو سپند فارسی بکری ہندی (ذکر) برق  
نہ پیر گردن مجبور پر چرتی قالم + زبان  
صبر و رضا گو سپند رکھتا ہے +

باب کاف فارسی مع

گور فارسی موتی ہندی (ذکر) ناسخ ہے اجمی

گنبد گردن نہ ٹر لگا + اسیر سے مرگیا تھا ویکر  
کس خیم وحشی کو اسیر + قبر پر بھی گنبد ہو نظر آیا مجھے  
ناسخ سے بعد مردن بھی ہا سے ساتھ ہے  
سرکش گنبد اپنی قبر کا گردش سے گردن ہو گیا  
فوق سے بگو لاگر نہ ہوا دی حشت میں اسے  
مجنون + تو گنبد سے سرکشوں کی تربت پر مانجگا  
گنگا ہندی + یا کا نام ہے (موش) اسیر  
ہم تو پیاسے رہے غمیر کو دے پیر معان +  
اٹلی اس شہر میں بتے ہوئے گنگا دیکھی +

باب کاف فارسی مع واو

گور ہر فارسی موتی ہندی (ذکر) وزیر  
عرق آلودہ رخ ہے چاندنی مین یون ناکت سے  
کہ گویا کو ہر اک دریا سے نورانی مین ڈوبا ہے +  
ظفر سے پاس عازف کے ترے کان کا گوہر چکا  
دن دیے پہلو سے خورشید مین آخر چکا +

گو سبش فارسی کان ہندی (ذکر) زند  
آہ عاشق کان مین اوس کے نہیں کرتی اثر گو  
گل فریاد سے طبل کے کر ہونے لگا +

گو شہ فارسی کوہ (ذکر) داغ سے گرہ کیسی  
لگی تھی کھل پڑی کس راہ مین نقشہ نظر آتا ہے  
خالی راج گوشت تیرے دامان کا +

گیا ہندی گوناری (مذکر) آتش سے تری شہ

برو سے گرہ لگ سا جو + کار و زائل سے  
کیون کتاب اس سے ماری کا کت سبب سخن پیچ  
تسخ ایسی نئی بات نہیں + ماتھ کیسے کا عشق میں  
کت جاتا ہے +

گیلم فارسی ہندی اکی مشہور چیز ہے (موندش)  
آتش سے نہ روز بجزای کچر خوب ہے نہ شام فراق  
گیلم بخت سید سیدی ہو کا اولی +

گلم فارسی شکایت (مذکر) نسیم سے یہ تانی  
کس نیسے کچر یاد وہ باقین کرو + مر گیا دشمن تو کیا  
میرا کہ جاتا رہا + تلق سے اول سے دیکھو جاتا  
رہے گو دیکھا + بس اک نگاہ پہ ٹھہرا اپنے فیصلہ  
گلخن فارسی بہار ہندی (مذکر) نظرسے

سدا دل شعلہ افروزش مجبران سے رہتا ہے +  
نہیں ہوتا ہے یہ گلخن کہلی بیان من ٹھنڈا +  
گلزار فارسی باغ (مذکر) گویا سے کیا ہوگا  
گلکشت کو جیکہ وہ گل + تو گلزار پہ لایا منوگا +  
صبا سے لہراتا ہے دلوں رخ رنگین کا خط سبز +  
سر سبز ہمیشہ رہے گلزار تمہارا + ناسخ سے زندہ  
میں بھی کو چر ترا سے بار آتا نظر + بیل نفس  
میں ہے مگر گلزار آتا ہے نظر +

پاپسا کاف فارسی مسیح

گمان فارسی بمعنی وہم و شک (مذکر) زرتشت  
سحر تکہ بجز کی شہید کو گولا لاکہ بار اوٹھکر + گمان  
ہر مرتبہ گذرا ترستہ پانون کی آہٹ کا + صبا سے  
عکس پروا دیکھو مری کا تو گمان ہوتا ہے + آئینہ  
دیکھ کر کیا کیا حقائق ہوتا ہے +

پاپسا کاف فارسی مسیح

گلخن فارسی بمعنی خزانہ (مذکر) آتش سے محبت

ہوتی ہے معشوق کو بھی عشق کامل سے + زمین  
میں ساتھ تارون کے گرا ہے گلخن تارون کا +  
صبا سے خاکساروں میں سے ہے عشق کی دولت  
پائی + انہیں دیرانون میں یہ گلخن نہان پڑتا ہے  
گلخن ہندی ہنر (مذکر) نظرسے نام بس کا  
رنگیا کچر اوس کا گلن باقی رہا + ورنہ جو میان سے  
گیا ساتھ اوس کے اوس کا گلن گیا +

گلمہ فارسی خطا مختلف اندو میں مشعل ہے جرم  
عزلی (مذکر) آتش سے حسن کس بوزم سے  
صاف ہوا + گلمہ عشق کب صاف ہوا +  
گلمہ فارسی اردو میں مشعل ہے عمارت طور

کو کہتے ہیں (مذکر) مومن سے طیش سے خاک  
میں بھی عاشق مدفون نہ ٹھہرے گا + کہ گلمہ قبر کا چون

ہر گل بھی ساتھ ہو کے چمن سے نکل گیا۔ آتش  
 سے رنگ بدلا نظر آتا ہے ہوا کا بجگو۔ گل تازہ  
 کوئی اس باغ میں خندان ہوگا۔

گل فارسی اردو میں بھی متصل ہے جو پیر شمع  
 کے شعور میں سے کابت لین ادسکو گل کہتے ہیں  
 (مذکر) گویا یہ کس نے ہاتھ سے اپنی لیا  
 گل شمع محفل کا۔ ہوا گل گیر میں عالم جو منقار  
 عنادل کا۔

گل فارسی بمعنی مرغ اردو میں متصل ہے  
 (مذکر) مرغ عشق نے بھوکھا کہا یا آج  
 اجمار خلیل۔ آگ سے پیدا ہمارے ہاتھ کا گل ہو گیا  
 گلگیر فارسی اردو میں متصل ہے شمع کترینکی  
 چمچی (مذکر) اسیر گردن پہ کیوں وبال لیا  
 سر کو کاٹکر۔ تقصیر دار شمع کا گلگیر ہو گیا۔ نلوفر  
 کیا حرفت زبان پر ترے آیا تھا کہ اسے شمع  
 گلگیر ترے سر پہ جو منہ کہوں کر آیا۔

گلکشن فارسی بمعنی باغ (مذکر) وزیر  
 اپنی محبوبہ کا کوچہ رہے مسکن اپنا۔ بلبو تم کو  
 مبارک رہے گلشن اپنا۔ نسیم اسے نسیم  
 چمن آرا اسے فصاحت تجھے۔ گلشن معنی تو  
 خیر ہوتا ہے۔

گلگیر فارسی چوبون کا دشتہ بند ہوا  
 (مؤنث) نسیم سکون وصال ہے رنجِ جدائی  
 چشم عارف میں کہ بعد از قیام شاخین شکستہ  
 اک گلگیر مستہ ہوتا ہے۔

گلگیر فارسی بمعنی اسب (مذکر) آتش  
 بوئے کب کی طرح گرو راہ دکھائی ندی۔ یار کا  
 گلگیر نسیم صبح سے چلاک تھا۔

گلستان فارسی نام کتاب (مؤنث) آتش  
 تصدیق پہنچی اس کے یوم سرخ فام کی۔

اک مرغی میں فلم نے گلستان تمام کی۔

گلستان فارسی باغ چوں کی بے (مذکر)  
 ناخ نخل تلم کہے سوا کچھ ہی نموتا ہرگز  
 میرے اشکوں سے جو سر سبز گلستان ہوتا پیش  
 ہے بعدت ساتھ ادس گرو کے جو دیکھا تھا۔

اور گئے مرغ چمن خالی گلستان ہار گیا۔ نسیم  
 ہے گلشن ایجاد بہار نفس چین۔ مہمان دور روزہ  
 یہ گلستان نظر آیا۔

گلو فارسی بمعنی گلا (مذکر) مرغ کیا پیون  
 میں ہجر ساقی میں کہ لگائیگی ڈاک۔ پس گلو میرا  
 بھی شیشے کا گلو ہو جاویگا۔ ذوق سے کمی ہے  
 خنجر قاتل سے یہ گلو میرا کمی جو مجھے کمر تو پیچے امیرا۔

باد و خوری کی طرح جو د پڑا رہتا ہوں میں ہرگز  
 ساغر ہوئی گردش ہرے ایام کی + شاید  
 توڑنے دم بیکیان لے لے کے شیشے کی طرح پیری  
 انہیں نظر آئی جو گردش جام کی +  
 گرخی فارسی مشہور ہے (مونث) ذریعہ  
 بی بے گردش آتش رنگ حنا سے یار کی بنگلی  
 نے ماتمہ میں منقار موسیقار کی +

گفتگو فارسی بات چیت (مونث) آتش سے  
 پڑا ہے بننے بھی قرآن قسم ہے قرآن کی + جواب  
 ہی نہیں رکھتے جو گفتگو تیری + نظر سے چپائیں  
 لاکھ نہیں چھٹی بات الفت کی + کہ گفتگو میں ہے  
 کچھ گفتگو نکل آتی + ورنہ سے سر جدا ہونے اپنا  
 کر ڈالتا + آئی جب گفتگو جدائی کی + نسیم سے  
 آیا ہے خیال یونانی + کیون جی ہی گفتگو پیر آئی +

### باب کاف فارسی مع لام

گلاب فارسی ہے اردو میں بھی مستعمل ہے  
 پھول کا نام ہے جسکو فارسی میں گل سرخ کہتے ہیں  
 اور گلاب عرق گل سرخ کو بھی کہتے ہیں  
 فارسی اور اردو میں مستعمل ہے عربی میں مالورد  
 کہتے ہیں (مذکر) ناسخ سے بولی یہ شیشے کی  
 نفرت فراق ساقی میں ہو کہ ہے گلاب سے جھکو  
 خرام شیشے کا + امانت سے غش آیا جھم کو  
 تو بولا چہرک کے منہ کا عرق + ابھی یہ پھول سے  
 تازہ گلاب نکلا ہے +

گل فارسی ہندی پھول (مذکر) نسیم سے  
 بہار غنچگی دیتا ہے جو دل خستہ ہوتا ہے + پس از  
 خندیدگی کہلا کے گل سرسبز ہوتا ہے + ناسخ سے  
 اوسن شک گل کے جاتے ہی پس آگئی خزان +

### باب کاف فارسی مع زاء مجہ

گز فارسی آد بپائش کرنے زمین و کپڑے کا  
 (مذکر) امیر سے استقدر جگہ رہی ایک سر  
 قامت کی تماش + پھرتے پھرتے دشت میں  
 میں گز زمین کا ہو گیا +

### گزک فارسی اردو میں بولتے ہیں جو چیز

بعد پینے شراب کے کہلا دین جیسے کباب یا پستہ  
 وغیرہ عسری میں نقل کہتے ہیں (مونث) صبا  
 سے بوسے انگھون کے کباب نرگی سے ہیں  
 لذیذ + ساقیا ایسی گزک ہر جام پر ملتی نہیں +  
 گزندہ فارسی معنی صدمہ و دکھ (مذکر) وزیر  
 سے یہ تیرے افخی گیسو میں زہر ہے قاتل + پڑا  
 جو سانپ پر سایہ اوسے گزند ہوا +

### باب کاف فارسی مع قاف

شعلون سے بہاؤن غرو چر آقا بن بٹاویا + اوٹھا  
جو گرد باز ہمارے غبار کا +

گرد و غبار مشہور ہے (مذکر) فقر سے عالم جو  
تو منہ سے کھرتو چاروں + سر پر عدد کے گرد غبار  
اپنے ہاتھ کا +

گرد و ن فارسی یعنی آسمان (مذکر) ناخ  
سے شایستگی پوتا ہے اگر اسے ناخ +  
ساغر عمر کی گرد و ن دین بھرتا ہے +

گرد بیان فارسی اردو میں متصل ہے (مذکر)  
اسیر سے آرزو کہیں ہو جاے سے باہر ہو  
کس لیے بچل مسک گئی کہ گریبان بہت گیا +  
ناخ سے رشک جو آتا ہے ناخ بخت بلبل پر تجھے  
جب کہ کھلا غنچہ مرا کتر سے گریبان ہو گیا + آتش سے  
نالہ بلبل شیدا میں آگ سے تاثیر + دست صیاد کا  
چوچن کا گریبان ہو گا +

گرد و ن فارسی اردو میں متصل ہے غنچہ عربی  
(مونث) آتش سے اس قدر تنگ گریبان  
ضمین زیر پایا سے + پھانسی دیجئے اسے گردن  
سے ہماری تیار + وزیر سے تکلیف دست با  
کو بار دگر دہی + انیسویں ایک ہاتھ میں گردن  
جو کٹ گئی + داغ سے جب ہوا بعد میں یوں

بہت کا خیال + خود بخود گردن ہماری اونٹ گئی +  
گرد و اسپ فارسی بہنور ہندی (مذکر) فقر  
سے ترسے ہم کیا ہر بین روئے کہ ہم ابنا ہے  
مین + یہ دو آستین بار ہے اگر داب پانی کا + ناخ  
سے کسے گیسو کے تصور میں ہے طوفان مرگ  
حلقہ نرینہ گرا داب مرے دریا کا +

گرد و ن فارسی اردو میں بھی متصل ہے (مذکر) ہیر  
سے مرا مستون نہا نہ ہے غیر اپنے شعر میں کہہ  
نہیں زیا کہ دست نال میں گزرتیم کا +  
گرد و ن فارسی بہنور ہندی (مذکر) ناخ  
سے نودہ یوسف ہے کہ بچہ کیا بشر دوا نہیں  
گرگ و نیچا تو کتا باؤلا ہو جاوے گا +

گرد و ن فارسی گائندہ ہندی عقدہ عربی (مونث)  
اسیر سے عقدہ سے داعم سبب نہا رہے کائے  
تو کیا + اک گردہ چنے نہ کھولی خاطر صیاد کی داغ  
سے نگی ہے سینے سے دشمن کی تصویر + وہ  
کھولیں کیا گردہ بند قبائک +

گرد و ن فارسی یعنی غول جماعت مردان  
(مذکر) نسیم سے کیا فوٹ بازو تھی زہی ہمت  
قائل + دیکھا تو کئی کوس گردہ شہدا تھا +  
گرد و ن فارسی دورہ (مونث) ناخ سے

سبز ہے یہ اطراد نبش، چرسے یہ گمانوں کا زمین  
ہری ہو جاوے +

### باب کاف فارسی مع تاء فوقانی

گت ہندی (مونث) امانت سے ستار  
مین بھی دھن رہتی ہے رنگ اونکو جانے کی +  
پسکر سب جوڑا گت بجاتے مین شمانے کی +

### باب کاف فارسی مع وال محمل

گد گدی ہندی و غنغہ فارسی مشہور ہے  
(مونث) داغ سے وان چکی مین جب وہ  
تیر لینگے + بیان ایک گد گدی سی دل مین ہوگی +

### باب کاف فارسی مع ذال معجمہ

گذر فارسی راستہ در سائی (مذکر) مومن سے  
اس جو مش ٹیش پر ہوئی شکل سے رسائی + صد  
شکر گذر غیر کا نام با م نہوگا +

### باب کاف فارسی مع راء محمل

گرد فارسی غبار عربی دھول ہندی (مونث)  
ناغ سے چہرہ خورشید کا غارہ بنایا چہانے  
گرد اوڑی اسے ماہ جیت تیر سے تجلی گاہ کی + ظفر  
سے کیا تعجب لاغری سے لاش مجنون کی ترسے  
دشت مین بچا ہوا کے ساتھ گرد اوڑتی ہوئی +  
گرد و باد فارسی گولا ہندی (مذکر) اسخ سے

کینہہ فارسی بھنی دشمنی (مذکر) داغ سے جوڑا  
نامہ بر رشک عدو کا ذکر کر دینا + یہ کینہہ صاحب  
غیرت کے دل سے کم نکلتا ہے +

### باب کاف فارسی مع الف

گانو ہندی قریہ عربی و فارسی (مذکر) آتش سے  
لاشوں کو ناشتون کے نہ اٹھوا گلی سے یار + بسنے کا  
پھر یہ کانون نہیں جب او جڑ گیا +

گات ہندی دو پٹہ سے سینہ اور کر کو باندھنا  
(مونث) آتش سے جس نے باندھے ہوئے کاتی  
تیسے دیکھا پٹھکا + دل رہا تھے تھی مری جان تیری  
نکات نہ تھی +

گات ہندی چپاتی پستان ہندی (مونث) زند  
سے کیا آسان پہاڑ کے تھکلی لگائی گی + صاحب  
از بھرنکی ہے بہت گات آپکی + داغ سے ہونگے  
خود ان ہشتی کے پرانے انداز + آپکی بات نئی گات  
نئی گات نئی +

گال ہندی رضارہ فارسی خد عزلی (مذکر) صبا  
سے لوگ کہنے لگے کندن پر چڑھا ہے مینا + سبز  
نط سے وہ خوش رنگ تر گال ہوا +

گا و زمین فارسی وہ گاسے جسکی پشت پر  
زمین ہے (مونث) امانت سے تمہاری باغ کا



بھی در گذرگی + بنا کے چینی بتون نے اوسکی جو  
کمال کھینچی مرے جگر کی +

کہرام ہندی شور و غل کر کے رونا (مذکر) زند  
سے اکثر مشاعرے یہ ہوا ہزم غم کا شک + کیا کیا  
مرے کلام پہ کہرام ہو چکا + کیف سے روتا ہے  
دو کہا پناہی جسے دیکھنے اسے کیف + کیا غمگدہ دہرین  
کہرام پڑا ہے +

کھگل فارسی اردو میں متعل ہے (مونث) مصنف  
سے اوس در پہ کوئی جائے تو کیا خاک خوش  
آئے + بہر دی جو ڈرار وین بھی کھگل کی دن سے +  
کچھ نڈ ہندی خشک ریش فارسی خشکی کو خرم  
پر آجاتی ہے (مذکر) ناخ سے اگر ہو پیا با پر  
سمندر یقین ہے ہو خاک دم میں جگر + سنا جو ہو  
آفتاب منہ کھڑے دلخ آتشین کا +

کھچیل ہندی بازی فارسی (مذکر)  
آتش سے عشق نہفتہ ہو دیگا اشکون سے آتش کا  
یہ طفل کیل کھیلنے افشائے براہ کا +

کھچرت ہندی کشت فارسی (مذکر) اختر سے  
آئینے میں بخت دل شکون میں بہتے ملگے + کھیت  
لائے گا کنارہ جو نظر آیا تجھے + امیر سے کیا غم  
جلین جو حاسد مضمون کی روشنی سے + متعل ہے

غل ہوئے کب کھیت چاندنی کا +

کھیتی ہندی نزع عربی کشت فارسی (مونث)

صبا سے آتش حرص پسے مریع دل آفت سے +  
دیکھ کھیتی تری آمر و نہ اجلی ہے +

کھوچ ہندی سراغ فارسی (مذکر) مومن  
سے غرض نام و زثمان سارا بتایا + دل  
گم گشتہ کا یون کھوچ پایا +

کھانی ہندی قصہ و حکایت عربی (مونث)  
نیم دہوی سے کھانے ٹھہر دو تو بوسے یہ منہ پر +  
کبھی پھر سنیں گے کھانی تماری +

باب کاف عربی مع یا و ہمتانی

کین فارسی یعنی کینہ و دشمنی (مونث) مونث  
سے مری تغزیت میں نہ لا غیر کو + کھان  
ستم پیشہ کین ہو چکی +

کھچر ہندی گل فارسی مٹی خاک پانی میں ملی  
ہوئی (مونث) اختر سے ترا ہے سے کدہ  
خم خانہ عالم بنا ساغر + ارے خمار کھچر بھی یہاں  
تلمیٹ کی پھرتی ہے +

کیف فارسی نشہ مستی (مذکر) نیم سے  
بے ہوشیاں نصیب رہیں سامعین کو + کیف  
شراب ناب مرے ہر سخن میں تھا +

کنارہ فارسی کو ناطف (مذکر) شکر ہے  
مقتضی ہے جو کنارہ خم سے کا توڑا + بطور بھی

کہ دریا کنارہ کا توڑا + ناطف ایک دریا  
اشک مسرت سے روان کرتا ہوں اور جب  
انہر آتا ہے بلکہ وہ کنارہ گنگا کا نطفہ ہے  
نہال کا جابل نہ سمجھو اس زرخیزان کے قریب  
آگیا ہے ہاتھ نہ لگی کے کنارہ چاہ کا +

باب کاف عربی مع واو

کو کوک فارسی ازاد مذکر نطفہ کو کوک  
انتہک کو دیتا ہے جو تو عمر سے نکال + تو کو میر  
وہ اسے دیرہ تمہ پر تاج ہے +

کوہ فارسی سپاڑ ہندی (مذکر) نطفہ  
تمام بادہ کشی خاک میں ملے ساقی + پس اپنے  
حق میں یہ اک کوہ ہے گران ٹوٹا +

کو کب عربی ستارہ روشن (مذکر) اسیر  
ہو گا داخل اور قارون کے خزانے میں درم +  
پست ایسا ہے اگر کو کب مری تقدیر کا +

کوک فارسی بخفی آواز بلند (مونث)  
سحرے فزون تیر سے کوک کوئل کی ہے + نہ  
پوچھو جو حالت مری دل کی ہے +

کوچ فارسی روانہ ہونا (مذکر) اسیر

باران رفتہ سے کو کوٹھ سے ہوئے چلین + اپنا بھیج  
شام ہوا یا بھر ہوا +

کو کوہ ہندی جبین تیشل وغیرہ نکالتے  
ہیں (مذکر) آتش سے شیرینی اون بلوں کی  
رکتا ہو تو کو کوہو + پانی سے بچہ کو پتلا خوشکرتا +  
کو چہ فارسی گلی ہندی (مذکر) رندہ نکلاؤ  
سیر کو کو بھی بلکہ عدل + ہر کوہ مثل گلستان  
نکس گیا +

باب کاف عربی مع ا

کو کشان فارسی اردو میں مستعمل ہے ایک  
لمبی سفیدی ہے آسمان پر (مونث) امانت  
چترک کے انگ میں افشان وہ مہر و ش  
بولا + ستاروں کو دکھاتی ہے کشان میری +  
کھٹک ہندی حیران عربی تیر فارسی یعنی دو  
(مونث) شاد سے نکالی تھیں ابھی خالہ کی  
سویان دل سے + کھٹک سی پھر کچھ مین مری  
الہ ہوتی ہے +

کھال ہندی پوست حیوانات (مونث) الہ  
آتش افروزی کیا کرتا ہے دم بازی سے  
روز + ہے حکم غار کا کھال ہے حد اوکی + شاد  
وہ مہر گلین ہون پیش غم سے پس غما

باب کاغذ تحریری مع میم

کلمہ فارسی ارو وین متعلیٰ ہے (مونس)  
(مونس) اسیر ۵۵ ہزار کوس ہوشیہ  
وہ کر آئے عجیب جذبہ کش خیال رکھتی ہے +  
تاریخ ۵۵ شہری کی تفسیر ہام وہ الہا کی +  
کوہہ تھی کندہ ہمارے خیال کن +

کمال ہندی کمال عربی (ذکر) ۵۵  
روح کو ہوتا ہے شمع کی نورانی سیہ چاہہا ہیر  
گل مرے تابو شہہ ڈالا ہوتا + تاریخ ۵۵  
چار کے یون ہیر کرتا ہوں کو سے یارین + خاک  
کا ہیر سے کمال سایہ دیوار کا +

کیا ان فارسی ارو وین متعلیٰ ہے (مونس)  
تاریخ ۵۵ لاکھوں ہی گوشہ گیرون کے ابرو نے  
نوں کے + ہر چند کہان سے بے تیرا کی +

کہہ میں فارسی گہات میں ٹیچنا (مونس) میں  
۵۵ اے حلقہ زلف دام وری ہے جہت + آ  
تاز و او اکین جاری ہے جہت +

کمیت فارسی بنی اسپ سرخ رنگت ان سیای  
(ذکر) آتش ۵۵ تیر کے قیل فلک رفعت  
تھی وہ بس کہ وابستہ کمیت خامہ مضمون  
سواری میں جہت بگم +

کمر ناری ہے ارو وین متعلیٰ ہے بنی میان بنی  
تاریخ ۵۵ اس قدر بلی کہ ہے ادب پوری خستہ  
کی + کستہ میں پختی ۵۵ ہوا پیر میر سے جہم زاری  
مہاسہ ۵۵ خلافت خلق سے یہ خلقت ان حسین  
کی + عباد میں نہیں بتا کر نہیں ہوتی +

باب کاغذ تحریری مع لولہ

کشمیر ہندی سنگ ریڑہ (ذکر) ظفر ۵۵  
یہ لاکھوں کب اودہ گہرا لے میں اچھے شہہ میں سے  
شعبہ شہر میں جو اس کے کہانی کندہ چہچہا +

کٹول ہندی بہنی گل (ذکر) آتش ۵۵  
ہیشہ جوش گریہ سے رہا پانی میں اسے آتش +  
کبھی تازہ بلکہ ان اپنا اس دل کا کٹول پایا +

کنوا ان ہندی چاہ فارسی (ذکر) آتش ۵۵  
لاحت و ہن یار کا ہی ہر سو شہر + عجیب لطف  
کا کھاری ہے کہ کنواں نکلا +

کنار فارسی گودہ ہندی (مونس) مومن  
۵۵ خفقان الفتون سے عدم کی + طوق  
گردن کنار اب و عم کی +

کنج فارسی کو نہ ہندی (ذکر) مومن ۵۵  
گورین بھی جوش غم دل سے نہ نکلا ہوا ہے  
آپ ہی میں ہم نہیں جب کنج تنہائی لا +

از پنا ملل کا اتوان ہون کنن ہی ہو ہکا + ذوق

۵ بھکر موی دریا سے ناکو غیر تران کنن مثل  
باب اسے ذوق بنے سرست یان با ند +

کفارہ + بنی دوشن ظلمایان کا ذکر ۵

خوف سب بتا راول سے غراب و فرکا + نقد بان  
وینا گنا + عشق کا کفارہ تھا +

باب کاف عربی مع لام

کل ہندی ازارد (موش) + غرسہ آون گشت  
ہین بکوا ایک پناسل کاسے + پیر کمان کل کو  
گر کل بود را بکری ہوئی -

کل ہندی آرام فارسی راحت عربی (موش)  
انت ۵ نہ پونجا ایکو ساعد پیرا کر پائین  
سائی + تہین لیکو سے + کل کل آئی ہے +

کلانی ہندی ساعد عربی بند دوست  
(موش) + غرسہ خود کا کانون اگر خیر  
کینے + دیکھنے دیکھ جائیگی ایک کلانی اپنی + زند  
۵ دیکھنا نوسرا پا فقط اک نود کی شے جو بازو  
بجے سو جہانہ کلانی نظر آئی -

کلک فارسی اردو میں متعل ہے ہر ایک سے  
خواند سے غالی ہو بازو اقلیم کا نیزہ (موش) + غولی  
۵ زندان سے جو ہوئی سبہ رانی + یون کلک

ایان درست آئی +

کلید فارسی کبی ہندی (موش) + اسیر ۵  
یار کے صفوں تہین گے گیام سے + زبان بکیر ہے  
تقل در دانی کی +

کلیجا ہندی مگر فارسی کبیر عربی (موش) ذوق  
۵ کسدم نہیں ہوتا نقل + پیر سے بکوا + کشت  
مرامند کو کبیرا نہیں آتا + صیبا + تاکہ طرح سے ہم  
بان از اگر تے مین تیر + ل + نہیں ہوتا پیر کجا  
نہین ہوتا + زند ۵ اسے جو را + ہی ہون  
زدون کبتا کب جواب + پیر + رہتے رہتے میرا  
کلیجا تو پاک گیا +

کلام عربی عبارت جو مرکب ہو کلمہ سے اور معنی  
شعر و سخن آتا ہے (موش) + اسیر ۵ بے زبان  
و بے دہن بے لطف + ام + الہدکا + سبب کلاموں  
سبب بلا ترکام اللہ کا + ناخ ۵ کلام غیر سبب  
ناخ سنا جوڑے + پیر ناخ + پیر ناخ + پیر ناخ  
کلام استاد اہل کا + داغ ۵ بعد استاد و وقت  
کے کیا کوار شہرت + افزا کلام داغ ہوا +

کلمہ فارسی ٹوپی ہندی (موش) + عبا ۵  
مشکس آتشی شیشہ ہو روئی + پیر جسکے + کلہ و قمر  
تقل رہا جلتی ہے +

کرمہ فارسی اردو میں مشتمل ہے قیصر عربی (مکر)  
 ناسخ ۵ طرفہ چمن حسن میں ہے نخل تراقد +  
 کرمہ ہے جو اسے سرور وان مولسری کا +

### باب کاف عربی مع راہ ہندی

کڑک ہندی آواز مہیب (مونث) نظرسے  
 کان میں جب مرے نالے کی کڑک جاتی ہے +  
 ابر میں رعلک چھاتی سی دھڑک جاتی ہے +  
 کرمی ہندی حلقہ زنجیر وغیرہ (مونث) ناسخ  
 ۵ اس قدر جوش جنون نے کر دیا لاغر مجھے +  
 ہنگڑی کے بدلے کافی ہے کرمی زنجیر کی ہنیم  
 ۵ روز وحشت سے جو تڑپا شق ہوا آہن  
 کا دل + وہ کرمی جیل کی توڑی ہر کرمی زنجیر کی +

### باب کاف عربی مع شین مجسمہ

کشتت فارسی کہتی ہندی (مونث) اسیر  
 ۵ آب و تاب تیغ نے دل کی مشائخ شین  
 کشت و ہقان مل کے برق و سیل نے برباد کی +  
 کشتی فارسی تاو ہندی (مونث) ناسخ ۵  
 میں ہی کچھ ڈوبا نہیں دریا سے جو میں ساقیا +  
 کشتی جو بھی خبر لینے گئی ہے تباہ کی + ذوق ۵  
 چلتے گو دیکھیں ساحل کو سوار کشتی + پر حقیقت میں  
 کشتی سر جھون پڑتی + نظرسے پوچھتے ہو کیا ٹھکانا

دل کا بحر عشق میں کشتی اس دریا میں یہ تو برق  
 ہو کہ گم ہوئی +

### باب کاف عربی مع عین مہلہ

کعبہ عربی کہ منظر قیام (مکر) داغ سے چشم نے  
 یون تو بگاڑے ہزار گھر + اک کعبہ چند روز کو آباد  
 ہو گیا + کیف سے خاک بھی حرمت نہ تھی عینک  
 نہیں دل دادہ تھا + دل نہ تھا گویا نخل میں کعبہ  
 افتادہ تھا +

### باب کاف عربی مع فاء

کف عربی حیتلی ماتم کی (مکر) اختر ۵  
 یہیں اعجاز کیا واہ سیما و جہان + یہ بیضا تو ہمارا  
 کف گلگون تیرا + بعضے مونث کہتے ہیں برق ۵  
 زیب و زینت سے بڑی حسن خدا دادا برق +  
 کف موسیٰ کہی منہدی سے خالی نہوئی +  
 کف پا فارسی تلوا ہندی اس میں شاعر مختلف  
 ہیں بعضے فکر اور بعضے مونث ہاندہ میں (مکر)  
 آتش ۵ کیا چمک کر نکلا تھا صورت ٹالنے یار  
 سامنے خورشید کے اوسنے کف پاکہ دیا + (مونث)  
 مومن ۵ تاج ہم رنگ حنا ہے گریہ + مل و دن  
 آنکھیں کف پا سے تیری +  
 کفن عربی مشہور ہے (مکر) ناسخ ۵ دو دو

ایک ایک داغ + سینہ مرا کتاب در علم الکلام کی

کتابان فارسی نام پڑھے گا سب جو ماہتاب کو  
دیکھنا سے پڑنے پڑے ہو جاتا ہے (مگر)  
آتش سے انصاف میں عالم اسباب میں کیا  
بنوائی چاندنی جو میسر کتاب ہوا +

باب کاف عربی مع تاہندی

کٹار ہندی ہتیار کا نام ہے جسکو کٹار کہتے  
ہیں (مگر) گویا سے خون بہا اور سے مانگے  
تو کہے + کوری رکھنا نہیں کٹار اپنا +

باب کاف عربی مع وال مہل

کہ وہ فارسی اردو میں مستعمل ہے ترکیاری ہے  
(مگر) وزیر سے مانگے مرے سینے میں مثل  
دل شیشے + تمہارے محسوسات تمہیں کیا کہو آیا +

کہ ورت عربی تار کی درخ (مونث) شاد  
سے گھل گیا آدم خاک ہے بشر + اس قدر دل میں  
کہ ورت آئی + داغ سے نہ کہ تو داغ کو نالان  
سمجھ تو وہ بھی ہے انسان + کہ ان باتوں میں اسے  
ناوان کہ ورت ہوئی جاتی ہے +

باب کاف عربی مع راہ مہل

کہ بلا عربی مشہور ہے (مونث) زندہ  
مرنے سے یوں نہ تشنہ دیدار آنکر + قاتل گلی تھی

آگے تری کر بلا نہ تھی +

کہ امانت عربی جمع کر امت مشہور ہے (مونث) واحد  
رہنہ سے فکر کرنا تھا جھٹ کوہ گئی پیر فرما +  
معجزہ عشق کا تھا اداس کی کرامت نہ تھی +

کرامت (مونث) واحد اسیر سے جام اگر ٹوٹ گیا  
کون کرامت گئی + خرم کی رہی ساتی تری غیر گئی +

کرن ہندی سنہری رو پہلی تاروں کی جبار  
بنکر دوڑ پھر پانچا مہر تھے وغیرہ میں ٹانگے ہیں +  
اور شعاع آفتاب کو بھی کہتے ہیں (مونث) نایم

سے جلی چمک رہی ہے زیادہ ستاروں سے +  
پاؤش میں لگائی کرن آفتاب کی برق سے  
تار چمکے عارض سے نقاب پار کے + مہر کو  
گویا کرن سونیکا سہرا ہو گئی +

کہ وٹ ہندی پہلا فارسی جنب عربی (مونث)

ظفر سے ترے بیمار کا یہ حال ہوا ب ناٹوئی ہے  
کہ کہ وٹ اسے مسیحا زمان پیر ہی نہیں جاتی +

کہ م عربی مروت و سخاوت و قربانی (مگر)

ناخ سے نے کشو جو وقت ساتی کا کرم ہو جائیگا  
یہ مرا جام گدائی جام جم ہو جائیگا + شاد سے

ہم میکشون کا آگے گھٹا دل بند لگتی + ترومانون  
پہ ابر کرم کا کرم ہوا +

کالبد فارسی قالب و بدن عربی (ذکر) ناسخ ۵  
 شگفتہ مثل گل بر فصل گل مین داغ ہوتے ہیں +  
 بنا ہے کیا ہمارا کالبد خاک گلستان کا +  
 کام فارسی طق عربی (ذکر) اختر ۵ منہ پھر گیا  
 رقیبون کا شیرین دہانی بسے + کس درجہ تلخ کام  
 ہوا ہے نبات کا +

کائنات عربی موجودات دنیا (مونث واحد)  
 زندہ رہنا اگر یہی ہے تو طوفان آئے گا شہنشاہ  
 مین کائنات پھر گی بھی ہی +

کائنات (مونث) اسیر ۵ آل کا رہے  
 دو گز زمین کفن دس گز + تہی بساط زمین کائنات  
 اتنی ہے +

کار و بار فارسی (ذکر) مومن ۵ بیکاری  
 امید سے فرصت سے برات دن + وہ کار و بار  
 حسرت و حیران نہیں رہا +

کاسہ فارسی پیالہ (ذکر) آتش ۵ ہوئی منظور  
 محتاجی نہ بجو اپنے سائل کی + بنایا کاسہ سو گز  
 کاسہ گدائی کا ہوزیر ۵ کسے مومے کمر سے خاک  
 ہونے پر بھی الفت ہے + پڑا ہے بال از خود  
 بنا کاسہ مومے گل کا +

باب کاف مع باء موحده

کبک فارسی چکور ہندی نام پرندہ کا ہے (ذکر)  
 آتش ۵ جل نہیں سکے گا ہرگز تیری انگلی  
 کی چال + پاؤں مین موج آگ کی کبک ایسی ٹوکر  
 کماٹیکا + ناسخ ۵ تو شراب آتشین پیتا ہے  
 وہ کہتا ہے آگ + بسن یونہیں ہو گا مقلد کبک  
 تیری چال کا +

کباب عربی ہے اردو مین بھی مستعمل ہے  
 (ذکر) اسیر ۵ وہ پختہ کار ہون ساقی کہ کچھ  
 مزہ نکلا + جلا دل اور جلوب تک کباب خام آیا +  
 آتش ۵ نسق مین کھن نہیں ہونا بخیر انجام کا  
 بد مزہ کرتا ہے منہ لگنا کباب خام کا + داغ ۵  
 ملا مین دل پر داغ کا نشان اتنا + جلے کباب  
 کی بو تھی مگر کباب نتھا +

کبوتر فارسی اردو مین مستعمل ہے جانور مشہور  
 (ذکر) ناسخ ۵ مرغ دل تب سے آپ کا  
 صید جب کبوتر اور اتے تھے پھر کا + زندہ ۵  
 خطا لیکے گیا جو وہ کبوتر نہیں ملتا + کیا ذکر کبوتر  
 کا ہے اک پر نہیں ملتا +

باب کاف عربی مع تاء فوقانی  
 کتاب عربی فارسی اردو مین مستعمل ہے  
 (مونث) آتش ۵ حجت پر ہر مذہب عشق



بہر دیکھ کان اوس سراپا ناز کے خاک منہ میں  
تفرقہ انداز کے +

کام فارسی گمانس ہندی (مونش) آتش سے  
وہ کوہ ہون میں پرکاش ہے گران جسکو وہ کاد ہون  
کمر کوہ پر جو بار ہوئی +

کام فارسی یعنی کار (مذکر) اسیر سے مفلس  
مفلس کی منعم کی بجائے منعی + مصلحت سے کب  
کوئی خالی ہے کام اللہ کا + ذوق سے جو فرشتے  
کرتے ہیں کر سکتا ہے انسان بھی + پرفرشتوں سے  
نہو جو کام ہے انسان کا + ظفر سے اسے قافلہ کش  
کی تو نے اگر آنے میں دیر کام اتر تیرے عاشق  
کا میمان ہو جائیگا +

کام فارسی یعنی مقصد (مذکر) مومن سے کام  
دل ریخ و بلا کو سو نیا + شکوہ جو بنے خدا کو سو نیا +  
کاشا ہندی فارسی (مذکر) وزیر سے  
آبلے روتے ہیں خون ریخ بڑا ہوتا ہے + کوئی کاشا  
جو کف ہاتھ سے جدا ہوتا ہے + رند سے غلش ہو جو  
ہے سینہ میں اوسکے تیرے مرگان کی + جگر سے رند  
کے عیسے نفس کا ناکھان نکلا + داغ سے وہ چشم  
آبلہ بھی دید کے قابل ہے اسے وحشت + نظر میں جسکے  
پہلے چہرہ گیا کاشا بیا بان کا +

کعبہ تین اعمال چاروں + دیکھو نگار و زخشر میں کاف  
سب کا + داغ سے قاصد مرے سوا ک کوئی  
نہیں جواب کا غنہ بدل گیا سنو خط کی رسید کا +  
کاش ہندی یعنی برش (مذکر) اسیر سے بیا  
چمن میں وقت گل ہون بگر چاک + شبنم میں گر  
کاش جو ہیرے کی گئی کا + برق سے دکھا دو تلم  
کاش توار کا + کٹے عقدہ ابرو سے دلدار کا +

کار فارسی یعنی کام (مذکر) نسیم سے صلیح کی  
امید بھی کل پر گئی + سہل ہو کر کار مشکل رہ گیا +  
کاروان فارسی یعنی قافدا (مذکر) ناخ سے  
جس جگہ ہے حسن فوڑا قدروان پیدا ہوا + چاہ میں  
یوسف گرا تو کاروان پیدا ہوا + آتش سے  
نہو چہرہ خال مرا چوب خشک سحر ہون + لگا کے انگ  
جیسے کاروان روانہ ہوا +

کافور عربی کپور ہندی مشہور واد ہے (مذکر)  
ناخ سے زیست بھر سو جہانہ مجھ کو پارہ سودا  
عشق + بار سے کافور حوٹا اب داغ کو مریم ہوا +  
کال ہندی قوط عربی (مذکر) اسیر سے اجر  
میر سے مرہ ترکانہ برسا جس سہال + خاک کھیتوں  
میں اڑی قوط پڑا کال ہوا +

کان ہندی گوش فارسی (مذکر) مومن سے

## باب قاف مع نون

قند عربی اردو میں بھی مستعمل ہے (مذکر) نسیم  
 ۵ اب وہ مزہ نہیں لب شیرین کے قند میں  
 چوسا ہوا ہے پر کسی غنیمت رسیدہ کا +

قندیل عربی ہے فارسی اردو میں مستعمل ہے  
 مشہور ہے حسین چراغ جلاتے ہیں (مونث) اسیر  
 ہمارے کعبہ دل میں چراغ داغ روشن تھا + زنجی  
 قندیل محراب فلک میں ماہ کامل کی + ذوق  
 ۵ ازل سے یوں دل عاشق ہے نور کی آند  
 کہ جیسے عرش خدا سے غفور کی قندیل +

قنات عربی پردہ پار طرف خیمہ کے (مونث)  
 اسیر ۵ نہیں جو مائل سیر جان وہ پردہ نشین +  
 تو کیون فلک کے مشبک قنات اپنی ہے +

قناعت عربی شہوری چیز پر راضی ہونا (مونث)  
 داغ ۵ مصیبت گر کسی پر ہو مصیبت کا بھی گڑ  
 اگر کسی بھی مضطر ہو قناعت ہو ہی جاتی ہے +

## باب قاف مع و او

قوام عربی اصل ہر چیز باقی رہنا بندش (مذکر)  
 نسیم ۵ بوسوں سے غیر کے لب شیرین ہو میں  
 تلخ + بگڑے وہ چاشنی وہ قوام عسل گیا +

## باب قاف مع با

قنقہ عربی کھلکھلا کے ہنسنا (مذکر) نلفر ۵  
 نشے نے بزم ساقی میں جو مستوں کو اوڑا مارا +  
 لب ساغر پر منہ شیشے نے دھکر قنقہ مارا +

## باب قاف مع یا و یائ

قید عربی بمعنی بند (مونث) اسیر ۵ اوٹھ  
 اوٹھ کے بیٹھنے کی کہاں تاب اسے اسیر + قیدین  
 ناز میں ہیں قیام وقعود کی +

## باب کاف عربی مع الف

کاکل فارسی زلف بال سر کے سامنے لٹکی ہوئی  
 (مونث) وزیر ۵ کاکل جو اسکے شلوخ سے  
 سرک گئی + کالی گھٹا میں صاف یہ بجلی چمک گئی +  
 رند ۵ کر پر جیسے تری کاکل رسا آئی + وبال  
 جان ہوئی عاشق کے سر ہلائی +

کاجل ہندی دودھ فارسی (مذکر) ناسخ  
 ۵ بھر جانان میں نہیں ظلمت سے کم نور سحر +  
 دیدہ شیارہ وثابت میں کاجل ہو گیا +

کاغذ عربی ہے فارسی اور اردو میں مستعمل ہے  
 (مذکر) مومن ۵ نامہ رونے میں کہتا تو بھگیا  
 کاغذ کہ بنا ہم گھر صفو دریا کاغذ + ناسخ ۵ میری  
 قسمت میں ہے بربادی عجب کیا ہے اگر کاغذ باری  
 بنے کاغذ میری تصویر کا، آتش ۵ جو چاہیں

۵۰ نذر سار کہ ترستہ بود کما استہمستان رود  
 نمرب سب و شتوہ سوان شہ نیا کما ر کینہ ۱۰۰ زبوی  
 نذر نے ایک بہرہ نوشت باندہ سب نذر ۵۰ نذر  
 نذر سے باندہ نذر نذر ۵۰ نذر ۵۰ نذر  
 توجہ کن

قلم شراب کے شیشے کے منور بھی رہتوں  
 (مونت) رشک ۵۰ میر سے کی بن تیلین  
 نذر ۵۰ نذر ۵۰ نذر ۵۰ نذر ۵۰ نذر  
 سب ۵۰ نذر ۵۰ نذر ۵۰ نذر ۵۰ نذر  
 شمع ۵۰ نذر ۵۰ نذر ۵۰ نذر ۵۰ نذر  
 نذر ۵۰ نذر ۵۰ نذر ۵۰ نذر ۵۰ نذر  
 ۵۰ نذر ۵۰ نذر ۵۰ نذر ۵۰ نذر

قلم و فارسی یعنی ملک شہزادے نذر اور مونت  
 ۵۰ نذر ۵۰ نذر ۵۰ نذر ۵۰ نذر ۵۰ نذر  
 قلم ۵۰ نذر ۵۰ نذر ۵۰ نذر ۵۰ نذر ۵۰ نذر  
 نذر ۵۰ نذر ۵۰ نذر ۵۰ نذر ۵۰ نذر  
 نذر ۵۰ نذر ۵۰ نذر ۵۰ نذر ۵۰ نذر  
 نذر ۵۰ نذر ۵۰ نذر ۵۰ نذر ۵۰ نذر  
 نذر ۵۰ نذر ۵۰ نذر ۵۰ نذر ۵۰ نذر

قلم تراش فارسی اور اردو میں بھی متسل ہے  
 نذر ۵۰ نذر ۵۰ نذر ۵۰ نذر ۵۰ نذر

۵۰ نذر ۵۰ نذر ۵۰ نذر ۵۰ نذر ۵۰ نذر  
 قلم ۵۰ نذر ۵۰ نذر ۵۰ نذر ۵۰ نذر ۵۰ نذر  
 نذر ۵۰ نذر ۵۰ نذر ۵۰ نذر ۵۰ نذر  
 نذر ۵۰ نذر ۵۰ نذر ۵۰ نذر ۵۰ نذر  
 نذر ۵۰ نذر ۵۰ نذر ۵۰ نذر ۵۰ نذر

قلم ۵۰ نذر ۵۰ نذر ۵۰ نذر ۵۰ نذر ۵۰ نذر  
 نذر ۵۰ نذر ۵۰ نذر ۵۰ نذر ۵۰ نذر ۵۰ نذر  
 نذر ۵۰ نذر ۵۰ نذر ۵۰ نذر ۵۰ نذر ۵۰ نذر  
 نذر ۵۰ نذر ۵۰ نذر ۵۰ نذر ۵۰ نذر ۵۰ نذر

قلم ۵۰ نذر ۵۰ نذر ۵۰ نذر ۵۰ نذر ۵۰ نذر  
 نذر ۵۰ نذر ۵۰ نذر ۵۰ نذر ۵۰ نذر ۵۰ نذر  
 نذر ۵۰ نذر ۵۰ نذر ۵۰ نذر ۵۰ نذر ۵۰ نذر  
 نذر ۵۰ نذر ۵۰ نذر ۵۰ نذر ۵۰ نذر ۵۰ نذر

### باب قاف مع صمیم

قلم ۵۰ نذر ۵۰ نذر ۵۰ نذر ۵۰ نذر ۵۰ نذر  
 نذر ۵۰ نذر ۵۰ نذر ۵۰ نذر ۵۰ نذر ۵۰ نذر  
 نذر ۵۰ نذر ۵۰ نذر ۵۰ نذر ۵۰ نذر ۵۰ نذر  
 نذر ۵۰ نذر ۵۰ نذر ۵۰ نذر ۵۰ نذر ۵۰ نذر  
 نذر ۵۰ نذر ۵۰ نذر ۵۰ نذر ۵۰ نذر ۵۰ نذر

## باب قاف مع حاء و حاء

قضا عربی تقدیر و بختی موت (موت) و بختی  
 عشق نے ابھو کہ اور بی عالم پیدا و زندگی  
 تنگ ہے صورت سے قضا جاتی سب و انفر  
 مین سسکتا رہ گیا اور مگے فرما دوس + کیا  
 او نہیں لوگون کے حیدرین قضا تھی مین نہ تھا +  
 آتش سے رتے رتے مگیا اک برق و ش  
 کی یاد مین + قسمت آتش مین کھی تھی قضا  
 برسات کی + رند سے پلون خبر کو یہ جی مین  
 نہ دلر با آئی + ہزار جیت نہ آئے تم اور قضا آئی +

## باب قاف مع طاء و طاء

قطب عربی اصطلاح مین وہ نقطہ زمین کا جو  
 شمال اور جنوب پر ساکن ہے (مذکر) اسیر سے  
 ہرزہ گردوں کا کبھی ساتھ نہ لے گوشہ نشین + عز  
 مہ کہ پھر مین قطب کہاں پھر تھا +  
 قطرہ عربی بوند پانی کی (مذکر) ناسخ سے  
 حسین اچھ گل ترے آگے ہوئے خجالت سے آب +  
 ہر ستارہ بھی فلک پر قطرہ شبم ہوا + ذوق سے  
 ترے رخسار کا پرتو پڑے گرا عن گل پر کر چٹک  
 زنی جو رشید پر ہر قطرہ شبم کا + مباح سے آبرو  
 دل کی کدورت نے نہ چاہی ہوتی + وہ قطرہ ہے

جو ہرہ جاتا تو دریا ہوتا +

## باب قاف مع فاء

قفص عربی پنجرہ ہندی (مذکر) زرد سے  
 نسل گل او شتاب ہے کب سے تم میا و کا + ٹوڑ  
 ڈالو لٹکا اگر ہو گا قفس فولا و کا + شیدی سے  
 تنابہ درختوں پر ترے ردھ کے با بیٹھے قفس  
 جس وقت ٹوٹے ٹاٹاں سرج مقید کا +

قفل عربی اردو مین بھی مستعمل ہے ہندی تالا  
 (مذکر) آباد سے دہن کا لینے بوسہ لب تک  
 آئینے دو گیسو کا + اندھیری رات مین توڑیگا قفل  
 اس گنج پنهان کا + شیدی سے کشادہ عقدہ  
 باطن مین کافی نام حق او سکھ + کھلا کر تاپ ہے بن  
 کبھی ہمیشہ قفل ابجد کا +

## باب قاف مع لام

قلم عربی اردو مین بھی مستعمل ہے (مذکر) ناسخ  
 و صف ابرو بعد ترکان کے جو مین کھینچا  
 تیرا سید با قلم مثل کمان خم ہو گیا + آتش  
 ہوا ہرگز نہ خط شوق کا سامان درست  
 آتش + سیاہی ہو گئی نایاب اگر مین قلم پایا +  
 ذوق سے کھینچے او سے خط مین کہ شمع اوٹھ نہیں  
 پر ضعف سے ہاتھ نہیں قلم اوٹھ نہیں سکتا ظفر

قراہ عربی بڑا شیشہ عرق رکھنے کا (نذر) ناخ  
 سے کیا ہوم زندہ بنے آگے شیشہ گردون کی  
 قدر اگر کیا نظرون سے جیب خالی قراہ ہو گیا +

### باب قاف مع سین مہملہ

قسم عربی بمعنی سو گند (مونث) ناخ سے  
 تلوار کچھ نہیں ترسے ابرو کے سامنے + بادینو  
 تو کھاؤن قسم ذوالفقار کی + آتش سے چیرا ہے  
 مینے جا کے برہمن کو دیرین + لی ہے قسم تبون  
 سے خدا سے کبیر کی + غالب سے کھلیکا کھراج  
 مضمون مری مکتوب کا یارب + قسم کھائی ہے  
 اس کا فرنے کا خد کے جلانے کی +

قسمت عربی حصہ بنا ہوا نصیب (مونث)  
 ناخ سے کرتے ہو تعمیر اور رونکے لیے قصور و  
 غافل و مگولی قسمت مگر معار کی + ذوق سے  
 خوب روپن سے بہت آنکھ لڑی پراسوس قسمت  
 اسے ذوق کہیں اپنی لڑی خوب نہیں + صبا  
 سے الٹی ہی تھے سو جیتی ہے از فلک و  
 سید ہی کبھی جیسے مری قسمت نہیں ہوتی + وزیر  
 سے دن ہو گیا نمود شب ہل کٹ گئی +  
 اور اسی نقاب کیا مری قسمت اولٹ گئی +

### باب قاف مع صا و مہملہ

قصہ عربی ارادہ (نکر) داغ سے دل سے  
 تری لگی سے نہ اٹھنے دیا مجھے + سو بار قصہ وہ  
 و صم ہو کے رہ گیا + اسیر سے فریاد یہ پیغام  
 نہیں کوہ کنی کا + شیرین سے کیا قصہ تری  
 سرشکنی کا + وزیر سے دان سے اٹھنے اور  
 اول سے گور کی + ہے قصہ کو سے یارین اب  
 پاتراہ کا +

قصہ عربی مکان (نکر) ناخ سے کچھ سمجھ کر  
 ناتوانی سے کیا ہے خم مجھے + قہر تن میرا بنا  
 جب سے لیے محراب کا +

قصہ عربی بیان کسی کا و کہانی انسانہ فارسی  
 (نکر) نسیم سے پردرد و استدرت مری  
 غم + دریا بہا دیا جسے قصہ سنا دیا داغ سے  
 دل شفته ذکر زلف سے کیا کیا اولجتا ہے +  
 سنا جاتا ہی نہیں قصہ پریشان سے پریشان کا +  
 قصہ عربی بمعنی کوتاہی گناہ (نکر) غالب  
 سے قاصد کو اپنے ہاتھ سے گردن مارے + اسکی  
 خطا نہیں یہ میرا قصہ تھا + صبا سے بندہ اب  
 ماصور ہوتا ہے + غفو ہووے قصہ ہوتا ہے +  
 زندہ سے نہ دیکھ جرم مرا اپنی مغفرت کو دیکھ +  
 معاف کرو سے بشر سے قصہ ہوتا ہے +

واسطے ناپا جو آج + سرود کا قد اوس سہی قامت  
کے تاشا نہ ہوا +

قدم عزلی پاؤں ہندی (مذکر) عباسہ عازم  
دشمت جنون ہو کے مین گھر سے اوٹھا + پھر مبار آئی  
قدم پھرنے سر سے اوٹھا + ذوق سے آتی ہے  
صد آجر میں ناؤ لیلے + صد حیف کہ مجنون کا قدم  
اوٹھ نہیں سکتا +

قدح عزلی پیالہ (مذکر) مومن سے اوس نے  
جو دو گوشت نہ لگایا دو نیم ہے + یہ جام جم ہوا قدح  
مل نہو سکا + آتش سے اتھون میں بار کے  
نہیں ساغر شراب کا + دست مسیح میں ہے  
قدح آفتاب کا +

قدح ریت عزلی طاقت و قوت (مؤنث) زند  
سے مٹ گئے جسکی تمنا میں ہزار دن نقشے +  
کھینچی تصویر یہ اسے صانع قدرت کیسی + شاد  
سے بت کہہ کا جو تاشا دیکھا + نظر اشکی  
قدرت آئی + داغ سے ترادل سنگدل کھیلے  
تو جب بکھرے یقین آئے + کہ اسکی شان ایسی سکی  
قدرت ایسی ہوتی ہے +

باب قاضی مع راء محکمہ

قرآن عربی کتاب اللہ (مذکر) ذوق سے

نہ گیا مر کے بھی اوس مصحف رخسار کا شوق +  
کہ رہا گور پہ قرآن سرانے رکھا + مزیر سے  
ہاتھ جو دینگے سبھی گبر و مسلمان میر سے + ایک مین  
دست عنم ایک مین قرآن ہوگا + داغ سے  
مصحف رخسار جانان مین نہیں ہے ایک ٹال +  
بے اعتنا قرآن بھی دنیا میں نازل ہو گیا + آتش  
سے یار کے روئے کتابی کی کروں کیا تعریف +  
بعد قرآن کے جو قرآن نہوا تھا سو ہوا +

قرطاس عربی کاغذ (مذکر) اسیر سے  
رنگ اور تازیہ سامنے اوس گل کے رعب حسن  
سادہ ہی قرطاس + ماہ مصر کی تصویر کا +

قرص عربی ادوار (مذکر) مومن سے ہم  
قرض یہ نقد دل او سے دیتے ہیں مومن + جس نے  
نہ کبھی آج تک لے کے دیا قرض + ذوق سے  
دل مانگنا مفت اور یہ پھر او سپہ تقاضا + کچھ  
قرض تو بندے پہ تمہارا نہیں آتا + غالب سے  
کاوش کا دل کرے ہی تقاضا کہ ہے ہنوز + ناخن  
پہ قرص اس گرہ نیم باز کا +

قرص عزلی ٹھیکہ ہندی (مذکر) آباد سے  
سرود ہو جلوہ جو دیکھے عارض پر نور کا + مہر تابان  
قرص بنجائے دین کا نور کا +

فشاہ فارسی قصہ کہانی (نذر) صبا سے  
آتی ہے کسکو نیند مری آنکھیں کھل گئیں + شکر  
نشانہ یار کے حسن و جمال کا +

### باب فاء مع شین مجھے

فشار فارسی پھوڑنا (نذر) اسیر سے بعد  
فشا بھی ظلم فلک سے نہیں نجات کس مرده  
پر فشار نہ زیر زمین ہوا +

### باب فاء مع کاف

### باب فاء مع صا و مھلہ

فصد عربی خون نکانا رگ سے (مونث) نظریہ  
کیا تا شاہور گدلی میں ڈوبا شتر + فصد فسون  
جوش محبت کھل گئی + اسیر سے راز ہوتا ہے  
جو افشا مجھے ہوتا ہے مال + خون روتا ہوں  
سو فصد اگر دیتی ہے +

فصل عربی موسم رت ہندی (مونث)  
آتش سے دو ذرین اپنے لٹو مشوق کوئی  
گرا کر م + ٹکڑی کی کرین فصل رستان آتی -  
زندہ سال آئندہ تک زبیت اگر باقی ہے  
مے کشو فصل سے رجام و سبواتی ہے +

### باب فاء مع ضا و مچھ

فضا عربی یعنی بہار (مونث) صبا سے اپنی  
نظرون میں سپہ اندھیر ہے بے جام شراب +

دیکھوں کن آنکھوں سے ساقی میں فشا سادہ کن  
نفس سے یار تھا گزار تھا مے نمی فشا تھی مے تھا  
ایق پابوس جانان کیا خاشا تھی مین نہ تھا +

فشا عربی کھلا میدان (نذر) جمال سے جب  
تن پہ کوئی زخم لگا ہو سکے شاہ دین + شکر خدا کو  
اور فشا سے دہن لا +

فکر عربی سوچ ہندی نذر + مونث دو طرح سے  
مستل ہے (نذر) اسیر سے قرار ہی گیا غم میں  
جی سنبل ہی گیا + گویہ وہ دین کہ جو تھا فکر جان بجا  
داغ سے گزر جائیگی ہر صورت کہ دن کیوں داغ  
اندیشہ + مرے مولا کو ہر دم فکر ہے میرے گناہ کا  
(مونث) اسیر سے فکر ہے اذ کو متاع حسن کے  
نیلام کی + سیر ہو چوٹے اگر بولی ہمارے نام کی  
ناخ سے گر چڑا تا ہے تجھے بچا یا ہمارے داغ کا  
پہلے کرل فکر سے جراح آتش گیر کی + آتش سے  
کیا بناتا ہے شکستہ فسون کو صبا + فکر  
لازم دل مرغان گرفتار کی تھی + صبا سے کچھ  
جو فکر مال کی ہوتی خوب صورت وصال کی ہوتی  
نسیم دہلوی سے ہر شرمیم جگر افکار ہے پور شید  
عالم میں مری فکر سا نام کر آتی +



نخل ہستی سے نمودار ہے قدرت تیری + اصل چو  
ہے تیری فریغ ہے کثرت تیری +

فردوس ربی نام بہشت کا ہے (مذکر)  
داغ سے داغ قیامت میں یہ فردہ سنے جا  
تھے فردوس عطا ہو گیا +

فوس عربی گھوڑا ہندی (مذکر) آباد سے  
فرق آتا ہی نہیں روح روان کی چال میں +  
یہ فوس محتاج ہے کس دم بھلا ممیز کا +

فوس عربی بستر فارسی (مذکر) آتش سے  
مسند شاہی کی صبرت ہم فقیر و کمونین + فوس  
ہے گجرات ہمارے چادر و کتاب کا +

فریاد فارسی گل کرنا ڈھائی دینا (مونث) نسیم  
سے تا عرش میری شورش بیدار و جاگیگی +  
گرین بناد نکامری فریاد و جاوگیگی +

فراغ عربی فرصت (مذکر) ظفر سے سوا  
گنج قناعت ظفر بشر کے لیے + کہیں جہان میں  
نہ ہرگز فراغ ہوا چھا +

فرزند فارسی لڑکا (مذکر) نسیم سے خالق نے  
دیے تھے چار فرزند + وانا عاقل و فی خردمند +  
فرصت عربی ملت دینا آرام (مونث) زند  
سے نہ لگی صبح تلک میری زبان تلو سے رات

بجز ذکر سے فرصت ترسے اسے پار تھی + داغ سے  
ترسے اتھون مجھے اسے بیج خزان + کبھی مرے  
کی بھی فرصت ہوگی +

فرض عربی ہمینی فرمودہ نرا (مذکر) آتش سے  
گناہگار میں محراب تیغ کے ساجد + جہاں یا سر  
تو ادا فرض پہچانہ ہوا +

فرحت عربی خوشی (مونث) داغ سے ہم  
آیا ہے اوس سے دیکھ کے حالت میری + غم بہکتا  
کہ اب دیکھ فرحت میری +

فرمان فارسی حکم شاہی (مذکر) آتش سے  
کون سے دل میں نہیں پار ترے عشق کا نقش +  
کس قلم و دین شہ حسن کا فرمان نہ گیا + ظفر

سے رہا ہے کوئی دنیا میں نہ رہو گناہ جان  
کوئی + نہ فرمان قضا بے قید خالص عام آتا ہے +  
فریب فارسی اردو میں متعل ہے (مذکر)

غالب سے ملک کے وارث کو دیکھا خلق  
میں + اب فریب ظفر و سنجر کھلا +

### باب فامع سین مہملہ

فسون فارسی منتر (مذکر) زند سے کیا ہو  
اسے بت کافر وہ تیری چشم کا سحر + کیا فسون بجز  
گلی نرگس جادو اپنا +

امون + اڑی سہ دیکو یہ گرد کسی اٹھا ہے دیکو  
غبار کیا +

۵ خواں خستہ بین او کے فیدر ہوتا ہے + جنون  
بگمنا ہوں جسکو غرور ہوتا ہے + داغ ۵ اوست  
جیا او ہر آئی او ہر غرور آیا + مرے جنازہ کے  
بمراہ دور دور آیا +

غبار کینہ (دنگ) وزیر ۵ چلے ٹھکر کے مری  
ترت کو + خاک سے بھی میرے غبار ہوا + ناخ ۵

کسی طریق سے دل میں اگر غبار آیا + ہوا یقین یہ بگو  
وہ شمسوار آیا + آتش ۵ ناقص ہے دوستدار  
میں کامل نہیں ہے تو + دشمن سے بھی غبارا گردل  
میں رنگیا + ظفر ۵ تو جو آئینہ صفت غیر ہو جگا  
صاف + تیری جانب سے مرو دل میں غبار آویگا +

باب غنیمت مع زرا + معجمہ  
غزل عربی عشق کی باتیں کرنا (مونث) رند  
۵ زندانہ کلام اپنا پسند آتا ہے اور زند + اکثر  
غزلین پڑھتے ہیں آزاد ہماری + ظفر ۵ قلم اوجھا  
ظفر بے تالی اپنے آج + غزل یہ کلمہ کے سنائی ہے  
واہ کیا اچھی +

باب غنیمت مع ذال معجمہ

غذا عربی خوراک (مونث) آتش ۵ غم بہت  
کھلوانہ مجھ گریان کو تو اسے بھڑکار + خوف بدھن کی  
رکتی ہے غذا ابرسات کی + ظفر ۵ عزیز دکھان  
جو میں غم تو جھوکھانے دو + مرے لئے ہر بھی عشق  
میں غذا اچھی +

غزال عربی ہرن کا بچہ (دنگ) آتش ۵  
رتبہ کو تیرے سن کے سبک ہو کے ہر غزل + دلوانا  
ہو کے دشت غنم سے نکل گیا +

باب غنیمت مع سین مہملہ

غسل عربی نہانا (دنگ) آتش ۵ نہیں  
ہم ساکنہ گاراسے فلک کوئی زمانے میں + ہمارے  
مروے کو درکار ہے غسل آب آہن کا + رند ۵  
آفسو ہنسی میں انگہ سے اس کے نہیں گرے پھٹ  
کا غسل مردم بیارنے کیا +

باب غنیمت مع راو مہملہ

غرض عربی مطلب اور حاجت (مونث) نسیم  
۵ گل کی وہ غرض جتائی او سکو + رخصت کی  
تنب سنائی او سکو +

باب غنیمت مع شین معجمہ

خوش آبی بیوش ہو جانا (دنگ) آتش ۵

غرور عربی گمنام (دنگ) مباس ۵ وہ زمین پر  
نم نہیں رکھتے + حسن کا کیا غرور ہوتا ہے + رند

اگر سر مد لگایا آنگہ میں + اسے قناعت عینک قطع  
نظر ملتی نہیں +

عیار عربی کسوتی پر لگلا سونے و چاندی کا جانچنا  
(مذکر) غالب سے سکر شہ کا ہوا ہے روشناس +  
اب عیار آبرو سے زر کہلا +

عیش عربی اچھی طرح سے زندگانی کرنا (مذکر) سا  
یون ہی دل غم سے اگر بجز مین غور ہوگا + وصل  
مین عیش مجھے خاک میسر ہوگا + داغ سے بجز مین  
عیش گزشتہ جو مجھے یاد آیا + داو پیدا کو ہنگامہ  
فریاد آیا +

عیب عربی برائی (مذکر) مومن سے تجزیہ سے  
بے نام و تنگ کو کیا عیب + دل لگا کر مین لگایا  
عیب + ناخ سے کیون عیب زادگان طبع ہونگیا  
طبع + یعنی والد کو لازم کہوئے عیب اولاد کا +

باب عین معجم مع باد موحیدہ  
غبار عربی مٹی ملی ہوئی ہوا گرد (مذکر) صبا  
وہ خاکسار تھا مین لاکھ آندھیاں آئین +  
زمین سے خاک نہ اونچا مرا غبار ہوا + آباد سے  
بے سبب گردش نہیں اس چرخ کی و رشک ماہ +  
کچھ غبار عاشق گزشتہ شامل ہو گیا + لفر سے  
اڑا ناگہناک سر ہونچون چلا جو زندان کی سونے

مونث اندھیتہ مین (مذکر) اسیر سے طبع اپنی  
بلبل باغ معانی سے اسیر + ہر مین مین عندلیب  
خوش بیان رہتا نہیں + (مونث) زند سے کئی  
دن سے ہو گھات مین میاؤ + عندلیب آج کل مین  
پہنستی ہے +

باب عین محملہ مع ما  
عہد عربی زمانہ (مذکر) ناسخ سے کوئی دم  
پیری بھی اپنی ہے بسان بھوم + مثل شب عہد  
شباب آنگہوں سے پنہان ہو گیا +

عہد عربی منصب و رتبہ و سرکاری ذمہ (مذکر)  
باغ سے بہت ہو لو نہ مسند پرند یون کی خوشا  
سے + مہمان ملتا ہے عہدہ مع خوان کو لوہ خوانی کا +  
رند سے ہی ہے شاخ گل سبز چمن اک بزم ماتم جو  
ملا ہے بلبل نالان کو عہدہ ر دفعہ خوانی کا +

باب عین محملہ مع یا و تختانی  
عہد عربی روز جشن سیمانان (مونث) رند  
زمانہ ہو گئیں بلا سے تیرے + تیرے گھر مین  
توجید قاتل ہوئی + داغ سے ماتم غیر مین نہیں  
دیکھا + ورنہ یہ عید کے گھر سنوئی +

عینک فارسی یعنی کہتے ہیں کہ ہندی جو شہک  
فارسی منظرہ عربی (مونث) اسہر سے کیا تھوکتا

کر لین نقتان کا +

علم عربی جنڈا نشان (نکر) اسیر عشق عباس  
کو تھا شاہ شہیدان سے اسیر + اس لیے تغزیہ  
کے ساتھ علم ہوتا ہے +

علم عربی جانا (نکر) مانع سے اہل اتفاق  
کفر غلطی کرتی کیا نشان + تھا علم باب علم کو مانی کفر

### باب عین محلہ مع میم

عمر عربی سن و سال (مونث) آتش سے  
شب بھیران کی درازی کا گلہ کیا کچھ + خضر کی  
عمر بھی دو چار گھنٹی گنتی ہے + نقر سے خواب  
تھا جو زندگی جاہ و چشم میں کٹ گئی + در نہ ساری  
عمر اپنی در دو غم میں کٹ گئی + زندہ کچھ  
ہنسکے کئی وصل میں کچھ بھیرین رو کر + ہر طعین  
عمر و در زہ لبر آئی + داغ سے مرا جانا نہ  
خدا نے کبھی چاہا اسے داغ + غم تو بڑھتا ہے مگر عمر  
گنتی جاتی ہے +

عجائب عربی مکان آبادی (مونث) صبا  
سے خزا انسان نکر سے جسم کی طیاری پر + ایک  
کربین خاک یہ مٹی کی عمارت ہوگی +

### باب عین محلہ مع ٹوٹ

عقبات ناری ایک جانور فرضی ہے شاعر نے

فرض کیا ہے جیسے کہتے ہیں کہ جانور لھول گروہ  
سے اسکو سیرخ بھی کہتے ہیں (نکر) امانت سے  
غفاری عقل تھانہ ابھی دام میں پھنسا + مرغ سحر کے  
آنے لگی دور سے صدا +

عنان عربی باگ (مونث) نقر سے باغ سے  
خاک ہو بر باد ساری خاک روکی + سمندر نازکی  
اوسکے عنان پھیری نہیں جاتی + آتش سے  
شب فراق کی صدیوں سے جان نہ جاتی + عنان  
مرگ نہ انسان کے اختیار ہوئی +

عنایات جمع عنایت عربی مہربانی (مونث)  
واحد رند سے کیا تعجب ہے جو دو جام دے  
سب سے سوا کب مرے حال پر ساتی کی عیادت  
نہ تھی +

عنوان عربی سرنامہ اول ہر خبر اور فارسی میں بھی  
دو چار سبیل کے آتاری (نکر) نقر سے بجتے تھوڑے بھیرین  
جس عنوان سے اب تو اک دولت سے وہ عنوان بھی جاتا رہا  
عقبہ عربی ایک خوشبو کا نام ہے (نکر) آتش  
سے فی الحقیقت تری زلفوں کی جو ہوتی خوشبو  
مشک ملتا نہ کسی کو نہ تو عقبہ ملتا +

عند لیب عربی یعنی لیل جسکو ہندی میں  
گلام کہتے ہیں اس میں شعر مختلف ہیں بعضے نے کہیں

بمعنی خوشبودار (ذکر) آتش سے اندر سے  
ہمارا تکلف شب وصال و روغن کے بدلے عطر  
جلا یا گلاب کا + رند سے یوسف بساے پیرن  
اپنا یقین ہے + او گل کچے جو عطر تیرے باسی  
بار کا۔

عطا عربی بخشش (مونث) آتش سے عفو  
ہو جائیگی برخہ کہ لاکھوں ہی گناہ + یہ عطا ہے  
تیری رحمت کے قرین تھوڑی سی +

### باب عین محملہ مع قاف

عقاب عربی بمعنی گدہ (ذکر) ناسخ سے  
نہ ملیگا کہیں شکار یقین + گو عقاب گمان بلند ہو  
عقل عربی دانائی (مونث) آتش سے  
زلفون کی طرح تا کر مار پہونچتی + اسے کاشن سا  
ہوتی یہ عقل بشر ایسی ظفر سے راہ ہشیاری  
کی بالکل ادسکے در پر گم ہوئی + جی میں جم آیا کہا  
یہ عقل ششدر گم ہوئی +

عقیق عربی مشورہ تیرے (ذکر) آتش سے  
آویزہ تیرے گوش کا ہو اس امید پر + کیا عقیق  
کان میں سے نکل گیا +

عقرب عربی بچہ ہندی (ذکر) آتش سے  
ایذا جو ہو ام میں خال و گیسو سے تعجب ہے + وہ

افنی بے دندان بے فیش یہ عقرب تھا +  
عقدہ عربی گرہ مشکل بات (ذکر) الفرس سے  
خالم ترے چپ رہنے کا عقدہ نہیں کہتا کیا جانے  
کہ ہے دل میں ترے کیا نہیں کہتا + وزیر سے  
سکلا کانٹوں میں اپنے ہاتھ سے بے منت تامل +  
مرے ناخن سے حل ہو جائے عقدہ میری مشکل کا  
رند سے وصل کی شب دیکے دم عربان کر نیگے  
اوسکو رند + ایک دن دا عقدہ ناف + کمر ہو جائیگا +

### باب عین محملہ مع کاف عربی

عکس عربی پرچہ این (ذکر) نسیم سے آسان  
پر کچھ شفق پہولی نظر آنے لگی + عکس جا پہونچا  
تمہارے دامن گلزار کا + وزیر سے ہمک  
ایسا ہے اوسیں شور ہووے چشمہ شیرین +  
پڑے گر عکس اوز باو ادس شیرین شامل رکھا +

### باب عین محملہ مع لام

علاج عربی تیر (ذکر) ظفر سے جب تک  
وہ خفا چہرے میں سن گوئیہ طیبو + کچھ میرا علاج  
خفقان ہونہیں سکتا ہے + ذوق سے بیمار  
عشق کا جو نہ تجھے ہوا علاج + کہ اسے طیبو تو  
ہی کہ پھر تیرا کیا علاج + رند سے کیا کر سکیں گے  
اپنے مریضوں کا مداوا + پہلے وہ علاج آپ تو

کیا بیان ہو رفعت قصر جمال عرقش عظم بھی  
بر آسما جان پیدا ہوا انفرسہ گردش چشم اپنی  
دکھائی جو اس بھرنے + آسان کیا بلکہ چکر  
عرش اعظم کھا گیا +

کیس کو کرشمہ شش فزون دیر سے نہ تو ر عزت صدا و جا  
زندہ سن اوگل بہت مندہ چشم چار کے دیر  
سی عزت اتر جائیگی +

عرض عربی ظاہر کرنا کسی پذیر کا کسی شخص پر  
(مونث) مانع سے کی عرض یا اشرف انبیا  
کسی کا برابر کیس کو کیا +

باب عین محملہ مع سین محملہ  
عسل عربی شمشاد و ذکر آتش حال  
موزی سے تنفر آدمی کو چاہیے + سونگہ کر سگ  
چوڑ دیتا ہے عسل زنبور کا +

عرق عربی پسینا (مذکر) شاد وصال  
فرقت میں سبے بیان تو نمود ہے موت کا پسینا  
رقیب و امن سے پوچھتے ہیں وہاں عرق یار کی  
جین کا +

باب عین محملہ مع ششین معجم  
عشق عربی کسی شے سے بہت محبت کرنا مذکر  
صبا اس بھیرے کی الہی کہیں چسکا را ہو +  
عشق گیسو نہوا جان کا جنجال ہو + زندہ چنگ  
زنی کر دین نہ کہیں زندہ سب جوان + پیری میں  
عشق خوب نہیں خرد سال کا +

عکس عربی باز ا مجلس طعام اور فاتحہ کسی  
بزرگ کی اوسدن جسدن فوت ہوا تھا (مذکر)  
بحرے کہی تو فاتحہ دلو اسے پہلو پیرا جواب + کبھی  
تو عرس ہمارا ہمارے ہوتا +

باب عین محملہ مع صدا و محملہ

عصا عربی لاشی ہندی (مذکر) اسیر سے زہ  
بازو سے جوان ہے آسرا ہریر کا + دیکر لودست  
کمان میں بھی عصا ہے تیر کا + کیف سے  
نکلا اپنے دل سے شوق مرتے مرتے امن کا +  
عصا پیری میں بنوایا تو شاخ بید بخون کا +

عرصہ وقفہ دیر (مذکر) نیم سے تو ہی اہل ہے  
روح جوش شوق ہے خط کے آئین تو عرصہ ہو گیا  
ندہ کیون اہل کیا جگو بھی موت آگئی + ہفتہ  
آننے میں کیون عرصہ کیا +

باب عین محملہ مع طاء و محملہ

عطر عربی ہے فارسی اردو میں بھی مستعمل ہے

باب عین محملہ مع زاء و معجم  
عزت عربی حرمت (مونث) نیم سے آبرو

### باب عین مہلہ مع وال مہلہ

عداوت عربی دشمنی (مونث) زندہ  
بے سبب دشمن جانی وہ ہوا ہے میرا + بعض  
لشہ ہے اوس بت کو عداوت کیسی + داغ  
نہی ہے عمر بھر کسی یہ ہے دکن غلط فہمی + عداوت  
کیا نہیں ہوتی عداوت ہوتی جاتی ہے +

### باب عین مہلہ مع ذال مجملہ

عذاب عربی بمعنی دکھ (مذکر) سون سے  
تا سحر جان پر عذاب رہا + ماہ کی طرح اضطراب رہا  
آتش سے ہمارے قبر سے آدگی یہ عداوت اثر  
یہ مردہ آیا کہ مجھ پر کوئی عذاب آیا + صبا سے  
زود رنج تجربہ لوگ جان دینگے + رہ رہ کے  
ترتوبن میں اوپر عذاب ہوگا +

عذار عربی بمعنی چہرہ (مذکر) ناخ سے  
دھوپ سے ہوئی گل سرخ + دیکھو آئینے میں  
عذار اپنا +

عذر عربی بہانہ اور سبب کسی بات کا (مذکر)  
داغ سے ہوا ہوں اس قدر محبوب عرض مدعا  
کر کے کہ اب تو عذر بھی شرمندگی سے نہیں سکتا +

### باب عین مہلہ مع راء محملہ

عرش عربی بمعنی تخت (مذکر) ناخ سے

عارضہ عربی بیماری (مذکر) زندہ ہم ابتدا  
ہی سے کہو تھے یا الی خیر + کہیں نہ طول پکڑ جائے  
عارضہ دل کا +

عداوت عربی فو سبھاؤ (مونث) ناخ سے  
زندگی بھر سادہ کے مانند میرے ساتھ ہے عشق  
کیسویں ہے عداوت افنی ہزار کی + تلف سے نصیب  
اچھے اگر ہوتے مصیبت کھلے پڑتی + عین دل کے  
لگانے کی یہ عداوت کھلے پڑتی + نیم دہوی سے  
بے سبب ہر بات میں آزر دگی + کیا بری عداوت  
تمہاری ہو گئی +

### باب عین مہلہ مع با موصوہ

عبارت عربی بیان + مضمون (مونث) تلف  
سے تینے برسوں میں کئے تھے دیکھے او نوخط  
وہ عبارت یک قلم یا ان ایک دم میں کٹ گئی + صبا سے  
کہا ہے صبا حال جو بیانی دلیں + مفہوم میرے  
خط کی عبارت نہیں ہوئی +

عبرت عربی اندیشہ نصیحت پکڑنا (مونث) شاد سے  
آباد محل والوں کی + مقبرے دیکھ کے عبرت آئی +  
عبادت عربی بندگی و پرستش (مونث)  
کیف سے بنون کی اطاعت تو دشوار ہے + خدا  
کہنا ہے عبادت ہوئی +



معلوم ہوتی پڑ چکی کیا کیا نظر + لول ہے زخمون کے  
دامن میں شب بیا رکا + عباسہ مانگ کر  
یار سے بوسہ میں پڑا جگر سے مین + تھوڑی ہی بات  
نے بھی طول بہت سا کینچا +

### باب طاء مہملہ مع یا و تھانی

طے عربی یعنی لپٹا لینے قلع منازل (ذکر) وزیر  
کبھی دل میں کبھی آنکھوں میں جادو ن  
سینوں کو + کہ ماہ و مہر کا ہے کام طے کرنا مناد لگا

### باب ظاء مجرّم مع را و مہملہ

ظرف عربی آوند فارسی برتن ہندی (ذکر)  
داغ سے ابرو خان دیتے ہیں ہم پیر منان کو  
جا کر کوئی اچھا جو ہمیں ظرف و ضو ملتا ہے کیف  
سے مسجد سے فصل گل میں ہم اسطر سے نکلتے  
تو بے سے پھلتے توڑا جو ظرف تھا وضو کا +

### باب عین مہملہ مع الف

عالم عربی یعنی مخلوقات (ذکر) رند سے سن  
کی دولت سے ہر تجھ میں صنم شان خدا + جسطر  
تو ہو گا اک عالم اود ہر جو جائیگا + داغ سے عالم  
میں ایک تو نظر آیا نظر فریب + عالم تمام اپنی نظر  
سے نکل گیا +

عالم یعنی تاشا (ذکر) آباد سے گرین وہ بین

کہ بعد تھا بھی بزرگہا ابرو + عالم ہے دوش باد پر پہنچے  
غبار کا +

عالم عاود سے فارسی اردو میں بمعنی طور و حالت و  
صورت کے متصل ہے (ذکر) ذوق سے بانہ پر

میں مضمون جو اپنی شور بخشی کا کوئی + ہو زمین شعر

میں عالم زمین شور کا + نسیم سے نہ کیوں بکری بلبلین

چکیں و نور گرہ سے میر سے نسیم ادا من رنگین

میں عالم ہے گلستان کا + ناخ سے فرقت محبوب

میں اند میر سا اند میر ہے + دن شب تاریک ہے

پوچھو نہ عالم رات کا + آتش سے کراپن لگے

مروان خدا کے پل نہیں سکتا + کف داؤد میں

یکساں ہے عالم موم و آمین کا +

عار عربی بمعنی تنگ (مونث) نسیم سے تم تو

کب آتے تھے لیکن مرگ بھی آتی نہیں + آپ کی

آزردگی سے ہم سے سب عار کی +

عارض عربی بمعنی رخسارہ (ذکر) وزیر سے

خط سے چہان عارض رشک قمر ہونے لگا + رات

اب بڑھنے لگی دن مختصر ہونے لگا +

عاشق عربی چاہنے والا عاشق مرد بیباک و

ذکر ہی آتا ہے برق سے دیکھ کر اوس بہت برق

کے ابرو عاشق + بے قضا کشتہ شمشیر فنا ہوتا ہے +

کوئی کتاب اس خیمہ افلاک کی +

## باب طاء و مملہ مع واو

طور عربی فارسی اردو میں متعل ہے طح و طحک  
(مذکر) آباد سے خاتمہ تجھ پہ ہے اسے یار

جفاکاری کا + سیکر لے تجھ سے کوئی طور دل آزاری کا +  
رند سے رند ہوں روز ازل سے ہوں میں دفتر  
مزاج + اسلیے طور سخن بھی اپنا رندانہ ہوا +

طوطی فارسی پرندہ ہے (مذکر) وزیر سے سنا  
بندش ایسی دی ہر بیت آئینہ بنی + دیکھتے ہی

اوسکو گویا طوطی مضمون ہوا + بحر سے شہر ہے  
اوس سبزہ رخسار کا + خوب طوطی بولتا ہے یار کا +

ذوق سے ہے قفس سے شور اک گلشن ملک  
فریاد کا + خوب طوطی بولتا ہے اندون جیاد کا +

طوطی فارسی پرندہ ہے سبز رنگ عرف میں  
تو تا و طوطا کہتے ہیں عربی جنا (مذکر) ذوق سے

آدمیت اور شے ہے علم ہے کچھ اور شے + کتنا طوٹے  
کو پڑ پڑا پروہ حیوان ہی رہا + وزیر سے خط کا

مضمون ہاتھ آیا تھا نہ بندش دے سکا + طرفہ اک  
طوطی مرے قابو میں آکر اور گیا +

طوسخ ترکی نشان فوج (مذکر) ظفر سے  
ہمکوہ عشق میں کام آئے دونوں نالہ و آہ + کیا

علم اوسے چنے تو اوسکو طوغ کیا +

طو مار عربی کتب دراز (مذکر) نسیم سے اک  
عمر کا قصہ ہے ہر سون ہی کا جگر ہے + سنتے وہ

اسے کب تک طو مار ہے دفتر کا +

طوق عربی ہے مگر ہندی میں اوس زنجیر کو  
کہتے ہیں کہ مجرموں کی گردن میں ڈالتے ہیں

(مذکر) گویا سے اوپری پیکرین دیوانہ ہوں  
تیری چال کا + طوق ہو میرے گلے میں حلقہ

عقال کا + آتش سے زبلس تجھ اوسکے صغیر  
کبیر دیوانے + جوان کو بیڑیاں لڑکوں طوق گرد

تھا + نسیم سے کب میں فاعل قید و حشر سے  
لڑکپن میں رہا + پادشہ زنجیر پنی طوق گرد

میں رہا +

طوفان عربی ہیما ہندی (مذکر) صبا سے  
ہو گیا عالم بالا سے بھی بالا پانی + جبکہ طوفان مرے

دیدہ تر سے اوتھا + رشک سے کوہ جودی  
سے ہوا اوچا جو میرا نیل شک + بولی روح

روح اب طوفان پورا ہو گیا + ظفر سے اسقدر  
روزانہ میں بہتر لب لب اشکو نکور رک + ورنہ طوفا

دیکھ اسے چشم پر آب آجائیکا +  
طول عربی دوازی (مذکر) نسیم سے حد نہیں

ع طرز میں ترکس رم آجوشین اپنا کیت سے  
ایکس بھی شہرہ برسونین سلا یا اپنا بیٹے اوکیت  
انتر طرز میں دیکھ لیا (مونث) داغ سے داغ  
موجہ بیان ہے کہ کنا طرز سے جو انکالی ہے۔

اسیر سے زائین کے مانند کنگی سے تیری جٹ او  
کی طرز سے شاگردین بھی ٹیک ٹیک اساد  
کی داغ سے دلیں جو یاد دین کو سٹے یار کی  
بے طرز ہر نفس میں نیم بہار کی طرز سے کیسی  
شکل شماری نہیں برابر کی طرز سے زہرہ  
چین برابر کی رنڈ سے جو نہیں تین ہے شاہ  
بٹے بنے بگڑی ہوئی طرز ملاقات آگے  
طرز عربی خوشی (مونث) مومن سے داغ  
میں نہیں طرز زری بھی منوس ہے زہرہ  
مشتہری بھی۔

طرح عربی دشت (مونث) مومن سے  
تسے نئی طرز نکالی مشوقی ہے آگے زالی  
طرف عربی ست و جانب (مونث) مومن  
نئی سے کرچا کیسی طرف وہ جسکی طرف تو  
اسکی طرف۔

طریقہ عربی ہنگ راہ (مکر) شاد سے  
سے کیا نام الی طراز جد ابے تری انگلو کا۔

باب طراز مکر  
مکر عربی نکالنی دنگ راہ سے  
غیر آکاشین بہر رواق چشم سے مکر  
جو اودان تھا بڑا انا جو انا

باب طراز مکر  
مکر عربی خواہش (مونث) مومن سے  
آرزو جو ساغر سے بڑا سے ساقی بنے مکر  
طرب سے مکر کی کائنات غور کی

طالعہ یونانی ستارہ کتے میں کہ عربی سے  
ناری اور اردو میں مکر سے کتا ویشا کی  
وغیرہ طالع میں آوستہ اذکر آکاش سے  
چمن کے ناون سے مکر سدا بند و قابل سے  
دیہ کے طالعہ آب و زار سے

باب طراز مکر  
طالعہ چھ مکر بنی تہہ و تہہ کی  
دنگ راہ سے مکر کیا ویشا کر  
چشم میں مکر پڑا ہے مکر سے مکر  
مبارک

باب طراز مکر  
طالعہ عربی مکر کی (مونث) مومن سے  
کون کتا ہے کہ پہلی ہے ٹیک ٹیک بیان سے

## باب خدا و محمد مع ہم

ضمائست عربی ہے (مونث) داغ سے  
قرن بلایگی سے رمضان میں ہوگا + حضرت شیخ  
جو کہیں گے ضامت میری +

طابق عربی دیوار میں بگڑ خدا بنا کر کوئی خیر نہیں کہیں  
(ذکر) اسیر سے دیوار ہے سر زور سے جب  
بجز میں بیٹے + دیوار میں روزن نہ سی طاق  
ہوا ہے +

## باب طاء و معلقہ مع الف

طاؤس عربی مور ہندی پرندہ مشہور ہے  
(ذکر) عباسی تقلید بن پڑی نہ تھارے خرام  
کی + طاؤس لڑکھڑاکے گلستان میں رہ گیا +  
طاس معرب تاس بڑا مشت (ذکر) ظفر سے  
نیز رشید و چہ چیا تو یہ آب نشے میں یار + سوئے کا وہ  
نیک نے کمان طاس کو دیا +

باب طاء و معلقہ مع با و موحده  
طابق عربی (ذکر) سحر سے بنون میں ہوگا  
بگڑ جب کبھی تو پہانے خاک + طاق زمین کا اور شکر  
طابق میں رکھا +

طبع عربی پیدایشی نو (مونث) وزیر سے  
بے ہوا اور نے لگا مشت غبار + طبع اپنی خاک  
کی بادی ہوئی + رند سے بچے میں گھنگار اگر جم  
کر سے تو + پھر قمر ہوا طبع اگر عدل پر آئی + داغ  
سے ہے فیض الہی میں کی کون سی اسے داغ +  
کیون جوش پہ یہ طبع خدا داد نہ آتی +

طا سحر عربی اور نے والا پرند (ذکر) ناخ سے  
اوس پر آفت نہیں منہ سو سے خدا ہے جسکا +  
طاؤر قبلہ کا ہے کیسل ہوگا + وزیر سے جو کہ طاؤر  
تو سے صدقے میں رہا ہوتا ہے + اسے شر حسن وہ  
اوپر آتے ہی ہا ہوتا ہے +

طبیعت عربی عادت فومزاج (مونث) کیف  
سے ہمارا آئی وحشی طبیعت ہوئی + چلے سر بھرا  
فراغت ہوئی + رند سے رکتی نہیں روک سے  
کسی پر اگر آئی + آند ہی کی طبع آئی طبیعت جدہ آئی +

طاقت عربی قوت (مونث) ظفر سے کیا  
شکایت میں روکاوت کی ظم ہی رک گیا + ہاتھ  
بھی طاقت تحریر سب جاتی رہی + رند سے قیدیا  
سے شہب پاؤں زبانی ہنسنے + طاقت اور نے کی بھی  
جب تاسر دیوار نہ تھی +

## باب طاء و معلقہ مع را و معلقہ

طرز عربی طرح و ہنگ یہ مختلف فیہ ہے بعض  
شاعر ذکر بانہتے ہیں بعض مونث (ذکر) شکر

صندوق عربی مشہور ہے (مذکر) اسیر

اوٹھاتے نجد میں کس دھوم سے ہم قیس کا مردہ +  
اگر صندوق بچاتا کہیں لیلے کو محل کا +

صندل عربی خوشبودار لکڑی ہے (مذکر) نسیم  
سے پریوں نے کشان کشان نکالا + صندل  
آتش کو سے مین ڈالا + زندہ دور بھی ہجر  
میں اب نا موافق ہے طبیعت سے + ہوا ہے درد  
سرد و نا اگر صندل لگا یا ہے +

باب صناد مع راو

صوف عربی بھنی اون اردو میں اوس کپڑوں  
کہتے ہیں کہ جو دوات میں ڈالتے ہیں (مذکر) اسیر  
روشنائی سے رقم جب وصف کیس ہو گیا + مشک  
ملنے سے زیادہ صوف خوش بو ہو گیا +

صورت عربی تصویر و شکل (مونث) ظفر  
بتوں جب سے مری صورت کہ آنکھوں میں مائی ہے +  
نظر آتا مجھے کیا کیا تماشائے خدائی ہے + زندہ  
کون عاشق ہے ترا یا رجب کسی + اتویہ یا نہیں  
ہے تری صورت کسی + شادہ جب کبھی سوز  
یوسف دیکھا + یا دیوسف تری صورت آئی +

باب صناد مع ہا

صہیا عربی شراب انگوری (مونث) آتش

خون دل آنکھوں میں اسطرح سے بھر جاتا ہے + جام  
میں جیسے کہ صہیا نے بواقی ہے +

باب صناد مع یا، تحتانی

صید عربی شکار (مذکر) مومن سے ہون خون  
گرفتہ یار و شفاعت سے فائدہ + صید اجل کسی نے  
چوڑا یا نہیں ہنوز +

باب صناد مع دال مہملہ

صند عربی برخلات (مونث) مومن سے  
بتلاے شب خزاں ہوئی + صند سے ہم تیرہ روز گاری  
کے نسیم سے لڑکپن میں + صند ہے جانی تمہاری  
ابھی دیکھنی ہے جوانی تمہاری +

باب صناد مع را، مہملہ

ضرب عربی بھنی دار (مونث) زندہ  
دل بگردونون ہی مشتاق ہیں اوس خنجر کے +  
سینے پر کھا و نکا جو ضرب دوستی ہوگی +  
ضرب عربی بھنی قبر (مونث) ناسخ سے نظر  
آئی ضرب تربت شبیر لڑکی + زیادہ سیم و زرب  
ہو گئی تو قبر ہو گئی +

ضرر عربی تکلیف دو کہ (مذکر) ناسخ سے پاکان

ازل کو نہیں پروائے مری + جیسے کہ ضرر کچھ نہوا  
ہے پوری کا +

کو تو اک صفا اولٹ گئی +

### باب صفا و حملہ مع لام

صفا عربی بمعنی آشتی (مونث) مومن سے  
پھر کوئی شے کی طرح نہ ہوئی + صفا اب کی سی طرح  
نہوئی +

صفا عربی انعام علیا (مذکر) زندہ سے بڑھاپا  
ریاضت کا حملہ ملتا ہے + ہنگی کرشت کہتے ہیں  
عذاقتا ہے + شاد سے غم شیرین رویا رولا  
شاد + مدخلہ برین ہے اس بکا کا +

### باب صفا و حملہ مع نون

صفا عربی پتیر کا درخت (مذکر) ناسخ سے  
نعت بخش عالم میں جنسیت کی لازم ہے + نہ کیوں  
اوس سرور پر عاشق صنوبر ہو مرے دل کا + صفا  
سے تمہارے قدم سے کچھ کم سرور شہرا + صنوبر تو  
کا واک نکلا +

صنم عربی بمعنی بہت عجازا بمعنی معشوق (مذکر)  
ناسخ سے جس نے دیکھا جگو عربان و دیوی کہنے  
لگا + خوب آؤرنے بنایا ہے صنم بلور کا +

صنعت عربی کاریگری (مونث) زندہ سے  
واہ کیا شکل ہے ہر بہت کی شہا بہت کیسی + آپ  
تو کیسا ہی صانع تری صنعت کیسی +

اک ہندو سرگا و زمین پہنچا + رند سے شہب  
فراق کا صدر نہ نہیں سہا جاتا + حرام موت نہوئی تو  
زہر کھا جاتا + داغ سے کبھی کچھ درد رہتا ہے  
کبھی کچھ سوز رہتا ہے + ہمارے دل پہ درد ملک  
نہ اک ہر روز رہتا ہے +

### باب صفا و حملہ مع راء و مہلہ

صفا عربی آواز قلم (مونث) اسیر سے اسیر  
اوس کے خرام ناز کے مضمون میں لگتا ہوں + ہر  
کلمہ بھی سوتے ہوئے نقشہ جگاتی ہے +

صراحی عربی شراب یا پانی رکھنے کا برتن  
(مونث) آتش سے سروٹے محسب کا جواس  
میکہ سے میں آئے + جام اپنی صراحی ہے سنگ  
رہا م کی + ذوق سے نکلے ہو میکہ سے سا بھی  
منہ چھپا کے تم + دابے ہوئے بغل میں صراحی  
شراب کی +

### باب صفا و حملہ مع فاء

صفا عربی بمعنی صفائی (مونث) اسیر سے  
دیدہ دل سے نظر کی رخ باناں پر اسیر + چشم موئی  
سے صفائے دید بیضا دیکھی +

صفا عربی قطار (مونث) وزیر سے جسر  
نگاہ کی اوس سے ہیں ماہی رکھا + جنبش جود میث

# باب صا و مملہ مع الف

سہل ہو نہیں سکتا +

صا و عینی حرف ہے اس میں شعرا مختلف ہیں  
بعض مذکر اور بعض مؤنث باندھتے ہیں (مذکر) اختر  
سے رشک ہو، بحرین بہین اتنا + وصل کا صا و  
باوصل رہا + (مؤنث) نسیم سے صا و اگھوون کے  
دیکھ کر پسری + بینائی کے چہرہ پر نظر کی +

## باب صا و مملہ مع با و موصدہ

صبح عربی فجر تڑکا (مؤنث) آتش سے شب  
برسات جو زلف سیاہ یا روئی + جبین سے صبح مرعید  
اشکار ہوئی + داغ سے شب وصال قیامت  
تھی جب کہنے لگا + وہ دیکھ صبح نمودار ہوئی آئی در  
چسپا عربی پوروائی ہوا (مؤنث) غالب سے  
نشار تنگی غلوت یونی ہے شبنم + مہاجو غنچے کو پردہ  
میں بانگ لگتی ہے + رند سے پہونج رہی ہے تو اتر  
خبر مجھے گل کی + ابھی نسیم گئی تھی کہ پھر صبا آئی + داغ  
سے کیا صبا کو چہ دلدار سے تو آتی ہے + جگوا اپنے  
دل گم گشتگی بولاتی ہے +

صبر عربی مشور لفظ ہو (مذکر) ظفر سے تیرا احسان  
ہو گا تا صد گرشتاب آجائیکا + صبر جگود دیکھ کر خط کا  
جواب آجائیکا + داغ سے کیا ہے وعدہ فردا  
اور نہوں نے دیکھیے کیا ہو + یہاں مہر و تمل آج بھی

## باب صا و مملہ مع حا، مملہ

صحن عربی فارسی اردو میں مستعمل ہے گھر کی آگینی  
وزیرین ہوار (مذکر) نسیم سے بیٹھنے دیگی نہ کوئے  
میں بھی وحشت جگوا + صبح کو زیر قدم صحن بیابان ہوگا  
صحرا عربی میدان حسین درخت نہوں (مذکر) غالب  
سے عربی کیجئے جو ہر اندیشہ کی گرمی کہاں +  
کچھ خیال آیا تھا وحشت کا کہ صرا جلی گیا +

## باب صا و مملہ مع وال مملہ

صداء عربی آواز (مؤنث) رند سے گداؤ آتش  
غم نے کیا یہ جسم کا حال + جو استخوان کو توڑوں صداء  
نہیں ہوتی + ناخ سے عاشقوں سے ہو کر مری  
بات اوس بت بے پیر کی + کاکل بچان سے آتی  
ہے صدازنجیر کی + نسیم سے اب آئے ہو صدائے  
گھر کی + کہو جی شب کہاں تنہا بسر کی + ظفر سے  
آپکی باتوں کا رہتا ہو مجھے ہر دم خیال + جو کوئی بولا  
صداء کانوں میں آئی آپکی +

صداء عربی رنج ہو پناہ (مذکر) آتش سے

فراق یاد میں مر مر کے آخر زندگانی کی + رہا صداء  
ہیشمہ روح و قالب کی جدائی کا + ظفر سے زمین  
لرزی ترسے ہو ترسے بسل کے + بے قائل + کہ آخر ہو کا



## باب شصین معجم مع یا تختانی

ششیمون فارسی بمعنی نالہ و لور (ذکر) مومن  
 ۵ ہو گیا سکر نوید وصل شادی مرگ میں دل  
 ملک یہ رمز آیا کہ ششیمون ہو گیا +

ششیر فارسی باگنہندی جانور زندہ (ذکر) زندہ  
 رد بہ بست بھی اب گل نہیں سکنی ہم سے + بازہ کا  
 تھے کبھی شیرستان جیتا +

ششیلین عربی حرف معرفت (ذکر) اسیر ۵ کس  
 طح توام لڑائی میں ہنوتھ و شکست + ششیلین ہے مفتوح  
 بھی کسور بھی ششیر کا +

ششیشہ فارسی ہے اردو میں بھی مستعمل ہے کالج  
 کے اوس طرف کو کہتے ہیں حسین کتاب و شراب  
 و عرق وغیرہ رکھتے ہیں (ذکر) آتش ۵ آنکھوں کے  
 اوس پہی کے دل نا تو ان گرا + ششیشہ ہمارا طاق  
 سے اے آسان گرا + ناسخ ۵ دیکھ لینا کہ ترا  
 ہم بھی و سو توڑینگے + محاسب تو نے اگر ششیشہ ہمارا  
 توڑا + ظفر ۵ نہیں ہے رنگ شفق آسمان پر سپلا +  
 ظفر یہ ششیشہ ہے صبا کتاب کا ٹوٹا +

ششیرہ فارسی چپ لیس شیرینی پتی (ذکر) ذریعہ  
 ۵ انسوجولی گیا تری آنکھوں کی یاد میں + لوت  
 میں صاف شیرہ بادام ہو گیا +

(ذکر) امانت ۵ چمن میں فرج کیا بیلون کو  
 بے تعمیر + قبائے گل میں مرے شوخ نے شہاب  
 دیا + ناسخ ۵ یہ رنگ عارضی مگر رنگ ہے کہ  
 نام خدا + پڑا جو عکس ترا آب میں شہاب ہوا +  
 ششیر فارسی (ذکر) ناسخ ۵ ذکر سپردار تو کیا  
 ہے ایسا چمن + جہاں بھی سکتے نہیں ہم کبھی شیر اپنا +  
 شہرت عربی مشہور ہونا (موش) داغ ۵  
 خوب تقدیر کی خوبی سے کیا ہے برباد + بابجا بگو لیے  
 چھتی ہے شہرت میری +

شہرہ عربی ہے فارسی اردو میں مستعمل ہے مشہور ہے  
 (ذکر) ناسخ ۵ تیرہ بنتی موزون پر کرتی ہے  
 منزل بنا + شہر لٹا ہے شب تاریک میں زبور کا +  
 شہر اوت عربی خدا کے نام پیدا جانا گواہی (موش)  
 داغ ۵ حشر میں جسنا جفا کار خدا سا منصف +  
 سائنات طلب اور شہادت تیری +

شہرہ عربی بمعنی آواز اردو میں مستعمل ہے (ذکر)  
 آتش ۵ بعد شاعر کے ہو مشہور کلام شاعر + شہرہ  
 البتہ کہ ہو مرو کی گویائی کا + وزیر ۵ ماہ فلک میں  
 ہو وہ مشہور ہو گیا + شہرہ ہوا بلند جو تیرے جال کا +  
 نیم دہوی ۵ گر تھی طلب میں آئینہ رو کی تری  
 وہوم + شہرہ شمیم زلف کا ملک غن میں تھا +

شمشاد ناری ہے اردو میں متعلیٰ ہے نام ورت  
 ہے (نکر) رند سے سرو قد نے مرے کپاٹا جو  
 اوس سے خوب کیا + تاڑھا قد لیے کیوں سنا  
 شمشاد آیا + صبا سے سرکشی پر جو وہ سرو قد  
 آیا + پاس ارے کے گسیٹا ہوا شمشاد آیا +

شمع عربی یعنی موم ناری اردو میں شمع عربی  
 متعلیٰ ہے جو موم اور چربی + یہ ہے بنا کر روشن کرتے ہیں (مونس)  
 اسیر سے داغ انور صبر پر تیرا جلتا ہے جسطرح شمع فرا  
 شمع ا جلتی ہے + ذوق سے شعلہ بھر کے  
 کیوں کہ محفل میں + شمع تجھ میں ہوا ہے اُرتی  
 ہے + صبا سے ہوئے پیراب داغ الفت کنا  
 سحر ہو گئی شمع رخصت ہوئی +

شمشیر ناری توار ہندی (مونس) اسخ  
 سے برش کب تیغ ابرو کی لی تیغ نہ تو کو  
 کہان شمشیر چاندی کی کہان شمشیر لوہے کی تلخ  
 ہے کب دیکھی تری جنبش ابرو کہ خود بخود + رستم  
 کب بھی کرے شمشیر کھل پڑی +

شمیم عربی خوشبودار (مونس) رند سے شمیم  
 کیسے مشکین بار آئی گئی + تن عروس کی بو  
 ایک بار آئی گی +

شور ناری یعنی نال و شہرت (نکر) آباو سے کیا  
 اسکا عجب گرا لب سونار میں تان + ہے شور کا  
 کے بیٹے داوگری کا + ذوق سے نعل بن شور  
 قتل میں سے ل ہووا لاسا قیا پیا کہ تو بہ کا  
 قتل ہوا + نسیم سے کس + ہوم کی پڑی ہے نعل  
 آپنے نسیم + قصین کا شور نرم سخن سے نعل گیا +  
 شوق عربی (نکر) رند سے اسے رند شوق

جامہ درمی پہر چمک گیا + چہرہ تھوڑا فتنہ رفتہ گریبا  
 تلک گیرا + نقش سے گردش چشم تان سے لگیا  
 میں خاک میں + آسان کو شوق باقی بد گیا پیدا  
 ذوق سے شوق اظہار ہے جیسے اوس رخ پر نور  
 + چہ مرا رخ نظر پر وہ شمع طور کا + داغ سے  
 اسے داغ دل ہی دل میں لپیٹا عشق سے + افسوس  
 شوق نالہ دہیاد رہ گیا +

شوخی ناری میا کی و چالاکی (مونس) نال سخ  
 سے عزم میں دیکھتا ہوں جو شوخی غزال کی +  
 آتی ہے یاد اک منم خود سال کی + رند سے کیا  
 جانیے کیا کیا دل عاشق سے کریگی + ہر بار کی  
 شوخی ترے بیباختہ پن کی +

باب شمیم معجم  
 شهاب ناری گرا اردو میں متعلیٰ ہے رنگ رخ

باب شمیم معجم واو

محبسے + یہ بناؤ کہ شکایت ہوگی +  
 شکوئی عربی معنی کلمہ (مذکر) آتش سے گویا  
 دل ہے نہیں جبین خدا کی منزل + شکوئی کس  
 منہ سے کروں میں بت ہر بانی کا + نسیم سے  
 نانہ زاد دل قیاب سے کچھ غیر نہیں + نہ ڈر لب  
 پر اگر شکوے بیداو آیا +

باب شین معجم کاف فارسی  
 شکوئی فارسی اردو میں بھی مستعمل ہے (مذکر)  
 ظفر سے وہ آتے کب میں مگر مئے ان کے  
 آئینا + شکون سن کے کچھ آواز زراغ نے تو کیا +  
 شکاف فارسی رخنہ (مذکر) کیف سے جو اس  
 زمین پر اپنا خیال گر جاتا + قلم کی طرح سے دلیں  
 شکاف پڑ جاتا +

باب شین معجم لام  
 شکو کہ ہندی پیرا ہن کو چک مشہور ہے  
 (مذکر) ناخ سے ہجر میں لا غریب حد سے  
 زیادہ ہو گیا + جو شکو کہ تھا ہمارا سولہا وہ ہو گیا +

باب شین معجم میم  
 شمار فارسی گنتی (مذکر) اسیر سے بناؤں کیا  
 مرے سینے میں داغ کتنے ہیں + نجوم صبح کا کس سے  
 شمار ہوتا ہے +

یہ شانہ دل صد چاک نے کیا سید + شکن ذرا بھی نہ  
 اوس زلف غنبرین میں رسی +  
 شکار ناری اردو میں مستعمل ہے (مذکر) آتش سے  
 چو اوج گیسو غنبرین کو تو سانپ کیلا فسون گویا +  
 لیا جو چشم سپہ کا بوسہ شکار میں نے کیا ہرن کا +  
 ناخ سے لگا جو تیر ترا سیہ مشک میں + چینش  
 ہوا کہ مرے دام میں شکار آیا +

شک عربی شہد (مذکر) وزیر سے گلے سے  
 سرفی پان صورت سے جو نظر آئی + ہوا شک سے  
 کشون کو گردن باقی پہ چینا کا + آتش سے ہوئی  
 جیت مجھے غنچے کے چکنے کی صدا + شک پڑا تھا  
 دہن یار میں گویا بانی کا + ظفر سے جس سے  
 کہ اعتبار نہیں میرا آچو + کیا شک تمہارے دل  
 میں ہے فرما دیر گیا + نسیم دہوی سے ہارا بھی  
 خدا ہے زاہد و اتنا نہ اتراؤ + وہ کافر ہے جسے  
 شک رحمت غفار میں آیا +

شکایت عربی شکرنا (مونث) ناخ سے  
 بت نے ہرا ہے جو مجھ کو تھی یہ تقدیر خدا + حکم حاکم تھا  
 شکایت کیا کروں جلائی + جہاں آپ ہی  
 اپنے ذرا جو روٹم کو دیکھیں + ہم اگر عرض کرینگے  
 تو شکایت ہوگی + داغ سے اپنے مطلب کے پہنلو

مشتاق مین وہ غیرت یوسف + پسند کسکو کیا وادہ  
شور کارا داغ سے بتوں نے بوشن سنبھالا

کی صورت سے شفا جلتی ہے +  
باب شہین معجم مع کافہ عربی  
شکر عربی بمعنی شکر کرنا (مذکر) مومن سے اوس

در پر جو مین غبار ہوتا + شکر دم شعلہ بار ہوتا + مہا  
سہ دہن زخم بے زبانی رہا + شکر قاتل کا کچلہ نہوا  
شکر فارسی سے اردو مین متصل ہے مشہور ہے  
(مونث) ناسخ سے کیا لبالب ہے تری تگدہن

شعلہ عربی روشنی لپٹ لگ کی (مذکر) ذوق سے  
بھڑکنا کیا کمون سینے مین اپنے آتش غم کا کہ جاے  
پہنہ ہے ہر داغ پر شعلہ جہنم کا + زرد سے ہجر کی شب  
جو تری گر میان یاد آئین مجھے + مغز سے نکلا دھواں  
دل سے وہ شعلہ اوتھا +

باب شہین معجم مع غین معجم

شغل عربی کام بفرستی (مذکر) ناسخ سے کرمی  
نہیں تو صوم ہے عتی صلوات + داغظ یہاں  
بھی شغل ہے صوم و صلوات کا + داغ سے ہم جانتے  
ہیں آتے ہیں ماتم کو فرشتے + جس بزم مین شغل  
نے وساغر نہیں ہوتا +

مہا سے نہیں ہے اہل ہوس کے لیے حلاوت عشق +  
نصیب مورد گس + شکر نہیں ہوتی +  
شکم فارسی پیٹ ہندی (مذکر) آتش سے  
ساقی شراب سے ہو قصر فلک بھرا + شیشے کی طیر  
نے سو شکم ملق تک بھرا +

شکل عربی بمعنی صورت (مونث) اسیر سے

منظر تھی شکل تہلی کو نور کی + قسمت کہلی تھے  
قدون کے ظہور کی + ظفر سے نظر پھر آن شکل نامہ  
دو دن کے بعد آئی + خدا جائے کہ وہاں کی کیا خبر  
دو دن کے بعد آئی + زرد سے کھلتا نہیں کچھ  
مال تمہارا کیا ہے + زرد سے ہو گئے ہو شکل ہے  
بیارون کی +

شکم فارسی مشہور ہے (مونث) اسیر سے

باب شہین معجم مع فاء

شفق عربی سرفی جو سخاں کو آسمان کے  
سنا رہے پر دکھلائی دیتی ہے (مونث) آتش  
سہ سرفی پان ہو لعل مسی زیب یار پر پہولی  
شفق دیار بدخشان کی شام کی +

شفق عربی صحت تندرستی (مونث) مہا سے  
اثر آتش سودا سے دوا جلتی ہے + تیر سے دیار

ہوگی آیا جو نشہ آنکھ میں + شراب سے ساقی علاج  
نرگس باری تھا +

باب شین معجمہ مع سین جملہ

شست و شو فارسی بمعنی دھونا (مونث)  
جیسا سے تن کو کیا دھوتا ہے دل کو پاک کرے  
بخس شست و شو اچھی نہیں +

باب شین معجمہ مع طاء جملہ

شطر پنج معرب ہے یہ کیل مشہور ہے (مونث)  
اسیر سے جہان کو دغ جہان پائال رکھتی ہے  
نئے طرح کی شطر پنج چال رکھتی ہے +

باب شین معجمہ مع عین جملہ

شعر عربی بمعنی بیت موزون باقافیہ (نکر) آبا  
سراپا کیج گیا نقشہ قلم سے روئے جان کا  
مشابہ ہو گیا تصویر سے ہر شعریو ان کا + ناسخ  
سے خشک ہو جاتا ہے حاسد کا لہو سننے کو سا  
کوئی ناسخ کا جو جھگو شعر تر آتا ہے یاد + ظفر سے  
ظفر بدل کے روئی اور تو غزل وہ سنا کہ جیسا  
تجربہ سے ہر اک شعر انتخاب ہوا + نسیم دہوی سے  
معانی زخم خوردہ فقط ٹکڑے بند شین اتر + دل  
عاشق کی صورت شعر اپنا خستہ ہوتا ہے +

شعور عربی جاتا (نکر) آتش سے سلیا ویدہ

پانی بہون سے آپکے شربت ہے قند کا + ذوق  
سے پوچھے ہی کیا عداوت تلخ آج سرشک + شربت  
سے بلغ غلہ برین کے انار کا + نسیم سے کم ہوا  
جوش بخون کچھ اظہا سے نسیم + آب نارنج کبھی  
آو بدلا +

شطر عربی منحصر ہونا (مونث) اسیر سے کسب  
ہر فن میں لگی ہے شطر استدلال کی + کب کھلین  
سر سے سے آنکھیں کھد مادر زاو کی +

شراب عربی فارسی اردو میں متعلق ہے مشورے  
(مونث) زور سے سے چٹکی مجھ سے کیونکر دے  
ہے میرا نمیر + جھگو گشتی میں پانی ہے شراب  
انگور کی + ناسخ سے معنی یہ ہیں کہ باغ میں ہم  
میکشی کوہن + جنت میں جو شراب نڈانے حال کی  
شرح عربی کسی شکل کتاب کا مطلب بیان  
کرنا (نکر) آتش سے لب جان بخش کے قریب  
وہ خط + شمع ہے تن زندگانی کی +

شرم فارسی حیا عربی (مونث) غالب سے  
کہتے کس منہ سے جاؤ گے غالب + شرم تھکو گر  
نہیں آتی + داغ سے عشق نے بیاں آخر کرو یا  
اب وہ شرم آہ دلاری اودھ گئی +

شرب عربی پینا (نکر) برق سے سبز رنگت

جوش زاس کی + منت اس ہر سے ہن شبنون  
تتا ہو گیا + مانع سے توڑے بند و قون کے  
آر سے پانہ جنگی ہاتھ اب + اسے شبہ فرقت ترا  
آمانیے شبنون ہوا +

شبہ عربی یعنی شرک (مذکر) مانع سے شکل  
اسکی ایسی ہے دلچسپ گرتے جاسے کس + اقیامت  
آئیے ہن شبہ ہو تصویر کا + وزیر سے وصل کی  
شبہ دیکھ کر اکیسا کی چڑیا اور گئی + صاف بگو شبہ  
مناح بحر ہونے لگا۔

شبہ عربی ہویت (مؤنث) رند سے پاند سون  
کو تھاری شکل سے نسبت ہے کیا + کچھ شبہ اور فیرت  
شعر قمر مئی نہیں + مانع سے تا حد یہ کیو فور  
سے عرضی کو دیکھنے + دہا شبہ آپ کے زار و زور کی +

### باب شبنم مع جمیم عربی

شجر عربی درخت فارسی (مذکر) امانت سے دل  
ہوا سر و بکستان کے نظارہ سے نہال + شجر قنات  
دلدار مجھے یاد آیا + مانع سے مانع نگاہ مست سے  
دیکھا جو یار سے + ماند مست ہر شجر بوستان گرا +  
ذوق سے دفن ہے جس چاکہ کشتہ سرد مہری کا  
ترے + بیشتر ہوتا ہے پیدا وان شجر کافور کا +  
بغیر سے پہلے تو دل میں محبت کا شجر پیدا ہوا + پھر

لگے حسرت کے گل غم کا شجر پیدا ہوا +

شجرہ عربی بمعنی نسب نامہ کہ مشائخانی سانی  
اپنے پیران طریقت کے لکھ کر اپنے مرید کو دیتے ہیں  
(مذکر) مانع سے گر سدا ہے گیسو کشکین  
مصطفیٰ اپنے سایہ سرو شجرہ ہوا میر سے پیر کا +

### باب شبنم مع را دھملہ

شرر عربی چنگاریاں آگ کی (مذکر) وزیر سے  
سخت جانی سے جہنم چنگاریاں فہم فوج ہنگ  
د آہن لگنے پیدا شرر ہونے لگا + شاد سے  
بکر ہے جلتا تب دودن سے دہن سے شعلہ نکل  
رہے ہن + بجا دوا شکو لگی کو دل کے شرر گرا  
آوا آتشین کا +

شرر عربی بمعنی ہوی (مذکر) گویا سے عین مواکون

کرکھا دہان شور + آپ کے کوپے سے اب شرری گرا +  
شمار عربی چنگاریاں (مذکر) مانع سے کبھی  
نہ قطرہ دیا تو نے ساقیا بگو + اُدھر نہ آتش نے کا  
کوئی شرر آیا +

شریت عربی پینے کی شے کچھ کیوں نہ ہو  
(مذکر) آتش سے بوسے لب کا مزہ لیکے پیلا ہے  
پینے + حلق سے میری جیب شربت عذاب او ترا +  
برق سے کیونکر کھون زبان کو مچھ شربت تلخ

خال غبرین جو وہ اک مشک نافہ ہے + آگین تری  
 ہرن ہرن بہرین ہرن ہرن کی شاخ + ذوق  
 رہتی ہے کشمکش میں پس از مرگ پر فضا + آخر کو زیر  
 اترہ کشی کو کھیل کی شاخ +

شام فارسی اردو میں بھی مقفل ہے یعنی وقت  
 غروب (مونث) آتش سے نکلتا آواز ہوا اس  
 رخ نورانی پر چل ہی صبح وطن شام غریبان آئی  
 ناخ سے صبح اب کرتے ہیں ہم کس مشک میں کیے  
 روتے روتے انتظار نامہ برین شام کی + ظفر سے  
 صبح رات کے شام ہوتی ہے + شب تہ بکر تمام  
 ہوتی ہے +

شان عربی بہنی شوکت و عزت (مونث) مون  
 سے ہنسو نہ تم تو مرے حال پر مین ہوں وہ دلیل  
 کہ جسکی ذلت و خواری سے کو شان لگی + داغ سے  
 مجھے گنا چکا کر کیا کیا عطا کیا + اسے داغ کیا ہی  
 شان ہے پروردگار کی +

شما نہ فارسی لنگی ہندی (مذکر) ناخ سے رات  
 کو ہوتی ہے جیسے ماہ یکہفتہ کی سیر یوں نظر آتا تری  
 زلفونین شانہ بلج کا + رند سے ہندی آرائش  
 کیسو نے نصرت بات کرنے کی + مقابل آئینہ تھا +  
 مین کافر کے شامہ تھا +

شامہ پیا نہ ہندی مثلاً عربی آسان گیر و سہا پویش  
 فارسی یہ مشہور ہے (مذکر) رند سے کشتہ کیا ہے  
 اگر بت و تیشی مزاج سے + ہوشا میا نہ گوسہ آہو  
 کے کمال کا +

شامہ عربی بد خالی (مونث) داغ سے  
 او نہیں تو کھیل تلون مزاجیان لیکن یہاں نوروز  
 ہے شامت مزاجدانو کی +

### باب شبنم + جھرمچ + دھواں

شبنم فارسی اوس ہندی (مونث) رند سے رو  
 رنگین عرق نشان ہے + شبنم گل سے ٹپک رہی ہے  
 آتش سے گلشن دہر بھی ہے کوئے سراسے آتم  
 شبنم اس داغ چین آئی تو گریان آئی +

شبنم پرچہ سفید و بارک کی قسم ہے (مونث) انت  
 ٹھنڈی سائین تھیں جو اٹلس پہ نگہ جاتی تھی +  
 اوس پڑ جاتی تھی شبنم جو نظر آتی تھی +

شبنم فارسی رات ہندی (مونث) مومن  
 بلا اوس سیر روز کو بزم مین + شب عیش اسے  
 مہجین ہو چکی + ذوق سے شبہ ہجران بستر مین  
 ہوتی + نہیں ہوتی سحر نہیں ہوتی +

شبنم فارسی رات کو دہاد اگر کے دشمن کو مارنا  
 (مذکر) مومن سے جان و دل پر شکر آرائی تھی



طور سینا ہو گیا، لفر سے کھا کھا کے تیر غم یہ حال  
 ہو گیا، سینہ تمام سینہ غزال ہو گیا، نسیم سے قاتل  
 ادب و بیج سکھایا، ہر روز، ہر سون مرا سینہ تو زانو  
 نظر آیا۔

### باب شہین مع الہف

شاخ ناری ڈالی ہندی (مونث) ذوق چٹائی زانیت  
 تیری سنبھل صحن چمن کی شاخ، قطروں سے سسپور  
 کیے بنی، اسمن کی شاخ، زندہ سرکش، لکڑی  
 ہستی میں بڑی ہے ہوا، اس چمن میں جبکہ گے  
 شاخ باور ملتی نہیں، ناسخ ہے ناز کی تامت  
 جانان صحن کی شاخ، مین سوز عشق سے ہون  
 چنار کہن کی شاخ، آتش سے ہوتی جواو ضم  
 تری سپید دن کی شاخ، بڑھ چل نہ سکتی اکہ  
 نہال چمن کی شاخ۔

شاخ بمعنی غلطی (مونث) وزیر سے ترے  
 سرے کو دہلے پر جس نے انگڑ والی ہے، تو پھر  
 شاخ غزالان میں بھی میں شاخ اوس نے مٹائی  
 ہے۔

شاخ فارسی بمعنی سینک (مونث) ناسخ سے  
 ہم دشمنوں کے بخت جو برگشتہ ہیں سوہن، سیدی  
 کی طرح نیمہ۔ سید ہر کی شاخ ہائش سے جو

سیر عربی و فارسی وار دو میں متعل ہے (مونث)  
 مومن سے مومن آؤ تمہیں بھی دکھا دوں، سیر  
 بتھا سنے میں خدائی کی، زندہ دیکھی نہ سیر  
 آئے عدم سے وجود کی، دن بتھا کو پھر لگنے یوں  
 مست و بود کی۔

سیاب فارسی پارہ (مذکر) ناسخ سے رات ایسا  
 انتظار دیر میں بیتاب تھا، بستر گل پہنتا میں آگ  
 پر سیاہ تھا، ذوق سے خاک دینا نفس مردہ کو  
 ہوا، آلیات، مر کے یہ سیاب پھر زندہ دوبارہ ہو گیا  
 سیب فارسی ہے اردو میں متعل ہے میوہ کا  
 نام ہے (مذکر) ناسخ سے نہ کبھی مرگ سے سیو  
 کو پہونچتا آسیب، پاس اوسکے جو ترا سیب  
 زخمی ہو تا۔

سینک ہندی مشہور ہے (مونث) اہیر سے  
 ساتی کی علانین کوئی کیا شاخ نکالے، گاڑی  
 یہ چنی پھنگ کہ سینک ادھین کڑی ہے۔  
 یہ سرخ فارسی نام ایک جانور کا ہے (مذکر) اہیر  
 سے ڈرتے ہیں تیری ناک ٹرکان سے یہ طائر۔  
 سیرخ ملک تاف سے باہر نہیں آتا۔

سینہ فارسی چھاتی (مذکر) ناسخ سے داہی  
 دل ہے تجلی گاہ جانان رات دن، اندون سینہ بار

دودن بھی رکھیں نہ سوگ اوسکا +

سوگند فارسی اردو میں بھی مشعل ہے بمعنی قسم (نوشت)  
اسیر سے احسان نہ اونٹیکاناکسونکا + سوگند بوم

بیکسی کی +

سوم ترجمہ ثالث کا ہے چونکہ بعد مرنے کسی کے  
تیسرے دن فاتحہ ہوتا ہے اس واسطے یوم وفات سے  
تیسرے دن کو سوم کہتے ہیں (نذر) اسیر سے  
عاشق کا سوگ چاہیے زینت نہ کیجیے + چلم تو کیا  
سوم بھی ابھی تو نہیں ہوا +

سواری اور اسواری فارسی اردو میں مشعل  
ہے مرکب عربی جس خیر پر ہون جیسے ڈولی یا  
کوڑا وغیرہ (نوشت) ناسخ صحن گلشن میں جو ادب  
گل کی سواری آئی + تجھے مرغان چین باد بہاری  
سودا فارسی میں بجاڑا بمعنی دیوانگی و عشق کے  
مشعل ہے (نذر) جبا سے خود پرستی کا جو سودا  
ہو گیا + آپ میں اپنا تماشا ہو گیا + وزیر سے  
آنکھ ہیرا گل لعل کی ب اے جنوں پرنے لگی ہوئی  
آنکھوں کے چلچک جو سودا ہو گیا + نسیم سے کہا  
ہینے تنہائی سے بات سن لو + کہا منکے تلو تو  
سودا ہوا ہے + زند سے جستجو میں جو فردوس  
ترجو ٹوٹیں رہ پائون + سروہ کشت جائے نہ جو میں

کہ سودا تیرا +

سودا ترکی بمعنی خرید و فروخت (نذر) زند سے  
بے بہا جس سے تو اہل جہان بہتقدیر + میر سے لوسف  
نہینے گامیان سودا تیرا +

باب سین مہملہ مع

سہو عربی بھول چوک (نذر) زند سے مکہ دینا  
وصل چیر کر جاسر نوشت میں + اتنا نہ سوگات  
تقدیر سے ہوا +

باب سین مہملہ مع یا و تھانی

سیل عربی سیلاب فارسی بیتیا بھندی اسین  
شعرا مختلف میں بمعنی نے نذر کہ جنوں سے نوشت  
بند ہے (نذر) ناسخ سے نہی نے خواری کرے  
جسم وہ محبوب خدا + سیل سے ہو کیوں نہ آدم  
خانہ خار کا + (نوشت) سالک سے کہتے تو کہتا  
میں اونہیں قائم ہو کیا کون + اک سیل ہو گئی  
عرف انفعال کی + رشک سے مردم دیدہ کو سیل  
آب بارانی ہوئی + بحر سے اشک آمدی ہوئی  
سیل قحط آتی ہے +  
سیلاب فارسی بیتیا بھندی (نذر) ناسخ سے میری اشکوں کا  
فلک پر موج زن سیلاب تھا + ناکہ مد سے کہتا  
خلاقہ گرد آب تھا +

خدا کہ آپ کو دل نذر کر چکے۔ لائیے تھیں ہم یہ دور  
سے سو فغان آگے + داغ سے سر مرا کار کے  
اسے نام رساں لیتا جا + گرچہ بیگاری سی پر ہے  
یہ سو فغان نئی +

سو رہتا ہندی عربی عین چشمہ پانی کا  
(مونشا) داغ سے رہتے ہیں عشق و فتن  
مین اشک آنکھوں سے روان + دیکھنا چو لہ  
ہے سورت اگر کہاں اس پادہ کی +

سوال عربی یعنی پوچھنا رنگنا (نذر) گویا  
سے ماگون خدا سے عشق بشیر و نذیر کا + رو  
کہہ کر سے کہیم سوال پاک فقیر کا + داغ سے  
انگشتہ اپنی دیکھ سلیمان کرویا + لامعین  
بھی سوال سن کر فقیر کا + غالب سے بے یلجب  
دین تو مرا اوسین سوالتا ہے + وہ گدا جبکو  
نہو فخری سوال اچھا ہے۔

سورج گھن ہندی کسوف بڑی (نذر) ابیر  
سے رخصت ہوا وہ عورت تو تا شام صبح سے + اپنے  
سیاہ خانے مین سورج گھن رہا +

سوا و عربی بچنے اطراف شہر (نذر)  
آتش سے پہونچا و یا عدم شبہ تار فراق نے  
و کھلا و یا سوا و بار سے دیار تھے +

سو آنکھ ہندی مشہور ہے (نذر) جہاں سے  
میلے مین وہ مہ اورون کہہ ساتھ سوا آنکھ  
گردش افلاک کے +

سو و فارسی بھی فائدہ (نذر) غالب سے  
تھا خواب مین خیال کو تجھ سے معاملہ + جب آنکھ  
کھل گئی نہ زبان تھانہ سو دتھا +

سو و فارسی مین ہندی (نذر) آتش سے  
فغان و آہ سے ہو سوز دل عیان ہوتا + دل  
آگ کے ہونیک سے و ہوان ہوتا +

سو و فارسی سوئی ہندی (مونشا) آتش  
سے فصل گل باقی ہے کہ رنگا گریبان پھر جا  
آفہ و سوزن اگر بہرہ خواتی ہے +

سو فار فارسی مگر او دین بھی مشعل ہے تیر کا  
منہ (نذر) نلفر سے جب استخوان سے یہ سوفا  
تیر کا ٹھرا + تو مرغ تیر تار تار ہا ٹھرا +

سو ہان فارسی اردو مین سو مین کتنے ہیں  
وہ اوزار ہے کہ جس سے لوہا وغیرہ ریتے ہیں  
(نذر) نلفر سے ٹوٹی دست جنون سے گرنے ہیں

زنجیر با + تو مرغ قسمت سے کیا سوا ہان بچتا تار  
سوگ فارسی اردو مین مشعل ہے بھی تار  
(نذر) مومین سے کچھ غم مکرین یہ لوگ اوسکا +

عدم بین + سمندر کیا چالاک نکلا +

سمندر اردو دیر کا نام ہے (مذکر) ظفر  
سے جو وقت جوش گریہ ویدہ ترو جوش کہا تا  
تو بل بے جوش گویا اک سمندر جوش کہا تا +

سمندر عربی یعنی فارسی کہتے ہیں جانور کا نام  
ہے آگ میں رہتا ہے (مذکر) ناسخ سے کب  
میں ہمارے سینہ سوزان میں بخت دل بخش  
کہ سے میں ہیں یہ سمندر بہرے ہوئے +

سکات ہندی یعنی عالم (مذکر) ناسخ سے  
صدایون سینہ کو بی میں ہے یہاں زنجیر کو  
کی + سان ہودن زنی میں جیسے آواز جلا کا  
بکھر میری آنکھوں نے سان دکھا دیا برشت کا

سمرن ہندی (مونث) رند سے نہ دلایا  
داو تسلسل شک + سمندرین یاد کی کلائی کی +  
نعم عربی یعنی زہر (مذکر) آتش سے دنیا  
میں نیک سے ہونہون بد کا اختیار کیا کیا

گران نہ شہر سے قیمت میں سم ہوا + داغ سے  
عشق کیا شہر ہو یہ شہر کہ دل میں شوق  
وصل + خون ہو کر اگیا غم بگیا سم ہو گیا +  
نعم فارسی ہے کہ چوپایہ کا (مذکر) اختر سے  
آہو سے چین حید ہون آنکھوں سے تیرو شمسوا +

چو کر ہی دشت میں بھولین کرسم تو سن بجا +  
سمجھ ہندی نعم عزلی (مونث) ظفر سے وہ اولی  
کاسہ گدھے ہاری سیدی بات ہوا سچ ہی  
کی سمجھ ہونہ اسے پری اولی +

### باب سینین مہلک مع لون

سن ہندی یعنی عمر (مذکر) اسیرندہ اوکے  
کوچے سے تمہارے کون جائے سورے تلخ +  
آپ کل بارہ برس کے سن زیادہ حور کا +

سنبل عربی با پھر ہندی ایک گہا نسج  
خوشبودار (مذکر) وزیر سے سنبل گلشن میں  
کہہ رہا ہے + یکتا ہے وہ زلف گو دوتا ہے +  
سنگ فارسی پھر ہندی (مذکر) زندہ سے  
لرزا یہ اضطراب سے میرے مرازار + چونگ

لوع اپنی جگہ سے سرک گیا + ناسخ سے سر  
پر پہاڑ اونکے نہ اسے آسان گرا + جو برگ  
گل کو سمجھیں کہ سنگ گراں گرا +

### باب سینین مہلک مع واو

سوغات ترکی یعنی کہتے ہیں کہ فارسی  
اردو میں بھی مستعمل ہے یعنی تحفہ (مونث) آتش  
سے اے نیم سحری بہر اسیران نفس + تحفہ تر  
نکھت گل سے کوئی سوغات نہ تھی زندہ شا

زیارت کہے کہ جو مزدور ہوا + شہیدی سے ایک  
دم ہون میا اب دم آخر تو آ + جانب ملک عدم  
دم کا سفر ہونے لگا +

### باب سین مہملہ مع قاف

سقف عربی ہندی خبت (مونث) آغ سے  
اثر درکار ہے تو باپ سوچ عرش معلے تک + نہیں  
سقف فلک ای ناٹھ شکیگر کو ہے کی +

### باب سین مہملہ مع کاف فارسی

سگ فارسی کتا ہندی (مذکر) آتش سے  
اسے ہامنہ نہ لگا تو مری ہڈی کو + سگ دیوا  
مجھے کاٹ کے مر جاتا ہے + رند سے ہائے گمان  
سے اسین مری سادات ہے + سگ حبیب اگر  
بڑیاں چبا جاتا +

### باب سین مہملہ مع لام

سلک عربی رشتہ مروارید فارسی لڑی بہی  
اسین شعرا مختلف میں بعض نے مذکر اور بعض  
نے مونث باند ہے (مذکر) آغ سے خبت  
دندان بانان سے گر ہے آب آب + سلک گوہر  
اپنے ٹمکان کی طرح تر ہو گیا + (مونث) صبا  
اون کی بیسی جو یاد آتی ہے تو کہتے ہیں ہم  
کیا ہوا مدت سے وہ سلک کہرتی نہیں +

سل ہندی پورا پھر جیسو دوا وغیرہ پیستے ہیں  
(مونث) اسیر سے کیے + دار تھکے دست و بازو  
تائل + ملے نہ سل مرو پیستے سخت باقی کی +

سل عربی مرض کا نام ہے (مونث) رند سے  
یہ بین تینوں بیاریاں بان کسل + محبت ہوئی وقت  
ہوئی سل ہوئی +

سلام عربی ہے فارسی اور اردو میں مستعمل ہے  
(مذکر) سولن سے زمانہ مہدی موعود کا پایا  
اگر سولن + تو سب سے پہلے تو کیو سلام پاک  
دفتر کا + داغ سے اون سے ہوتا ہے سامنا  
جسدن + دور ہی سے سلام آتا ہے +  
سلا سل عربی زنجیر میں (مونث) اسیر سے  
بڑھ کے آتی ہے اوہر کا کل لیلی شاید + پامچون  
میں سلا سل کبھی ایسی تو نہ تھی +

سلیقہ عربی شور مرثعت (مذکر) داغ سے  
شروع عشق میں گستاخ تھے اب میں خوشامگو  
سلیقہ بات کرنے کا نہ جب آیا نہ اب آیا +

### باب سین مہملہ مع میم

سمند بمعنی اسپ (مذکر) دندیر سے زبان شمع  
سے بھی صدا سے بسم اللہ + چمچ پا جو کسی شب  
ترا سمند ہوا + صبا سے ترا رہ بہرے ہی پہونچا

سے اونٹنے شعلے درون سینہ سے تعظیم فرقت میں  
سرشک دیدہ استقبال کو تا آستین آیا +

سرخ رنج سین لغت فارسی ہے اور اردو میں کبیر  
سین مستعل ہے (دُک) گویا سے مندل رنگ پر

میں مری گیا + درد سر کس کا یہاں سے لگ گیا تیش  
سے چلتا ہے کیا اگر کے ابھی سے دم خرام + کسر کا

تیرے پاؤں پر اسے نوجوان گرا + ذوق سے آنا  
ہون تری تیغ کا شرمندہ افسان + سر میرا تیرے

سر کی قسم اوٹھ نہیں سکتا + غالب سے نیو جیون  
پہر کپن میں اسد + شک اونٹن یا تھا کہ سر لود آیا +

سرا فارسی اردو میں بھی مستعل ہے یعنی مسافر  
نمانہ (مونث) اسیر سے دل سوزان میں ہمارے

قدم رکھ رہے غم + کوچ کر جلد مسافر پر اہل قی  
سرحد نامہ ہی یعنی حد (مونث) اسیر سے

عبرت سے لکھا جانی جو تربت + سرحد سے یہ ملک  
آرزو کی +

سراغ ترکی ہے ہندی کھن مجاز ابھنی تارا  
(مونث) ناسخ سے کے جم جستجو میں نکلے تھو

نہیں پاتے کہیں سراغ اپنا +  
سراغچام فارسی بہنی سامان کام کا (دُک) کیا  
میرا کھن کیا کیا سراغچام سبب سورہ کھن

چراغان ہوئی چشم حور +

سر نوشت فارسی تقدیر (مونث) ناسخ سے  
دہوئے کیون اشک کے خونان سے لوح مخدو + سر نوشت  
اپنی ہی ناسخ نے مٹائی ہوتی +

### باب سین مہملہ مع راو ہندی

سرک ہندی شاہ راہ فارسی (مونث) نظر  
سے زلف کے کوچے سو بہتر ہے دلا مانگ کی  
راہ + اویں میں سوخم میں یہ اک سیدی سرک  
جاتی ہے +

### باب سین مہملہ مع زار مجسمہ

سرا فارسی میں یعنی جزای بدی و نیکی آتی ہے  
اور اردو میں یعنی جزا سے بدی کے مستعل ہوتی  
ہے (مونث) مومن سے قتل و شکن کا ہے  
ارادہ اویں سے + یہ سرا اپنی جان شاری کی +

### باب سین مہملہ مع طاء مہملہ

سطح عربی حسین فقط لؤل و عرض ہو عقی نہو  
چت (دُک) دزیر سے پرتو سے رخ کے چلانی  
سے سطح آب کا + ہے رشک ہشتاب ستارہ جہا

### باب سین مہملہ مع فاء

سفر عربی شہر سے باہر مانا (دُک) آتش سے  
جو ساتھ چلتا ہے آتش تو باہر سے کراچی + سفر

سچہ فارسی یعنی آسان (نکر) اسپر سچہ سچہ  
دیکھا ہوا ہے اپنا نالوں کا + یہ فیہا سچہ سچہ سچہ  
کرتا ہے بہاؤن کا +

سچہ فارسی ڈال ہندی (مونث) مباحہ تیغ  
حسن یار کی کیا تاب لائے آفتاب + منہ پہ لینے کے  
لیے کس دن سپر ملتی نہیں + رندہ نامرد ہے  
چروہ پڑنے تیغ کا جو وار + گھونگٹ بین سمجھتا ہوں  
جو منہ پر سپر آئی +

سچہ فارسی یعنی فوج (مونث) ظفر  
ہر اسان ہے دل عاشق کی سے فوج ترکان کے  
کچر ایسا ہو یہ برگشتہ سچہ اولیٰ سے سیدھی ہو +

### باب سین مہملہ مع تا و غوائی

ستہراو ہندی یعنی اینار (نکر) ظفر  
انداز سے جد ہر وہ قدم پاؤں پر گیا + کوسون باوہر  
دولن ہی کا ستہراو پڑ گیا +

ستم فارسی یعنی ظلم (نکر) سحر  
مغموم کا دم تو ٹا ہے + سب کہتے تھے سرور پہ  
ستم تو ٹا ہے +

ستون فارسی کہتا ہندی (نکر) ظفر  
گرنے سے تم گم کیا یہ فلک میری آہ سے + دیکھو تو  
کیا ستون نہ سقف کہن لگا +

انگور کی + جہاں بہت پرستی سے نہ پلینت مرغی نہ  
پھری + سبجو سو بار خریدی گئی سو بار پھری +

سچہ فارسی گنرا ہندی (نکر) وزیر  
کیا گداز محبت کی آگ نے + پختہ ہوا سبجو مر ا خام  
ہو گیا + داغ دیکھ کر مرے ساتھی کی سخاوت  
زاہد + ایک ساغر کوئی مانگے تو سنبھلتا ہے +

سبقتی عربی پڑہنا (نکر) مومن  
نہ سیکھو سکھا دیا دل نے + سبق اولٹا پڑا دیا دل نے  
داغ + اندر سے اوسکے علم لدنی کا بیجرہ + اُمی  
سبق پڑائے کتاب شریف کا +

سبب عربی یعنی باعث (نکر) مومن  
محمد کے سایہ نہیں کیا سبب کہا اوس نے مریت  
پوچھو اوسکا سبب +

سبیل فارسی یعنی پانی اور شربت کے  
وقف کر نیے معنوں میں متصل ہے (مونث) داغ  
سے کیا بیز میکرے کو سبب و پر لگی ہوئی + پیار  
سبیل ہے سر کوثر لگی ہوئی +

سبزہ فارسی ہری گھاس (نکر) ناخ  
نور خط ہزاروں خاک مین + جا بجا ہو کیوں نہ سبزہ  
دوب کا +

### باب سین مہملہ مع با و فارسی



کیا ہے کہ سال اچھا ہے +

سیا وین ہندی کے مینہ کا نام ہے (مذکر) تلخ  
 سے کیا ہی بانہی سے تری چشم نے اشکوں کی  
 جھڑنی + کبھی ایسا نہ برستے ہوئے سادون دیکھا +  
 سامان فارسی اردو میں بھی مستعمل ہے بمعنی سبب  
 (مذکر) مومن سے کس کام کے رہے ہو کسی سے  
 رہا نہ کام + سر ہو مگر غرور کا سامان نہیں رہا + پیش  
 سے ایجنوں دشت عدم کی کوچ کا سامان کیا  
 جسم کے جامعہ کو مین نے پاک تادان کیا +

ساعدا عربی بمعنی بازو فارسی مین کہنی سے بند  
 دست تک مستعمل ہے ہندی کلانی (مونث) اسیر  
 سے جہان کو قتل کیا تیغ بے نیام کی طرح + اگرچہ  
 ساعدا معشوق آستین مین رہے + مصحف سے  
 ہندی زیادہ مستعمل ساعدا خانی ہوگی + ناحق کو  
 قتل اوس سے ساری خدائی ہوگی +

ساز فارسی اسباب مطربان مثل سازگی و  
 ستار وغیرہ کے اردو میں بھی مستعمل ہے (مذکر) سحر  
 سے فرقت مین منہی نے چیرا دل نالان کو + مانسا  
 ہوا اٹکو محفل مین بچ ساز آیا +

ساز فارسی بمعنی سامان (مذکر) نسیم سے  
 مرسوم تھے جس طرح کے انداز + شادی کا خوشی خوشی

کیا ساز +

ساتھ ہندی بمعنی ہر ایک فنی (مذکر) مانع سے تو  
 بھی غیب سے تفرقہ انداز اسے اجل + دم بھرن  
 چوٹ جاتے مین سو سو برس کے ساتھ +  
 ساتھ بمعنی رفاقت (مذکر) اسیر سے یہ اشد  
 کس لڑائی مین نہ آئے کام احمد کے + حقیقت مین  
 بہادر ساتھ دیتا ہے بہادر کا +

سایہ فارسی چنانچہ (مذکر) مانع سے تیرے سر پر  
 جس طرح ہے ابر کا سایہ دام + میرے سر پر ہو مین  
 سایہ تری دیوار کا ذوق سے ہم مین اور سایہ  
 ترے کوچ کی دیوار کا + کام جنت میں کیا ہے  
 گنہگاروں کا + وزیر سے ترے آئینہ کا ڈراے  
 شب بھران ہوگا + سایہ دیوار کا گھر مین مرے  
 پنهان ہوگا +

باب سین معلّم مع باء موحده

سبح عربی بمعنی تسبیح یہ تذکرہ و تانیث میں مشترک  
 ہے (مذکر) اسیر سے سبح میرے ہاتھ مین ہے  
 دانہ انکور کا + شاد سے جہان مین شاد مین وہ  
 پیرہانہ ہوں + کہ سبح بھی نہ کبھی مول ہے امام لینا +  
 (مونث) مانع سے فصل گل مین اس قدر ہے  
 میکشون کا دور دور + سبح زاپہ نے بنائی دانہ

زیست فارسی زندگی (مونث) مومن سے  
تر سے بن زیست کسکو بھاتی ہے + نام مرزا  
سے لذت آتی ہے +

زیارت عربی کسی تبرک و عہدہ چیز کو دیکھنا (مونث)  
بہا سے لب یار کی جیب زیارت ہوئی + میا کو  
مرنے کی حسرت ہوئی + زندہ تم بھی چندی  
میں اسے چاند کے ٹکڑے آؤ + دیکھو درگاہ میں  
ہوتی ہے زیارت کسکی +

### باب سین مہلک مع الف

ساگرہ فارسی اردو میں مشعل ہے (مونث)  
ویر سے تیر سے زخمی یہ ہوگا تیری مان روئنگی  
اسکی دنیا میں یہی ساگرہ ہو گئی +

ساغر فارسی پیالہ شراب کا (مذکر) نام ہے

نشہ عرفان نہیں جب تک دلا ہے قیل و قال +

تا نہ ہو لب زیر ساغر بے صدا ہوتا نہیں + امانت

سائل علی سے ہیں مے کوڑ کے اچھٹک +

ساغر ہار سے ہاتھ میں دسے آفتاب کا برق

نہ کھل گئی نشا کے عالم میں جو اسکی پستان +

سمجھے میوہ کہ بلور کا ساغر چمکا + ظفر سے کون سے

میکشش کی دعوت ہے فرشتوں میں ہر دہوم +

دیکھ کر مینا فلک کا اور ساغر ماہ کا + صبا سے

کھوئے دو چہرے کی کیفیت روز و محل + ایک دم  
میں ساغر لہر زیر خالی ہو گیا +

سان ہندی فسان فارسی ایک پتر ہے

جسپر چاقو وغیرہ تیز کرتے ہیں (مونث) نام ہے

اوس بت کو آفتاب پرستی بہانہ ہے + تیغ نگہ

کو چاہیے سان آفتاب کی +

سانپ ہندی مار فارسی (مذکر) نام ہے

سے عشق گیسو میں یہ عالم ہے دل بے تاب کا +

نالمہ بچان جو ہے اک سانپ ہے سیاب کا + ظفر

سے کان پر سے زلف اوسکی اب سر کئی کیون

نہیں + یا کہیں یہ سانپ اس بانہی سے ہے

کیلا ہوا -

سائنس ہندی عربی نفس دم فارسی (مونث)

ظفر سے ہمیشہ چپ ہی رہے ہم کبھی جو خمندی

سائنس + بھری بھی ہنسنے تو ہو کر تنگ جان سے

بھری + زندہ نشا اوس شرہ کی یہی ہے

جو دل سے + مجھے سائنس یعنی بھی مشکل ٹرنگی +

سال فارسی سنہ عربی برس ہندی مذکر

نام ہے دشت سے کب وطن کو پہونچوں کا +

کہ چٹا اب تو سال آپونچا + غالب سے دیکھیے

پاتے ہیں عشاق تون سے کیا فیض + اک ہر پہنچ

## باب زرا، معجمہ مع یا، تھتانی

زیور فارسی گھنا جو عورتیں پہنتی ہیں (مذکر)  
اسیرے زر گر کا تیرے ہاتھ جو پونچے سپہرنگ  
زیور بنا کے لائے زر آفتاب کا + زندہ صورت  
نہیں ملتی تری صورت سے کسی کی + گھنے سے  
کسی کے تر زیور نہیں ملتا +

زینہ فارسی سیڑھی (مذکر) ظفرے رفعت  
باہ کوئی بہت عالی درکار + اونچی کوٹھی کے لیے  
چابیے زینہ اونچا + ناخ سے پہونچا ہے کوئی اونچ  
حقیقت کو کب اس سے + واعظ تری منبر کا یہ زینہ  
نہیں اچھا +

زبان فارسی مہنی نقصان (مذکر) مومن سے  
دیت میں روز خرا لے رہینگے قاتل کو + ہارا  
جان کے جانے میں بھی زبان نہوا +

زیب عربی یعنی زینت (مونث) اسیر سے  
تجہ سے اور شک چمن زیب چمن بڑھتی ہے +  
سرو کی طرح ہر اک شاخ سمن بڑھتی ہے +  
زین فارسی مگر اردو میں مستعمل ہے گھوڑے کا  
زین (مذکر) آتش سے دم بھی اس جھانسرے  
دہرین لینے نہ پائے + آتے ہی یہاں تو سن  
عمر روان پھر زین ہوا +

عربی (مذکر) آتش سے زندہ اون آنکھوں کے  
کشتے گو نہ وہ لب کر سکے + اوس فسوں پر زور  
چل سکتا نہیں اعجاز کا + ظفر سے دریا ظفر اتر گیا  
اور ابر کھل گیا + اپنا نہ زور طبع نہ زور قلم گھٹا +  
نیم سے ہو گیا البتہ نیم اگر گئے لاکھوں کے کمر +  
زور ابکی تو نہایت بڑھ گیا برسات کا +

زوال عربی فنا یا ناکت جانا (مذکر) ناخ سے یہی  
مفسون خطا میں بہر مرقوم + حسن کا اب زوال  
پہونچا + نیم سے بسان آخر روز و فیکل اول  
شام + وہی عروج ہے میرا کہ جب زوال ہوا -

## باب زرا، معجمہ مع یا

زہرہ عربی ایک ستارے کا نام (مونث)  
بھاسا سے دم رقص اوس نے جو کی زلف وا +  
تو زہرہ اسیر سلاسل ہوئی

زہر فارسی مگر اردو میں بھی مستعمل ہے  
تم عربی پس ہندی (مذکر) ظفر سے کون ہو  
تجہ میں دو چار آن کے غلام کہ لا + تجہ میں زہر  
اسے نگہ چشم پر افسوں سے بھرا + دماغ  
نہ یلتا ہوں بوسہ سے خط بہر کے  
مزے - ہے زہر اندون مرے منہ کو  
لگا ہوا +

جہان میں خرید کی +

زمر و ناری ہندی پناہ پر نیرنگ (مذکر)  
آتش سے ریشم کے مارے زمر و ناک <sup>لکھا گیا</sup>  
سبز سے ہر اوس گوش کے غیر و نہ ہیرا کہا گیا + غا  
سبزہ خط سے تراکمل سرکش ندیا + یہ زرد  
بھی حریف دم افنی نہوا +

زمانہ فارسی ندرت و وقت (مذکر) زندہ جو  
تک نہ تھا شاعری کا زندہ سنتے ہو پڑ پاپا کیا  
گداز زمانہ شمر غوانی کا + شاد + یہ صنف ہے  
کہ ابھی تک بحرین میں رواج روان + مرے بڑے  
بچے دنیا میں اک زمانہ ہوا +

### باب زرا و معجمہ مع نون

زنگ زر کی عربی جس ہندی گھٹا (مذکر)  
ناخ <sup>ن</sup> میری لیلیٰ کو بیان اگر لائے + باغ  
ناتے میں زنگ موندے کا +

زنگ فارسی میل آئے وغیرہ کا (مذکر) ناخ  
سے کہ درت اپنے چہرہ کی نظر آتی جو لوگوں کو +  
تاشاب ہے کہ اولٹے آئے میں زنگ ٹھرا یا +  
زنجیر فارسی اردو میں متصل ہے (موند) ہا

سے ناخ معیف بہاری ہے زنجیر اپنی + کافی  
ہا اسکے قید کو زنجیر یا کی + آتش دولت

حسن سے کرتی جو طلب دیوانے + اقرنی ملوق تو کجیر

ملکائی ہوتی + نفر سے پہر موسم بہار میں برپا ہوا  
غل کیا و مشیون کے پاؤں سے زنجیر کھلی پڑی +  
زمار ناری بنیودہ و اٹکا جو ہندو لوگ گلو میں  
ڈالتے ہیں نکتہ فیہ ہے یعنی مذکر اور یعنی موند  
باندھے ہیں (مذکر) وزیر سے کافر ہوا ہوں

پیکے مے عشق بہت وزیر + زمار کجک ہائے موج  
شراب کا + رند سے زندان عشقی جھٹ گئی خود +  
کی قید سے کھٹا را کھٹے میں نہ زار رکھیا +

یعنی شعرا نے موند باندھا ہے (موند) ناخ  
سے رہتی ہے حسن پرستوں کے گلو میں زنجیر +  
کفر انکا بچا اور ہے زار زنی + ریشم سے

یخودیتیری راہ میں تھے شیخ و برہمن + قبیح  
گر پڑی کہیں زمار گر پڑی + وزیر سے اوس  
بت بے دین پر ہم دیندار بھی مرنے لگو + ہمیں  
زار چنار سے کفن کے تار کی +

زندان فارسی جیل خانہ (مذکر) ناخ سے  
ایسے لاغروں کو تھے تو ساتے کیونکر + تنگ ہے  
خانہ زنجیر سے زندان اپنا +

### باب زرا و معجمہ مع واو

زور ناری ہے گرا و دین مستعل ہے قوت

نذر فارسی روپیہ اشرفی پیسہ وغیرہ (نذر) صبا سے  
 خاک حاصل ہے اس سے مرو و نکو + زر جو صرف قبور  
 ہوتا ہے + شاد سے دولت و نیا یہ ٹھہرے لکھا  
 ممکن نہیں + مرغ زرین سا اور ہر آیا اور ہر زار  
 نذرہ فارسی چلتہ (مونت) اسیر سے اور لگیا  
 اس درجہ تیغ ابرو سے خوار سے + آئندہ پہننے ہے  
 جو ہر سے زرہ فولاد کی +

باب زاء مع عین مملوہ  
 نذر عفران عربی کیسہ ہندی (مونت) آتش  
 سے زردی نے میرے رنگ کی بجگہ ولادیا  
 سیوا کی جو کسی کو وہ یہ زعفران نہ تھی +

باب زاء مع کاف عربی  
 نذر کام عربی فارسی اردو میں متعل ہے (نذر)  
 اختر سے جو دروہر تراصل سے کم ہوا جانا  
 تو سرد مری سے افزون مرا کام ہوا +

باب زاء مع کاف فارسی  
 نذر گالی فارسی ہندی کوٹلا (نذر) ناسخ سے  
 ہوا ہون خال رخ یار و کیسہ حیران + سیاہ آگ  
 میں کینچنیز گال رہتا ہے +

باب زاء مع لام  
 نذر لاف عربی ہے فارسی اور اردو میں اون

بالو کو کہتے ہیں جو کینچی کے قریب ہوتے ہیں (مونت)  
 آتش سے آئینے نے رخ انور پہ اجارہ باندھا +  
 شائے کے حصے میں وہ زلف پریشان آئی +  
 ذوق سے ہے تیر سے کان زلف منبر لگی ہوئی +  
 رکب لگی یہ نہ بال برابر لگی ہوئی + ظفر سے جھوت  
 اسکی زلف گرہ گیر کھل پڑی + سودا یون کے  
 پاؤں کی زنجیر کھل پڑی + مومن سے نہ کچھ تیزی  
 چلی باو صبا کی + بگڑنے میں بھی زلف او سکی لگی  
 نذر لہ عربی پونچال ہندی زمین کا نذر زانا (نذر)  
 ناسخ سے طاق کسرا میں نذر ل لگیا ہے ایک بار  
 تربت کسرا میں ابکی نذر لہ ہو جائیگا +

باب زاء مع میم  
 نذرین فارسی اردو میں متعل ہے (مونت)  
 مومن سے جنون میں بھلا کوئی کیا خاک اور آٹا  
 کہ اک جوش ہی میں زمین ہو چکی + ظفر سے  
 بزرگ نقش پا آخر میں ہم مرٹے لیکن + نہ کو چوکی  
 ترے ہرگز منم ہنے زمین چوڑی + آتش سے  
 درودل سے کبھی نالہ جو کر اٹھا ہوں عین + آسمان  
 چرخ میں آتا ہے زمین پٹی ہے +

زمین زمین شمر (مونت) اسیر سے گلشن  
 کسی سے مل لیا ہے کسی نے گھر + ہم نے زمین شمر

دگر: ایک روش ہے سبسا مانون کی +

### باب را و مقلد مع یا و تختانی

ریاض عربی بمعنی باغ (مذکر) اسیر سے  
جیت تک ہو راست قامت شمشاد ایندرا + پھول

ریاض حسن مرے سرواز کا +

ریش فارسی ڈاٹھی ہندی لمبیہ عربی (مونث)

نفسر: یہ عمر ہم نے بسر سب شراب میں کی

سفید ریش نہیں آفتاب میں کی ہے +

رنگ فارسی ریت ہندی (مونث) اسیر

جگر کشتی پہ بے یارب یہ کس شیریں شائل

کی + جو شربت آب دریا ہے تو شکر گیت حل کی

ریا عربی ظاہر داری (مذکر) شک سے

لامعت میں ریا جو تجھے ناشی ہوگی + پرسمش

میں غضب کی جان خراشی ہوگی +

### باب را و معجم مع الف

زانو فارسی رکبہ عربی گھٹنا ہندی (مذکر)

زندہ مشغلہ تھا یہ شب مجھ میں مر و اپنا +

سینہ دسر کبھی پیا کبھی زانو اپنا، نیم سے

لذت فرج زبان سے نہ گئی برسوں تک، سا لہا

سال نہ جلا دے زانو جلا +

زراغ فارسی غراب عربی کوا ہندی (مذکر) تلفظ

سہ کرے جو خال غم سے ہاری ہم چوٹی + تو بن چی

جاسے مفردہ زراع تپہ کا +

زراغ کمان بمعنی گوشہ کمان (مذکر) مہاسا

خال بردیار کا کتنا شہ کے پاس ہے + خوف زخم تیر

کا زراغ کمان کرتا نہیں +

### باب را و معجم مع با و موصدہ

زبان فارسی ہے اردو میں مستحل ہے ہندی

جبرہ (مونث) مومن سے نہ انتظار میں بیان

آنکھ ایک آن لگی + نہ دے دے میں آلو سے

شب زبان لگی + ناسخ سے نطق عینے سے زیادہ

ہے اثر میں اوسکی بات + کھول دیتا ہے زبان

دہ گنگ مادر زاد کی + آتش سے صورت سمع

ہوں ہر چند غوغا مغل + بات کر نہ نہیں پا کر رہا

کشتی ہے +

### باب را و معجم مع خا و معجم

زخم فارسی گھاؤ ہندی (مذکر) دزیر سے ہوں

وہ بیکس مرو لا شہ پہ نہ رو لگا کوئی + زخم تن بھی

نہ مرے مال پر گریان بھگا + دوق سے ایک دن

بالکل نہ میں اسے چارہ گرا چھا ہوا + داغ او تیرا

ہوا اگر زخم او دہرا چھا ہوا +

### باب را و معجم مع را و مقلد

ہم جس سے نظر کرتے ہیں روداد تمہاری +  
 رودغن فارسی ہندی تیل وہن عربی (نذر)  
 وزیر سے نظر سے مرعہ گریار اونکی ہو گئیں سنگھن  
 نقد کے لیے کچھ اون رودغن انکھ کے تل کا پل  
 نام سے کام نکلتا مٹھن بے جو ہر اصل تل سے  
 عارض کے نہ ہرگز کبھی رودغن نکلا +  
 روشن رودغن تصویر کا (نذر) اسیر  
 ہو چکا تھا کل چراغ زندگانی بھیر میں + کام رودغن  
 اکیسا لیکن تری تصویر کا +  
 رواج عربی دستور (نذر) اختر حکم  
 رانی ہے سن کی اسے عشق + سکھ داغ کا  
 رواج ہوا +  
 روپ ہندی یعنی طور (نذر) ناخ سے صبح  
 فرقت نے دکھایا روپ سارا شام کا + آفتاب  
 صبح کو سمجھ میں تارا شام کا +  
 روگ ہندی مرض عربی بمعنی بیماری (نذر)  
 آتش سے وعدہ خلافت یار سے کہیو پیام پر آگ لگوا  
 کو روگ دیکھئے ہوا انتظار کا + کیف سے عیسیٰ نے  
 کہا دیکھئے تصویر تمہاری + کیا انکھ ہے اچھی جو ہو  
 روگ جی کا +  
 رودال فارسی اردو میں بھی مستعمل ہے مشہور ہے

(نذر) مہیا سے دولت فقیر ہوا سے  
 منہوں اور کھلی ہو + فخر کیا ہے جو دو شالہ ہوا  
 رودال ہوا + نظریہ سے کہنے کھرا پنا حال دل دیا  
 بسکودولا + ہر طرف رودال پر رودال تر ہو لگا +  
 رونق عربی بمعنی زیبائش (مینٹ) مہین  
 وہ کہ چھو اشک خون سے گلزار + رونق  
 ہے یہ ساری اپنے دم کی + زندہ سے گل بہن  
 پتر مردہ جو غنچہ ہے گرفتہ دل ہے + جاتے ہی  
 یار کے رونق گئی گلزاروں کی +  
 مدد بیان ہندی (نذر) اسیر سے بد سے  
 پانی کے اگر خاک چینی بدلی سے + ایک رودیان  
 نہ ہو میلا مرے بارانے کا +  
 روضہ عربی بمعنی قبر کے مشہور ہے (نذر) ناخ سے گڑ  
 ہون ہند میں لیکن مجھے ناخ ہر دم + روضہ حیدر  
 کرا ز نظر آتا ہے +  
 روزہ فارسی صوم عربی برت ہندی بہو کا  
 پیاسا رہنا (نذر) زندہ سے بوسہ لب شیرین  
 کایا وصل کی شب میں + افطار کیا خرمے  
 سے روزہ رمضان کا +  
 روش فارسی ڈہنگ طریقہ طور (مونٹ)  
 داغ سے قدم قدم ہے تری چال کا نیا انداز +

روزِ فارسی بمعنی دنِ زندگِ آتش سے  
حسن و جمال سے جو زمانے میں روشنی و شب  
ماہتاب کی ہے تو روزِ آفتاب کا + ناسخ سے  
تمام عمر پر نہیں ہوگی بسراپی + شبِ فراق گئی  
روزِ انتظار آیا +

روزِ ن فارسی بمعنی روشن دان (مذکر)  
مومن سے زخمِ نو بھی مرہمِ زخمِ کمن سے چارہ گز  
بند تیر بار سے سینے کا روزِ ن ہو گیا + برق سے  
تیر کا توڑ ہے تیرِ نظر عاشقِ مین + ادس نے جو  
بند کیا روزِ ن دیوار کھلا + ناسخ سے تیر سے غم  
سے دل شبک ہو کے ایسا خوش ہوا + سمجھ تم کوئی  
درِ جانِ مین روزِ ن ہو گیا +

روحِ عربی بمعنی جان (مونث) وزیر سے  
بعد از فنا جو قبر پر آئے وہ اسے وزیر + ہونچائے  
او کو روحِ مری و در تک گئی + آتش سے زمین  
کو زلزلہ آیا اور چرخ کو چکر + ہماری روحِ لحدِ مین جو  
بیتوار ہوئی + صبا سے کام شداد کے آیا نہ  
بہشت شداد + روح و تاریخ مین پڑھی بعد فنا  
جلتی ہے +

رو و او فارسی بمعنی ماجرا و احوال (مونث)  
ظفر سے منہ دیکھے جو آنہ حیرت کو تمہارا +

رنگِ فارسی ہے اردو میں بھی متعل ہے لون  
عربی (مذکر) ناسخ سے جو سفرِ آتی ہے عکس  
شفق سے بھی مرے منہ پر + حسرت سے رنگِ نچے ہاگ  
مبدل چرخ گردان کا + آتش سے منہ نہیں دیکھا  
ہمارے سینہ کے ناسور کا + رنگ اور جاتے گا  
روئے مرہم کا نور کا + ظفر سے تون سے ملا دیدہ  
جہان کو کس نے + پھیکا کا ہے کفِ پامین تر سے  
رنگِ حنا کا +

رنگِ فارسی بمعنی طور (مذکر) صبا سے باغ  
عالم مین جو آہوں کا یہی عالم ہے + اسے صبا اور  
بی کچر رنگ ہو ابا ہوگا +

### بابِ را، حملہ مع واو

رُو فارسی اجرا (مونث) ظفر سے لکیرِ تمغ  
کرو جبکہ بھرا لگایا یہ دل + ناصحو آسوں کی چشم  
مین رُو ہو دی ہی گی +  
رُو فارسی بمعنی چہرہ (مذکر) آتش سے  
قدرتِ خدا کی روزِ نظر آیا مجھے + ریشِ پیغمبر ترا  
گھسو نظر آیا مجھے +

روزِ بمعنی روزِ ن (مذکر) ظفر سے بوسہ  
روزِ اپنے ٹھرا پا تو دورِ روز کا روز + کیوں چڑھا  
ہو تم اس عاشقِ دل سوز کا روز +



|   |   |
|---|---|
| <p>ناخ سے کمال سے غیرت گل ہے تری نازک کر<br/>تیلی + رگ گل بھی نہیں باغ جہان میں استغنیٰ</p>   | <p>حاکم کے ہونے و مونس و احسان سیر سے شریک<br/>عال عالم ہے چو انسان نیک سیرت ہو + رعیت<br/>کم نہیں ہے فوج ہے سالمان عادل کی +</p>   |
| <p>باب راء مہملہ مع میم</p>   | <p>باب راء مہملہ مع فاء</p>   |
| <p>رمضان عربی نام مہینے کا جو مسلمان لوگ اس<br/>ماہ میں روزے رکھتے ہیں (مذکر) کی غف سے<br/>بادہ خوار ذکی جو کرتا ہو مذمت واعط + ہند کرنے کو<br/>ترامند رمضان آتا ہے +</p>   | <p>رفو عربی ہے فارسی اور اردو میں متعل بہوئی<br/>پہننے ہو کپڑے کو سوئے درست کرنا (مذکر) ظفر سے<br/>خندانہ سے تجھے اخن خون تری ہاتھوں + ہمیشہ<br/>پاک بیکر کارنو پڑتا ہے +</p> |
| <p>باب راء مہملہ مع نون</p>   | <p>نہ قمار نظام سی ہندی چال (مونث) ناخ سے</p>   |
| <p>رن ہندی عربی معرکہ فارسی رزنگاہ یعنی لڑائی<br/>کامیدان (مذکر) دبیر سے کس شیر کی آمد ہے<br/>کہ رن کانپ رہا ہے + رن ایک طرف چرخ کہ کانپ<br/>رہا ہے + اسیر سے گلستان میں جو تراطل بین<br/>پڑتا ہے + بلبل الہیں میں یہ لڑتے ہیں کہ رن<br/>پڑتا ہے + شاد سے چہپا تا کیا ہے اچھا قتل<br/>گواہی خون ناحق کی + مر سے جانب سے جو رن پڑتا<br/>تیر سے شہیدان کا +</p> | <p>بول چال ایسی کیسی بھی نہیں دنیا میں + ترمو گفتا<br/>نئے جو تری رفتار نئی +</p>   |
| <p>باب راء مہملہ مع قاف</p>   | <p>رقص عربی ہندی ناچنا (مذکر) آتش سے</p>  |
| <p>موسم گل کی ہوا پلو کے فورکتی ہے مست + قش<br/>وکھلا دیتا ہو ابر کرم ملاوس کا +</p>  | <p>رقص عربی ہندی ناچنا (مذکر) آتش سے<br/>موسم گل کی ہوا پلو کے فورکتی ہے مست + قش<br/>وکھلا دیتا ہو ابر کرم ملاوس کا +</p>  |
| <p>باب راء مہملہ مع کاف عربی</p>  | <p>باب راء مہملہ مع کاف عربی</p>  |
| <p>رکن عربی بمعنی جزو اعظم ہر شے (مذکر) اسیر سے الہی جنگو<br/>موت آئے کہ پیر سے دل کو موت آئے + کہ بیماری<br/>سے بدتر رنج ہے بیماری کا + ظفر سے مرے<br/>دل میں تھا کہ کوئی نگاہ میں یہ جو دلہ رنج و طلال ہے +<br/>وہ جب آگیا مری سامنے نہ تو رنج تھا نہ طلال تھا +</p>  | <p>رکن عربی بمعنی جزو اعظم ہر شے (مذکر) اسیر<br/>معاذت میں دھیان ہے کسے قد و راز کا +<br/>اعظم یہی ہے رکن ہمارے ناز کا +</p>  |
| <p>باب راء مہملہ مع کاف فارسی</p>   | <p>باب راء مہملہ مع کاف فارسی</p>   |
| <p>رگ فارسی عربی عرق ہندی نس (مونث)</p>   | <p>رگ فارسی عربی عرق ہندی نس (مونث)</p>   |

موتوف اوس نے نامہ و پیغام کی + نفرسہ  
 شکوہ عیاری کا یارون سے بجا ہوا سے نفرا + اس  
 زمانے میں بھی سہارم یاری رگینی + زندہ  
 جو یوہین تم سے ہوا سب ہون + رسم اوٹھ جائے  
 آشنائی کی +

رسم و ران (مونث) ہم اون سے انگلتے بوسہ  
 بھی نقد دل دیکر + جو یوہین کی کچر رسم و راہ ٹپراتی +  
 رسید فارسی ہے اردو میں اوس تحریر کو  
 کہتے ہیں کہ بعد چوپنچے روپیہ یا کسی چیز کے کچے  
 کھدین (مونث) اسیرہ برسوں گئی میں  
 یار کے قاصد پڑا + نکلا جو خط تو خط کی عنایت  
 رسید کی +

رستہ لغت فارسی ہے بمعنی صف و کان  
 اور بجاڑا بمعنی بازار و راہ کے مستعمل ہے (مذکر)  
 تاشہ کیا گذر اسکی وہاں تنگ سے ہو یا  
 کھل گیا مستی سے رستہ بند ہے ظلمات کا ہر  
 سے دشت میں قید و غیر و حرم سے اوٹھ گئی  
 تھا کہ بھگو عشق نے رستا بتا دیا + ذوق  
 احاطہ سے فلک کے ہتھکب کے + نکل جاتے مگر  
 رستہ بنایا + نفرسہ نہو جگے ٹھکانے ہوش  
 وہ منزل کو کیا چوپنچے + کہ رستہ ماتھ آیا سبکی

ہشیاری سے ماتھ آیا +

رسالہ عربی چوٹی کتاب (مذکر) آتش سے نکتی  
 عقل اگر معرفت آسمان کی سیر + کوئی یہ سات ورق  
 کار سالہ کیا کرتا + ہبساہ روز انداز کھلا جو  
 کتب خانہ بہار + سوسن نے دس ورق کار سالہ  
 اوٹھالیا +

### باب رسالہ محکمہ مع شین معجمہ

ریشک فارسی صمد عربی دواہ ہندی (مذکر)  
 ساک سے کیا ریشک عربیون کو مجھے پانگا  
 کا + زائر ہون آستان حبیب الکا + ذوق  
 تو ہنسی سے نہ یہ کہہ مرتے ہیں ہم بھی تمہر + ہاڑی  
 ڈالیکا بس ریشک ہمارا ہکو +

رشتہ فارسی دہاگا (مذکر) تلخ سے کھرا  
 زاہد بے دین نو چپا تاپے کیا + سبہ میں رشتہ  
 زنا نظر آتا ہے +

### باب راجی محکمہ مع ضا و معجمہ

رضا عربی بمعنی خوشنودی (مونث) اسیرہ  
 جنان میں تو یوہین لیجائے یا جہنم میں + وہی  
 رہنا ہے ہاری جو ہے رضا تیری +

### باب راجی محکمہ مع عین محکمہ

رعیت عربی بمعنی دنیا کے لوگ جو ماتحت کی

۵ اضطراب دل مرا آخر فرا دو کمال گویا + اپنی بیتی  
کے میں مدد تے اوتے رجم آگیا +

رحلت عربی کوچ (مونث) صبا ۵ ہوا رنج  
وغم کا عدم قافلہ + ہماری حو دنیا سے رحلت ہوئی +

رحمت عربی مہربانی (مونث) شاد ۵ رو  
پر شش کی جو نوبت آئی + میری آڑی تری حیرت آئی +

باب را و مھلک مع خا و مھجم  
کہ خسار فارسی گال ہندی (مذکر) غالب ۵

پلوچہ مت رموائی انداز استغنا حسن + دست  
مربون خا رخسار بن غارہ تھا + نسیم غفلت

مین مجھے نور کا پہلو نظر آیا + رخسار چراغ شب  
کیسو نظر آیا +

رخت فارسی اسباب لباس (مذکر) ناخ ۵  
پہنا دیا ہے غلہ ت زرا دسکے نور نے + رخت سیا

دو رشب تار نے کیا +  
سرخ فارسی بمعنی چہرہ و منہ (مذکر) فخر ۵ جام

مے میں رخ ساتی جو نظر آہی گیا + گہر میں خورشید  
کے گو پاکہ قمر آہی گیا + جبا ۵ آنکھوں سے جب

نہان رخ دلدار ہو گیا + تارنگا آنسو نہ نکاتا ر  
ہو گیا + داغ ۵ گویگی طور پر اک اور بجلی چلتا  
رخ روشن کیسا +

رخ جیسے مکان کا (مذکر) فخر ۵  
جو ہر سے ہر سے تھے نظار اسے یار زلف + وہ رخ

بھی یار نے اپنے مکان کا ہوا +  
باب را و مھلک مع خا و مھجم

روا عربی پادشہ فارسی مگر اردو میں مستعمل ہے (مونث)  
آتش ۵ شب فراق میں بیٹھے جو منہ لپٹا ہے +

خیال وصل میں پہرون نہیں روا اولیٰ +  
روایت عربی وہ فقط جو کر مصرعوں کی آخرین

آدے (مونث) فخر ۵ بدل کے قافیہ کا ہونزل  
اک اور فخر + مگر روایت ہوساری یونہی برابر کی +

باب را و مھلک مع خا و مھجم  
رزق عربی روزی خیر ایک (مذکر) شاد ۵

ہوں وہ شامین پس کے بچے میں کبوتر اور گیا +  
ہاتھ میں اگر مرو رزق مقدر اور گیا +

باب را و مھلک مع سین مھلک  
رسم عربی بمعنی نشان اردو اور فارسی میں بمعنی

روش آتی ہے (مونث) اسیر ۵ قاتل کو  
وقت فرج تماشا دکھائیں کیا + ہکو تو رسم یاد

نہیں اضطراب کی +  
رسم عربی بمعنی عادت (مونث) ناخ ۵  
معطل اب زبان خامہ اور اپنی زبان + رسم کا

راستہ ناری بجھنے راہ (ذکر) ناخ سے چاہ کشتن  
سے یہ کنیان کو دمی تو نے نجات + راستہ تو  
بتایا مہر کی انار کی +

### باب راہ عملہ مع تاہ فوقانی

رت بندی فصل عربی موسم ناری (مونث)  
مبا سے بولا جلاوٹینگے لہا کے مین مین تھکوا  
رت کہیں آئی تو اسے نور تھا سا دل کی +

رتبہ عربی درجہ و مرتبہ (ذکر) ناخ سے جلتے  
ہین سوز عشق سے مانند شمع ہم + رتبہ ملازمی لگ  
آب حیات کا + ذوق سے نموبے قدر شکر بھرا  
ابلیس سے آدم + عدو کی سرکشی سے ذوق کرب  
رتبہ ہو کم میرا +

### باب راہ عملہ مع جیم عربی

رجوع عربی متوجہ ہونا مختلف فیہ ہے (ذکر)  
ناخ سے ایسا طیب کون ہے ایو گل کہ بار بار +  
تجسس رجوع نرگس بایرنے کیا + (مونث) برق سے  
دل ادس ختم سے دم نزع پھر گیا اس برق + رجوع  
اور سے کی جب مرض کو طول ہوا +

### باب راہ عملہ مع جاہ عملہ

رحم عربی مہربانی (ذکر) مومن سے غصے کے  
بدلے رحم نہ کھایا + کچھ بھی خدا کا خوف نہ آتا + نیم

کا بھی کوئی تو نہ دیکھا طریق + راہ تو نکلے کہیں اس سے  
شنا سالی کی +

راہ یعنی انتظار (مونث) امانت سے ہند قدم  
شرم کے کوپے سے نکالو + بازار میں ہم دیکھتے ہیں  
راہ قمار + آتش سے کسی طرف سے تو نکلے گا  
آخر سے شمع + فقیر دیکھتے ہیں راہ چار سو تیری  
راز ناری بید بندی نہ عربی (نثر) آہ سے  
باتین کرنے میں تمہیں غیب پل آتی ہے + راز  
آہنگوں سے کھلا رات کی بیداری کا + آتش سے  
سوزش دل سے زبان کو نمونے آکا ہی آت کیا  
منہ سے نہ پینے نہ کھلا راز اپنا + غفر سے باز آ  
اس خوفناکی سے کہیں چشم تر + دیکھ میرا  
راز دل سب پر عیان ہو جائیگا +

راحت + بی آرام و آسائش (مونث) داغ  
سے جگو جنت میں نہ راحت ہوگی + گر ہی دل  
یہی قسمت ہوگی +

راہیت عربی علم لشکر کا (ذکر) ناخ سے ہو  
مبارک تا صدوسی سال چتر سلطنت + سایہ نگین  
ہو معدا راہیت غم بردار کا + برق سے ساتھ  
رہتی ہے ہمیشہ فوج تائید خدا + راہیت عالی  
بنالہ سے بدبسم اللہ کا +

میرا ذکر غالباً نہ ہوا + ذوق سے مذکور ترمی زمین  
کسکا نہیں آتا + پر ذکر ہمارا نہیں آتا نہیں آتا، مہا  
خدا محفوظ رکھے نعمت دنیا کے چسکے و خیال  
نیش آتا ہے جو ذکر نوش آتا ہے +

### باب ذال معجم و او

ذوالفقار عربی حضرت علیؑ کی تلوار کا نام ہے  
(مومنٹ) اسیر سے ذوق کے بدلے پڑا ہوا تھکا  
ابرو پر بجائے سیب مرے ہاتھ ذوالفقار آئی +  
ذوق عربی مین چکنے کے منہ مین گرنارسی مین  
بہنی اذت دگر کے مشعل ہے (مذکر) ناسخ  
سے کیون جو فروش کرتے مین گندم نایان +  
خود ذوق تھا جناب کو مان شیخ کا +

### باب را ا فہلہ مع الف

را ا عربی مین بمعنی لعاب دہن اسب کہ ہے  
گوارو دین بچون وغیرہ کے آب دہن کو کہتے ہین  
عسری قباب (مومنٹ) رند سے کس قدر چو  
عین پیدا کیا اللہ نے ہما دہری تجہ پر نہ کیون  
را ل پکے حور کی +

را ا فارسی فیہ عربی جاگمہ ہندی (مومنٹ) آخر  
سے بھڑکیا دل تو زیادہ کمین شرایین نہ آپ +  
آپ نے ران عبث را تو سے سرکاری ہے +

رات ہندی شب فارسی لیل عربی (مومنٹ)  
ناسخ سے نور مہتاب ہے دہن کے مثال + ہے  
کیا آج رات کالی ہے + رند سے آپ آسکتے تھے  
و کو تو کیا رات نہ تھی + بس بھی کہیں کہ منظور طاقات  
نہ تھی نسیم سے اگر آتا ہے او دعدہ طاق +  
تو آخر رات ساری ہو گئی +

راگ ہندی سرو فارسی غنا عربی (مذکر)  
آخر سے بہت گاتے مین وہ غیر زمین کیون  
ہوئے مین + سناتے مین مجھے بے وقت کیون  
وہ راگ گورڈ کا +

راس ہندی بمعنی طالع (مومنٹ) نسیم سے  
کینا تھی غرض کہ راس اوسکی پوری نبوی وہ اس  
اوسکی +

راہ فارسی اردو مین بھی مشعل ہے طریق عربی  
(مومنٹ) رند سے زندگی کے کسلے صدمہ  
اشہانی ہے عبث + راہ کیا جانے کی جان نوحہ گر  
ملتی نہیں + ناسخ سے شوق سے نے کرو یا سب  
مجھ کو جو اس + محسب سے راہ پوچی خانہ خاکی +  
مومن سے چلے جاتے ہین صدمہ دوست اپنے +  
کلی ہے راہ کیا ملک بقا کی +  
راہ بمعنی سلسلہ (مومنٹ) رند سے پھر طاقات

و حسب ہندی دشمن فارسی طریق عزلی (ذکر) ظفر  
 سندھ ڈھب نہ رونے کا تری بہم میں اک آن بنا  
 مجھ پر یاروں نے لیا پہلے ہی ٹوٹاں بنا + داغ سے  
 بسر کر کر کوئی غلطی میں ہم و اعتراف اداں + ہماری جد  
 انج کو نہ دیاں رہنے کا ڈھب آیا +

و ضنگ ہندی روشنی فارسی خصلت عربی  
 (ذکر) ناخ سے تم چہر کسٹ میں ہم جنازے پر +  
 کیا نکالا ہے ڈھنگ سونے کا + نسیم سے کیا بنا  
 جوش فہون کو ہے ترقی ہر روز + ڈھنگ وحشی کا  
 تری کچھ نہ پیر و بدلا +

و ہم ہندی سلطانین تہ (ذکر) وزیر سے بلجین  
 میں گل کی روش بس خوش رہ + مجھ بے نوا  
 فقیہ کا مہمان ڈھیر ہو گیا +

ڈھیر ہندی تودہ (ذکر) اسیر سے بعد مردن  
 بھی بنائیں کبھی گشتگی + چاک کی صورت پھر یگا  
 ڈھیر میری خاک کا + وزیر سے خط سیسے کا ٹوٹا  
 اک ڈھیر ہو گیا + غمرہ بکلیے سے برباد ہو گیا  
 دوزخ سے اتنا تو سوز و فغان ہو کہ چین میں بل  
 حزن گل کی جگہ ڈھیر ننگاروں کا +

باب ذوال مجملہ مع الف

ذات یعنی نوم و صاحب و مالک (مونث)

زودے چاروں زلیٹ کے جو چاہے سو کو اسے زود +  
 پیش ازین خاک کے پتلے کی کوئی ذات تھی + شا  
 سے نام لے شیطان کا اور آپ بدکاری کرے +  
 ایک ہی ہے ذات بابرکات آدم زراوکی +  
 ذات یعنی منصب (مونث) زود سے کیا تکلف  
 تھا بھلائیس میں جو مجھ میں نہیں + عاشقی جس میں  
 اوسکے نہ تھی کچھ ذات تھی +

باب ذوال مجملہ مع راجی محکم

وزرہ عربی اردو میں بھی مستعمل ہے مشہور ہے  
 (ذکر) غالب سے موج شراب دشت و فاکا  
 نہ پوچھ حال + ہر روزہ شل جو ہر تیغ ابدار تھا +

باب ذوال مجملہ مع قاف

وقن عربی زندان فارسی تندی ہندی (ذکر)  
 وزیر سے جو صفائی کے سبب عکس مسون کا اوپر  
 خط سے یہ سبز نہیں ہے وقن سرخ ترا +

باب ذوال مجملہ مع کاف عربی

و ذکر عربی یعنی تذکرہ (ذکر) مومن سے کسم  
 دیتے تھے گایان لاکھوں + کسکاشب ذکر خیر تھا  
 صاحب + ناخ سے ایشاد و کینا کہ عیان ہلاتی  
 میں ہے + مسکین کے بعد ذکر قیم و لیسیر کا + آتش سے  
 اثر کیا پیش دل نے آخر اوسکو بھی + رقیب سے بھی

بزیون کے غل سے ڈرگئی وحشت + ہرن کے کان  
ہوئے شیر کو ڈکار آئی +

### باب وال ہندی مع لون

ڈنک ہندی بمعنی نیش (ذکر) اسپرے  
تمیز اسفل داخل نہیں ہوتی سبب موزیکو + برابر  
نیک و بد کے واسطے ہے ڈنک پھوکا +

### باب وال ہندی مع واو

وورا ہندی بمعنی رشتہ (ذکر) ناخ سے  
صوفی جو میں ناز کرینگے یا عرقص + ڈالینگے وورا  
سبحہ میں تار باب کا + حبسا سے طائر عقل کو  
معذور رکھنا نہ دینے + پر پردہ از میں تسبیح کا وورا  
باندھا +

وول ہندی کسی چیز کے کرنے پر آدا دی کرنا  
(ذکر) اختر سے ہجرت کے پاؤں ٹوٹ  
چکے دشت فکر میں + کچھ ڈول ڈالا آج تو  
ہنے وصال کا +

### باب وال ہندی مع ہا

وہال ہندی سپر فارسی (مونث) اسپرے  
سیاہ بخت کو ہوتا نہیں فروغ نصیب + وہ چاند  
چاند نہیں ہے جو ڈال رکھتی ہے +

ڈاک ہندی عربی برید فارسی چار مشہور نقطہ ہے  
(مونث) نلغرسہ مرو اشکون کی ڈاک اکی چشم تر  
بہتیری آتی ہے + تسلی ہو نہو دل کی خبر بہتیری  
آتی ہے +

ڈانک ہندی سوسنہ اور جاندی کا درق نگینہ  
کے نیچے واسطے زیادہ چمک ہونیکے رکتے ہیں اوسکو  
ڈانک کہتے ہیں فوہ فارسی (ذکر) آتش سے  
اوڑا یا پان کی تحریر سے اور اوسکے دانتوں کو +  
نگین کارنگ پھکا دی مقرر ڈانک کندن کی +

ڈاک بمعنی تپ (مونث) ناخ سے کیا پیون میں  
پھر ساتی میں کہ گھانگی ڈاک + پس گلو میرا بھی  
شیشہ کا گلو ہو جائیگا +

ڈاکا ہندی مشہور سبب غارت گران فارسی (ذکر)  
کیف سے دل ٹوٹ لیا بار نے زلف کو دکھا کر +  
ڈاکا مرے پہلو میں سرشام پڑا ہے +

### باب وال ہندی مع راو مطلقہ

ور ہندی خون عربی ترس فارسی (ذکر) مون  
سے کہ جو دمان پھر طو تو ڈر کس کا + ہوش کہتے ہیں  
سبب خبر کس کا +

### باب وال ہندی مع کاف عربی

ڈکار ہندی آسوخ (مونث) اسپرے ہماری

## باب دال مہلک مع یا تختانی

دیو لال فارسی عربی اور اردو میں مستعمل ہے  
 بمعنی کتاغجہ لوات (نذکر) ناسخ سے ہر بیت میں  
 اک شاہد معنی کی ہے تصویر + ناسخ جو مرغ نہیں  
 دیوان ہمارا + غالب سے نالہ دل نے دیکھ لیا  
 بخت دل بلبو + یادگار نالہ اک دیوان بے شیرازہ  
 تھا +

دیگر فارسی گرا اردو میں بھی مستعمل ہے (مونث)  
 اسیر سے سوزش دل میں نہ بھلے گی وہیں سے  
 میر سے آفت + آنج ہوا کہہ کر ڈیگ ابلنے کی  
 میں + برق سے جاری ہے اب پو نام ملیاں  
 نہ پوش ہے + دیگر شراب الفت حیدر ابل گئی  
 یہ فارسی نظارہ (مونث) ناسخ سے دید قابل  
 رنگ کی گوہولی ایدہ مجمع + ہوں بہت فنون  
 مان خنجر بے آب کا +

از فارسی ہے اردو میں مستعمل ہے بمعنی کوکینا  
 مارندہ عمر بہر کی جو تمنائی سودہ برائی +  
 دم شکریہ دیدار تمہارا دیکھا + ناسخ سے  
 و سکو جہان میں غل ہے جسکی آمد کا + الہی  
 بہت مشتاق دیدار محمد کا +

رہی گرا اردو میں بھی مستعمل ہے مقابل ہندو

(مونث) مومن سے میر سے جنازہ سے پر آنے کا  
 ہر آزادہ تو آہ کہ دیرا ٹھانے میں کیا ہر صبا کا رنگی +  
 دیکھ بھال ہندی بنی دید (مونث) بھال  
 سے حیف میں اونکا آئینہ نہوا + خوب ہی دیکھنے  
 کی ہوتی +

دین عربی بنی مذہب (مذکر) مومن سے  
 ساتھ دیکھو دیکھا دین بھی + نذر اس بت  
 کے کیا کیا دین بھی + زندہ دل کو مائل شعلہ  
 دیون کا کیا + دین زردشتی کو پھر اچھا کیا -

دیو فارسی گرا اردو میں بھی مستعمل ہے  
 (مذکر) آتش سے میں نے لیا بھل میں پری  
 وصال کو + دیو فراق شتی میں مجھ سے پھر کیا +

دیو اور فارسی گرا اردو میں بھی مستعمل ہے عربی  
 جدار (مونث) ناسخ سے سب زمینیں میں  
 نئی بیتیں میں اویار نی + روز یہاں برقی

کی اوشتی ہے دیوار نی + اسیر سے عالم فخر میں  
 میں جمعیت سامان نہوئے + در اگر تھا میر سے  
 دیرانے میں دیوار نہ تھی + غالب سے شکستہ

رؤن او کے خیمہ کے پیچے قیامت ہے + مری  
 قسمت میں یا رب کیا تھی دیوار تپہ کی +

باب دال ہندی مع الف



دہوان (ہندی و دوفاری و خان عربی دہانک)  
 اسیر سے تیرے فروغ حسن کے گویا اخبار خطا  
 ہوئی بڑاگ تو غائب دہوان ہوا + ناسخ سے  
 مجھ سید بخت کی جو خاک ادرسی + لوگ سمجھے  
 دہوان بلند ہوا + آتش سے سوزش دل سے  
 تسلسل ہے وہی آہوں کا + عود کے چلنے سے مجھ پر  
 دہوان ہے کہ جو تھا + ذوق سے بل بے حشت  
 اب تک بھی شاخ آہو کی طرح پیچ کھاتا ہے دہوان  
 میرے چراغ گور کا +

دہوم ہندی شہرت (مونث) اسیر سے  
 روح نے مہری ابھی تن کو مرے چوڑا نہیں +  
 دہوم ہے گلزار خست میں مبارک باد کی + آتش  
 سے کریر ہو گئی غائب + سکے دہوم اپنی توانی  
 کی + وزیر سے بادشاہ شاعران ہوں گو غلص  
 ہے + زبیر + دہوم ہے ملک معانی میں مری اشعار  
 کی + نسیم سے فضل حق سے بکے پر شاگرد مومن  
 تو نسیم + دہوم ہے ساری زمانے میں مری اشعار کی +  
 دہو و ن ہندی عسار عربی (مذکر) آتش  
 سے عمر خضر سے ادسکی زیادہ ہو زندگی + دہو و ن  
 پیے جو یار کے زلف و راز کا +

دھیان ہندی خیال عربی (مذکر) آتش سے

دھیان رہنا شرط ہے اوسن لبر مغرور کا + فکر سے  
 نزدیک ہو جاتا ہے مضمون دہر کا + لفر سے اب  
 قافیہ دہر لفر پیر نزل کھنڈ بٹ جائے نہ جانب سے تکر  
 دھیان کسی کا + ناسخ سے آج ہوتا ہے ملا درو  
 جو میٹھا میٹھا + دھیان آہا ہے تجھے کسکے لبر شہر کا +  
 دہان فارسی منہ (مذکر) ناسخ سے منتوان سے  
 بوسہ دینے پر جو نورانی ہوا + واسے قسمت مجھ کو +  
 تیرا دہان عتا نہیں نسیم سے ایک نقطہ دیکھ  
 مانے بے پناہ بٹا دیا + آج ثابت ہو گیا ہونا دہان  
 یار کا +

دہشت عربی خود حیرت و پیریشانی (مونث)  
 ناسخ سے حرز کمال حسن سیاہی ہے خال کی +  
 دہشت ہے کیون قسم تجھے عین الکمال کی + آتش  
 سے اندیشہ ہمارے رنگ خزان ہے زرد +  
 دہشت لگی ہوئی ہر اسی انتقام کی +

دہاک ہندی رعب عربی ہم وترس فارسی  
 (مونث) شاد سے دن نالان کی مری دہاک  
 یونہیں بیٹھی آسمان سر پہ اوٹھایا نہ زمین پر  
 دہمچی ہندی کپڑا چوٹا کرا (مونث) ناسخ  
 سے زخمی اوس مرے کیا تیغ ہلاٹے سے مجھ +  
 چلیے ٹی کو دہی چادر مکتاب کی +

دکھائی دیتی ہے + (مونث) اسیر سے ہر طرح  
محروم نگارہ سے ریختے ہیں + بام پر آتے ہیں وہ  
تو دور بین ملتی نہیں +

وہ چھان فارسی یعنی دنیا و آخرت (مذکورہ احد)  
آتش سے نقاب اولٹ کے وہ دیدار عام کر ڈیڑھ  
قیامت آئی اکٹھی وہ جہان ہوتا +  
دو رخ خار سہی جہنم عربی (مذکورہ کیف)  
سے مجرم وہ ہیں نہ ہمہ برگز عذاب ہوگا + جب  
روشنی گنہ پر دو رخ خراب ہوگا +

حرف سوال فارسی بعض کتب میں سنسکرت مشہور  
ہے (مذکور) آتش سے لگی ہے آگ جو کھل اڑا گیا  
تیر برہنہ سے گرمی و شالہ کیا کرتا + زندہ کھل  
میں اپنے گرم رہا میں فقیر مست + کیا کیا نہ دوڑا  
وہ شالہ نکل گیا +

دو گانہ فارسی دو رکعت نماز (مذکور) شاد سے  
عدم کوئی تو کوئی عید گہ روانہ ہوا + کہیں نماز جنازہ  
کہیں دو گانہ ہوا + داغ سے گر میکہ میں عید  
کھائی تو کیا ہوا + ایسا ہی شیخ تیرا دو گانہ اولہا +

### باب وال حملہ مع ہا

وہا ہ ہندی دم تیغ یعنی تیزی شمشیر (مونث)  
زندہ تیغ ابرو کے مضامین ابھی کرتے ہیں تلاش

راہ چلتی ہے چھوٹے و ہار پر تلوار و نکی +

وہ ہو پ ہندی یعنی روشنی آفتاب (مونث)  
اسیر سے ہو گئی ہوتی ہے امید زوال تب غم +  
وہ ہو پ دیوار سے جبہ چڑھ گئے اوٹ پر جاتی ہے +  
ناخ سے جلوہ رخسار طنان سے نکل آتی ہے  
وہ ہو پ + وصل کی شب میرے ویرانہ میں ہو جاتی ہے  
وہ ہو پ +

وہ پلیر فارسی مشہور ہے (مونث) زندہ سے توبہ  
کبھی نہ بھول کے بھی سجدہ کیجئے + وہ پلیر ہو جو قبلہ جاتا  
آپ کی +

وہ ہن فارسی ہندی منہ (مذکور) سو من سے  
نبت عیش سے ہون نزع میں گریبان لینے + ہے  
یہ روناکہ وحن گور کا خندان ہوگا + عرش سے  
آسیا کتھی ہے ہر صبح باواز بلند + رزق سے بھرتا ہے  
رزاق دہن پھر کا + آتش سے لگے منہ چھینے  
دیتے دیتے گالیاں صاحب + زبان بگڑی تو  
تو بگڑی تھی خبر لیجئے دہن بگڑا +

وہ ہن ہندی یعنی راگ (مونث) امانت

سے شرارت سے جلا یا کی صفت جب پیٹنے لگنے  
کی + اوتاری دفعہ دیکھ میں دہن اوستے  
ترانے کی +

کچھ نہ ہے دوا اچھی + صبا سے اثر آتش سودا  
دوا چلتی ہے + تیرے بار کی سورت سے شفا ملتی  
ہے + مومن سے دجال پارسے دونا ہوا عشق +  
مرض ٹہرتا گیا جون جون دوا کی +

و دولت عربی ال فارسی اور اردو میں بھی  
متصل ہے (مونث) صبا سے زمین کو ملا درہم  
و ان عشق + یہ دولت کسی کو حاصل ہوئی + شاہ  
نشاہ کو سچہ گردش جام + پھر گئی انگہر چوڑی  
آئی -

دور عربی بمعنی گردش (نکر) مانج سے پھر  
میں نموسے بجائے نشا ہوتا ہوا خار + باعث دور  
سے دور میرے جام کا + دزیرے گردش میں  
چشم یار کا اب جام ہو گیا + دور پیالہ گل بادام ہو گیا  
دور عربی بمعنی حکم رانی (نکر) اسیر سے اسے  
قیس علی ادی وحشت سے اٹھالے تنہا  
انہیں دور تر اب ہے ہمارا -

دورہ عربی گردش دورہ (نکر) زندہ  
یون نہیں رہنے گردش میں ہمیشہ مہر و ماہ + ختم  
اکدن دورہ شمس و قمر ہو جائیگا +

دور فارسی بمعنی انکار (نکر) صبا سے  
غوب عاشق کا پاس کرتے ہو + ہر گھڑی دور دور

ہوتا ہے +

دو و نما رسی ہندی دیوان (نکر) اسیر سے  
دعوی خون کس کے کرتا ہوں کہ روز باز پرس  
چپ رہا قاتل یہ دو دنا لہا سے دل اٹھا +  
دو و ہندی شیر فارسی (نکر) اسیر سے  
جانب میکہ کیا وہ ستم ایجا و آیا + میکہ و دو  
چٹنی کا جو تمہیں یاد آیا +

دوات عربی فارسی اور اردو میں بھی متصل  
ہے (مونث) اسیر سے میں وصف زلف  
دم گریہ لکھ نہیں سکتا + شمول شک بھی چسکی  
دوات اتنی ہے +

دو پھر ہندی بمعنی نیم روز (مونث واحد)  
زندہ یار سے وعدہ ملاقات کا ہے بوزوال  
دو پھر آن کیلئے نہیں دیتی ہے + مانج سے  
اسے روز فراق نیمجان ہوں + تیری ابھی ڈو  
بچی ہے +

دوران عربی فارسی گردش (نکر) زندہ  
بادہ گلگونین انیون کا اثر ہو جائیگا + دورے  
سے یار بن دوران سر ہو جائیگا +

دور میں فارسی اردو میں بھی متصل ہے عربی  
منظار ایک آلہ ہے جس سے دور کی چیز نزدیک

پیش سے داغ سودا کی داغ اپنا گھمت ہے +

داغ عربی جو گرناری وارو دین معنی

برداشت و طاقت و خواہش (نکر) غالب ہے

غم فراق میں تکلیف سیر باغ نمود + مجھے داغ نہیں

خند ہا می بیجا کا + زندہ ناز بیجا اوٹھائے کسکے

اب نہ وہ دل نہ وہ داغ رہا +

داغ فارسی بمعنی غرور (نکر) زندہ کیا

پست فطرتوں کی رسائی ہو تم ملک + واقف ہوں

میں داغ تمہارا بلند ہے + ظفر سے جب ہے اس

سہ جبین کے عاشق ہیں + آسان پر داغ ہو اپنا

داغ ایسی کیا ہو سگائی تھک + چسپے جو مستقر

داغ ہوا +

### باب وال محلہ مع لون

لون ہندی روز فارسی یوم عربی (نکر)

آتش روز سیاہ بحرین میرے جلے چراغ

پروانو کو نصیب ہوا دن وصال کا + داغ ہے

چھوڑ کر چہرے پر زلفین معجزہ اڑے کیا + ایک

بل میں بڑھ گئی رات اور دن کم ہو گیا + ذوق

سہ یہ تپ غم کی ہے شدت اس تری بیکر کو +

یوم راحت بھی ہے حق میں اس کے دن بھرا تھا +

ظفر سے شام سے کھڑے ہو کر کیونکر گئی غم کی رات

دن تو ہر طرح سے بچ و محن کا ڈیل گیا +

وینا عربی مگر فارسی وارو دین کی متعل ہے معنی

جوان (موندش) زندہ گزرے جس م ہم دنیا

سے + پہنے جانا دنیا گزری + ظفر سے گزرتاری سے

کب اس یونفا کے ہو کوئی چھوٹا + مگر دنیا سے دن

جستہ آچرخ برین چوڑی + شاد ہے وہ قیامت

قیامت اثر ہو گئی مگر دنیا ادھر کی ادھر ہو گئی +

دندانہ فارسی ہے اردو میں اوس چیز کہ کہتے

ہیں کہ جو مشابہ دندان کے ہو جا سے مانتہ دندانہ

تیغ وارہ دندانہ کلید دندانہ حرف سین عربی

مین دندانہ شمشیر کو کل کہتے ہیں اور فارسی میں

دندانہ تیغ آور دندانہ ارہ دندانہ کلید کو عربی

مین انسان کہتے ہیں اور دندانہ سین کو

رستہ کہتے ہیں فارسی میں دندانہ سین (نکر)

زندہ عشق دندان کے خطا پر قتل جو بھگ گیا

اسلئے شمشیر قاتل میں ابھی دندانہ ہوا +

### باب وال محلہ مع واو

دوا عربی بمعنی وارو د (موندش) زندہ ہے

نصیب شربت عذاب لب نہیں ہوتا + مین وہ

مراغین ہوں جسکی دوا نہیں ہوتی + ظفر سے

ترا مرغی محبت ہو کس طرح اچھا + نہ ہے طیب

۵۵ بازار و ہرین تری منزل کسان تھی + یوسف  
نہ حسین ہو کوئی ایسی دوکان تھی +

و کہہ ہندی خلافت راحت (ذکر) میں سے  
کوہ ویا مفت میں دل میں کہ دیکھ ہے پایا + ظنی ہم  
سے کیا کیا نہ گئے گہرا یاد

### باب دال محلہ مع لام

۵۵ دل فارسی اردو میں سہل ہے قلب عربی (ذکر)  
زندہ کھلک نہیں ملتی جو کچھ میں پڑی ہے +  
دل تجھ سے کسی طور سے دلبر نہیں ملتا + آتش سے  
کوئے جانان میں بھی اب اوسکا پتلا نہیں +  
دل میرا گہرا کے کیا جانے کہ صحرایا + ناسخ  
باغ پاکستان دوتا ہے جلوہ ماہ کا + دیا جی وہ  
ماہ یان دل پارہ پارہ ہو گیا + غلب سے کہتے  
ہوندے گئے ہم مل اگر پڑا پایا + دل کسان گم کھینے ہئے  
ریا پایا +

۵۵ دل ہندی فارسی لائے یعنی چھلا (مونث)  
انت سے بند ہے ہن کس قدر مضنون  
تجھ قائل کے زمین شعرین دلدل ہوئی ہے  
آب آہن کی +

۵۵ دلیل عربی و جہ ثبوت (مونث) ناسخ  
شبیر کا جو بنا ہے یہ شفق + ادنی ہے دلیل مرتبہ

۵۵ اعلیٰ کی + برق سے ہوا کا بھی اوس بج گذر نہیں  
دلیل غلا آج باطل ہوئی +

### باب دال محلہ مع میم

۵۵ دم فارسی یعنی روح نسل وین بھی مستحق ہے  
(ذکر) ناسخ ۵۵ دم باہل سیر کاتن سے نکل گیا  
جو نکالیم کا جو ہن سن سے نکل گیا + نسیم سے  
مزا دیوانگی کا زہر شمشیر دو دم نکلا + کہ زنجیر ہوا بند  
مری سینے سے دم نکلا + ناسخ ۵۵ تلون استعد  
اسے دل پر میرے صبر کے دوسے + گھڑی میں تو یہ  
کہتے ہو گھڑی میں دم نکلا + تاب + ذوق سے ہوا  
یہ سینہ کیسے خار زار و شت غم میرا + کہ آیا پانچوان  
آغشتہ ہو کر لب پہ دم میرا + غالب سے محبت تھی  
چمن سے لیکن اب یہ بیدار غمی ہے + کہ مریج ہوئے  
گل سے ناک میں آتا ہے دم میرا +

۵۵ دم فارسی نفس عربی سانس ہندی (ذکر) امیر  
ساربان ناقہ یلی کو نہ ڈوڑا اتنا + تھک کے  
دم قیس حنین نے نہیں محل توڑا + ناسخ  
۵۵ گردنہ جانسوز غم کیسے جانان ہوتا + بکھوچن  
دم اثر در شررا نشان ہوتا +

۵۵ دماغ عربی یعنی مغز کا گودا (ذکر) دماغ  
جنون نے اپنے گھر کو بھی نہ چھوڑا اسے جنون دیکھو +

ہ کسی نے جو حیدر کو دشنام دی، تو گویا ہمیر  
کو دشنام ری +

باب وال مہلہ مع عین مہلہ  
و عا عربی بمعنی مناجات (مونث) آتش

کسی طرح سے نہ ٹوٹا طلسم حسرت و یاس + و قبول  
سے بکرا کے سرد غالی + عباسہ گرمیوں سے  
جو پریشان ہوئے ہم بادہ پرست + انگلی سر کرول  
کے ساتی نے و عا سادون کی + شاد سے جھٹ  
ہے شاد و ایو سی کھل باب اجابت ہیں + و عا مقبول  
تیری بندہ درگاہ ہوتی ہے +

و عو جی عربی خواہش (مذکر) غالب  
نہو حسن کا شاد دوست رسوا بیونالی کا + بھر منظر  
ثابت ہے دعوی پارسائی کا + لطف سے اٹھنا  
خوب دعوی حق نے گراہوں کی حجت کا + بٹھایا  
نقش پشت پاک پر مہر نبوت کا + شاد  
کنشت ویرمن غل ہے تری قدرت مائی کا + وہ  
پیدا کئے ہیں جنکو دعوی ہے خدائی کا +

و عو جی عربی کسی کو کھانا کھانے کیوں سے بلانا  
(مونث) داغ کیا خوشی ہے کہ میر ہو پونین  
و عو جی خاص و عام ہوتی ہے +

باب وال مہلہ مع عین مہلہ

و عا فارسی اردو میں مستعمل ہے بمعنی فریب  
(مونث) مومن سے دیا علم و مہر حسرت کیسکو +  
فلک نے مجھ سے کیسی دغا کی + داغ سے  
مرا یکے مری جان دغا تنے تو کی + تھی مجھے خشم و غا  
تسے جھانسنے کی +

باب وال مہلہ مع فاء

و فقر فارسی بمعنی مجموعہ حساب (مذکر) عباسہ  
اب زلف کس حساب میں ہے خطا کا دور ہے +  
سرکار حسن یار کا دفتر بدل گیا + تاغ سے تازہ  
عارض گل رنگ تھی سب شاعری + اب وہ دفتر  
مثل اوراق خزان برجم ہوا + غالب سے بزم  
شاہنشاہین اشعار کا دفتر کھلا + رکھو یارب  
یہ درگنہ گوہر کھلا +

و فقر بمعنی طومار (مذکر) مومن سے پڑھا ہے  
مرزا بس لب تو بھگو جو اوس نے خط پڑھ کے نامہ  
بر سے + کہا کہ گریچ یہ حال ہوتا تو دفتر اتنا رقم  
نہو تا +

باب وال مہلہ مع کاف عربی

و کاف عربی اگر فارسی اردو میں مستعمل ہے (مونث)  
تاغ سے بند ہو جاے ورتو بہ تو زابہ بنت شہین +  
ہو قیامت بند گرد کیوں نہ کان مار کی +

نشانہ تیر تہمت کا ہے میرا اختر طالع + اودھسا دان  
داغ میں تو آسمان سمجھے درم پایا +

درخت فارسی اردو میں بھی متصل ہے (مذکر) اسیر  
وہ کون ہے جو نعم البطل نہیں ملتا، درخت  
میں نہ رہے گل تو میوہ دار ہوا + فوق سے کہنے

کی دلی آگ نہیں زیر خاک بھی + ہوگا درخت گورہ  
سیر ہی چنار کا +

درآج عربی تہو فارسی تیر ہندی ایک جانور  
کا نام ہے (مذکر) اختر سے ہوا پامال تیر سے چا  
پر عیاد میں بے پر + عبث دام بلا میں تو نہ  
در آج کہنے چاہیے +

در بار فارسی اردو میں بھی متصل ہے (مذکر) آتش  
عشش کا قصہ کہیں گے ہم حضور شاہ حسن، وقت  
شب در بار کر اپنا مقرر ہو گیا + داغ سے آب  
میں اور مجمع اغیار + اور در بار عام ہوتا ہے +  
کیف سے جو چاہو مسجد میں پڑھی آگے نازین  
کچھ قید نہیں عام ہے در بار خدا کا +

### باب وال حملہ مع سین حملہ

دوست فارسی احمہ ہندی (مذکر) مومن سے  
دامن اوسکا جو ہے دراز تو ہو + دست عاشقی  
رسانہیں ہوتا +

دستار فارسی عربی تمامہ ہندی پگڑی (مونث)  
ناخ سے سر بر ہند جو میں یہ رنڈ نہ بھڑانا سے  
کہنہ ہو جاگی نہاد تری دستار نئی + رنڈ سے  
عمر و روزہ کشتی بے سرو پائی میں رنڈ + جو میسر  
پاپوش تو دستار نہ تھی +

دستک فارسی اتمہ پہ اتھہ مارا (مونث) تلفظ  
متم کر کے تلفظ کو پوچھتے ہو غیر دن سے وہ +  
کس نے میرے در پہ دی دستک بتاؤ کون ہے  
دستور العمل عربی بنی قاعدہ (مذکر) اسیر  
سے کیون کسی استاد کے دیوان کو دیکھیں وقت  
فکر خاکم مردہ کا دستور العمل پایا تو کیا +  
دستہ فارسی قبیلہ چیری یا تلوار کا (مذکر) زند  
سے ساعدہ سین سے زیب اداس رنگین کی ہوئی  
پنچہ مرجان میں دستہ بڑ دیا بور کا +

### باب وال حملہ مع سین مجمع

دشت عربی یعنی صحرا (مذکر) مومن سے  
جہاننگ و مجوم دشت غرض کہ دم پر بری بنی چا  
کہان میں جانا نہ ہی سزا کہیں جو دشت عدم نہ ہو  
ظفر سے اگر دو چار ہوتے اور بھی مجھے تیر و جھوٹا  
تو اسے دشتی نگہ دشت جنون آباد ہو جاتا +  
دشنام فارسی بندی گالی (مونث) ناخ

شب ہونی پھر انجم رشتہ کا منظر کھلا، اس تکلف سے کہ گویا بیکہ کا دیکھنا + رند سے غم نہ کھا تب سے سوار راق کو پہنچ کر راق، لاکھ روپے ہو گئے گر سید ایک در ہو جائیگا +

و روارزہ فارسی اردو میں بچہ متعلیٰ ہے (ذکر) غالب سے بیچ دم دروازہ ناوار کھلا + مہر عالم تھا کا منظر کھلا + وزیر سے دکھایا اس نے عارض تبر عاشق کی گئی گم کرنے + سوہنے ہی دروازہ کھلا شہر خوشان کا +

و روارزہ فارسی یعنی موتی (ذکر) اسیر سے وہ شہر میں دمعت درگوش میں پڑھون + سپہی اوتار کے مجھے دراپنے گوش کا +

دریا فارسی ہے کرا دروین متعلیٰ ہے بحر عربی و ذکر مومن سے دم بھل یہ کسکے خون سے جم پی گئے آنسو کہ ہر زخم بدن سے خون کا دریا نکل آیا + تلخ سے وہ جودل میں لگ رہی ہے آگ بجھنے کی نہیں + چشم تر سے گرچہ اک دریا روا ہو جائیگا + ناخ سے آئین جو یاد تیر سے بازون کی پھیلاں + ایسے ہم روئے کہ باری ایک دریا ہو آتش سے چشم کے شمعون میں انکا اتفاق اچھا نہیں + اشک کے قطروں سے دریا مومن زن

ہو جائیگا +

و روارزہ فارسی و ذکر ہندی (ذکر) گویا سے اس نے مندل لگایا + تہ پر + درو و ناوار سے سرکا + نسیم سے مثل رقیب من کو اس سے فطش رہی + بیتک سے کہ درو میر سے جاب بدن رہا + غالب سے عشق سے طبیعت نے زلیست کا مزہ پایا + ورد کی دو اپائی درو لاوا پایا + شاد سے نہ نازگی میں بھانوسے وہ یگانہ ہوا + چوا + پھول بھی لگھی کا درو شانہ ہوا +

و روارزہ فارسی ٹھٹ ہندی (ذکر) آتش سے کہتے ہیں جس کو عطریہ مردم گلاب کا + اسے ترکہ و رورے تری بھوٹی شراب کا +

درماہم ہندی مشاعرہ عربی ماہیانہ فارسی (ذکر) جان سے برابر نہیں نسبت کے درماہم ہمارا + غنیمت ہے نمک کی کسکری تو سہارا سمجھو + درس عربی یعنی سبق (ذکر) ناخ سے عجب اشد نے اسکو دیا ہے علم باطن پر پڑ لیا ہر چند ظاہر میں نہ درس اک حرف ایچو کا + آتش سے ہلو ابرو ہنس کا شیفہ کرتی ہے آنکھ + درس + دیتا معلم پہلے بسم اللہ کا +

درم عربی ایک سکھ ہے (ذکر) آتش سے



دراغ فارسی دہرہ نشان (مذکر) زندہ پھر  
دل میں گھر کیا ہے کسی رشک ماہ سنے + دپارون  
سے داغ جگر پھر چمک گیا + آتش سے بندگی حق  
یہ بھی بھولانہ میں یاد او منم + تو ہر کوئی ولیکن داغ  
نشان گیا + داغ نہ نہ منا نقش غیر جڑی تیرے  
یہ بھی نیکر جی اکی داغ ہوا +

وار فارسی صلیب عزلی (مؤنث) ناسخ  
و گلو اوس زلف چھپا میں جو لٹکا دیکھا + نظر آیا مجھے  
منصور نیا دارنی +

والان فارسی اردو میں متعل ہے (مذکر) سحر  
ہم بھی مر رہے تھے کو دھونڈھینکے کوئی قبر کین + آپ  
بھی سوئیں مبارک رہے والان نیا +

وام فارسی جال ہندی (مذکر) مومن  
جوش طیش چہر چلی جا بے کہہ تو + بڑ جاٹینگے تڑو  
اگر وام نہوگا +

وارو فارسی بمعنی دوا (مؤنث) زندہ  
خاک پا اوس غیرت منصور کی چہرہ پہل + تھر کو  
دارو ہے کلف کیا او قمر لقی نہیں +

وارو فارسی بمعنی انصاف (مؤنث) مومن  
ہے روز جزا کے آئے میں دیر + اب کون دے دوا  
اس ستم کی +

وانت ہندی دند فارسی (مذکر) ناسخ  
کا بہت ہوا تو حور اسانپ کا + تیرے کنگھی نے  
منم ہر دانت توڑا سانپ کا +

وانہ فارسی مشہور ہے (مذکر) ناسخ  
داغون سے ہمارے جسم عریان ہو گیا + اسے جنون  
ہر دانہ زنجیر عریان ہو گیا + ذوق سے دل کا یہ  
احوال ہے غم سے ترے اوسیت ناز + جیسے مرجھا  
ہوا دانہ کوئی آگور کا + داغ سے کہ شمار ناسخ  
گہرہ وظیفہ نام قیس + سب کا دانہ ہے ہر دانہ مری  
زنجیر کا +

دائرہ عربی بمعنی حلقہ (مذکر) ناسخ  
فرقت میں ہے گردش کہ میرے رہنے سے + دائرہ  
صورت پر گارہ نظر آتا مجھے +

### باب وال محلہ مع خاد مجسم

دخل عربی اندرانا (مذکر) گویا سہ مجسم  
اوراؤں میں اب ایسا ہے نجوم اختلاط + دخل  
ہو سکتا نہیں ہے بیع میں پیغام کا +

### باب وال محلہ مع راہ محلہ

ورہ فارسی بمعنی دروازہ (مذکر) آتش  
وحشت دل کا تقاضا ہے نکل چلنے کا + تنگ  
ہون گبند گردن کا نہیں درہلتا + غالب

اور ایک رات کو کہیں سے ایک خوشی پر درویش  
آتش کو تھام

### باب نہا و مجسمہ سیاہ و تختانی

غیر و نازکی بیلانی (مونث) آتش سے اندر  
یہ تکتا ہے کہ آتش کا یہ آواز نکلتا ہے اور خودام  
کی

غیرات میں بنی جمع غیر (مونث) آتش سے نازکی  
نکلتے ہوئے سوخ پر نور پیا یا غیرات برہمن کو ملی  
پانچ گھنٹہ کی

غیرات میں نازکی دار و دھن کی تھیں (مذرا) نازکی  
سے تھیں ریشہ کا اور نازکی آتش سے نازکی آستان  
ہوا۔ آتش سے نازکی نازکی پر کر موع بند چکی  
نارنگی سیل سے غیر باب کا + ظفر سے ایسا ہے  
ظفر اس کے زود و آواز گزرا + تو کا بیگ کو گزرا یہ غیر خرچ  
برین ہوتا +

خیال بنی ایک صورت جو بیداری میں تصور  
کرتا یا خواب میں دیکھنے (ذکر) آتش سے خیال  
آواز خوش زلف میں نازکی تباہی کا + بندہ نکر سیا  
سے یکظم و عنوان سیاہی کا + نازکی سے ہوا معلوم ہے  
ہنت کی حقیقت لیکن + دیکھنے خوش رکھنے کو غالب  
ہی خیال ہے ظفر سے جسے خیال ہے کہ رحمت

الہی کا + آستانہ یکے کے دھن کی تھیں + زور  
خیال اور ایک سے ریشہ کا اور نازکی سے دیکھنا معاف  
ہو جسے ظفر سے ہوتا ہے +

### باب وال حملہ مع العن

واحد نازکی سے آواز دھن کی تھیں (مذکر)  
آتش سے آتش نازکی سے کیا ہے میری ظہیریت کو  
غیر + نازکی آواز دھن کی تھیں ہوتا ہے + نازکی  
سے آستانہ ریشہ کا + آواز دھن کا رنگ سے آستانہ  
نزل آستانہ + نازکی نازکی آستانہ + ظفر سے تھیں  
وامن سے نازکی نازکی نازکی نازکی + خوب گہرا دھن  
مختصر گہری ہو گیا +

واستان نازکی یعنی قعدہ (مونث) اسیر  
سے لازم ہو اعتبار معامی سے غافلہ + کیا دستان  
سختی نہیں قوم نمود کی + نازکی سے تھیں زانو  
کی طرح ہونے لگا دونوں کو طول + داستان پنی  
شب فرقت میں جب آغان کی + ظفر سے کہیں میں  
کیا کہ گزرتی ہے دلچہ تھیں بن + یہ داستان غم اسے  
دلربا بہت سی ہے +

وال ہندی یعنی الناز (مونث) اسیر سے دانہ  
غافل کا بوسہ وہ کہیں دیکھنے میں + یکہ نہیں وال  
ہاری گہری تھیں کی نہیں +

کو خواب کس طریقا بر من نور شیدہ نہ خان ہوتا +  
و نہیر سے کبھی نور شیدہ اناک میں نہ پان ہوگا +  
لاکھ پردوں میں جو تو ہوگا نالان ہوگا +

خوش شہو فارسی شیب عراق (مذکر) رز سے  
ہم سوختہ دلونکے موط ہوئے دماغ خوش شہو ہو پیل  
آپ کے فقہ کے دودکی +

خوف عربی ذر ہندی (مذکر) نگر سے تعلق  
ہو سے دانگیہ ساک کاہن سنہ انیس ہجری  
کو خوف موحون کے سلاسل کا ہنیم سے  
دوست کی آمد میں دشمن کا بھی شرہ ساتھ تھا +  
جب بہارانی زمین خوف خزان پیدا ہوا + ناسخ  
سے ہے شب پیر تا بد نہیں مع + نہ با خوف رز  
مشرک کا ظفر سے نبی وہ رحمتہ للعالمین جسکی شفا  
سے + نہو سے عاصیوں کو شر کے دن خوف  
عیسائ کا +

خوش شہ فارسی کچھا (مذکر) ناسخ سے اس قدر  
مشرک میں وسعت رکھتے ہیں ہم سے پرست + اپنے  
گلشن میں فلک لاک خوش شہ انگور کا +

خوشی فارسی سرور شادی (مؤنث) شاد سے  
کھا زخم خندان سے یہ چشم تر نے + مجھے غم سے بکھو  
سو جتی ہے + دماغ سے آسان پھر تائب مغرب

خو یارسی یعنی عادت آتش سے فرشتے بھی  
تجھے کہنے میں مشیر شاعر یقین ہوا ایک الموت میں  
سے خوشی + رز سے پھر میں بسکے دست تا  
ہرم + خوشی سے کھن افسوس مجھ سے کی +  
خواب فارسی ہندی نیکو (مذکر) بااد سے قسم  
مجھے انہیں آنکھوں کی چپکی ہو جو چپک + شرب  
فراق میں کس کو نصیب خواب ہوا + آتش سے شب  
فراق میں بکھو سلائے آیا تھا + بگیا میں نے جوانی  
کو کو خواب آیا + ناسخ سے پیری آئی کو کی سے  
مگر غفلت وہی کیا ہمارا سائے خواب پریشان  
بڑھ گیا + ظفر سے کبھی جو خواب میں وہ شوخ پرتا  
آیا + تو پھر خوف سے آنکھوں میں سے خواب آیا  
خواب یعنی واقعہ (مذکر) اسیر سے نوجوانی کا  
نہ پیری میں کبھی ہوش ہوا + خواب دیکھا تھا جو  
شب صبح فراموش ہوا +

خوان فارسی اردو میں مستعمل ہے (مذکر) آتش  
سے کل ہو فراق یار میں کس کس کا دیکھئے تار  
کے نقل سے جو خوان نیک بھرا +

خوش شید فارسی ہندی سوچ (مذکر) مومن  
کرتے جو مجھے یاد شب وصل عدم کیا صبح کو خورشید  
نہ تا شام نکلتا + ناسخ سے ہو گیا دامن تر حقیقت



جو اسکو پڑھاتے ہیں وہ جیک کہ نہ آئین + خط سنا  
اوس شوخ کے میرا نہیں کہلتا +

خط عربی یعنی نوشت (مذکر) نسخ سے استرا  
منہ پہ جو پھر نے نہیں دیتا ہے یا + خود دینا ارے  
کیونکہ خط قرآن ہوتا +

خطا عربی یعنی گناہ (مونث) زندہ تری  
تیغ کے منہ کا بوسہ لیا + خطا بھروسے اتنی تو قاتل  
ہوئی مظفر سے ہم جو کہتے ہیں کچرا اشارہ ہے +  
یہ خطا لاکھام ہوتی ہے +

خطاب عربی نام یا مع یا القب (مذکر) نسخ سے  
گو رہی کہہ رہی ہو مگر کے ساتھ آپ خوش ہو گئے  
خطاب لہذا ظفر سے کہتے ہیں کہنے دو اوس کے لوگ  
دیوانہ مجھے + یار نے مجھ کو عنایت یہ خطاب چمکیا +

### باب خا و معجمہ مع فا

حققان عربی نام مرتب کا ہے دال و ہر کن اکر  
بمبہا سے گھر کے دروازے میں زنجیر لگی رہتی ہے  
میری وحشت سے اوس نہیں بھی فقان رہتا ہے  
آتش سے ایک عالم میں ہو بر چند مسیحا مشورہ  
نام بیار سے مگو حققان ہے کہ جو تھا +

### باب خا و معجمہ مع لام

خطا عربی خالی جگہ (مذکر) نسخ سے ہو پوہنک

ہوا ہو اگر افسانہ + ثابت از عالم میں نہ ہو گیا  
برق سے سائے دل تنگ کی دیکھئے کہ عالم میں  
ثابت خطا ہو گیا +

خطا عربی یعنی لوگ (مونث) زندہ اک  
نظر بام پر احریت نظر آجایا کر + دیکھئے کہ تر سے اک  
خلق خدا آتی ہے +

خامشش فارسی کسی چیز کا پہلا (مذکر) آتش  
سے ہوئی انگہین نہیں اکدم تجھے احر شسوار +  
یاد تیر سے دل سے کہتی ہے غلش تمیز کا +

خلعت عربی لباس جو امر کی طرٹ سے دیا جائے  
(مذکر) آتش سے کس کے داغ دل سے محشر  
میں بلایا جائیگا + روزناک خورشید کو عتاب سے  
نور کا + برق + جامد داغوں کا خلعت سودا پایا +

خلخال عربی پابر بن فارسی ہندی پاؤں  
نام زیور کا ہے جو پانوں میں عورتیں پہنتی ہیں  
(مونث) اسیر سے استقدر رو یا میں انگہین  
دل کے اوس کے پاؤں پر + یار کے خخال پا کر داب ریا  
ہو گئی +

### باب خا و معجمہ مع میم

خمیر عربی ہے فارسی اور اردو میں بھی مشعل ہے  
(مذکر) جان سے کمال منہ کا نوالہ نہیں ہو نہمت

خمین سری شیشے میں خطاب رہا +

باب خا و معجم مع ط و مھلہ

خط عربی بمعنی لکیر (مذکر) غالب ہے بے سے  
کسے جو طاق آتش لگے، کھینچا ہے عجز حوصلے سے  
خط ایام کا + الفربے شرکان میں خط وہ سر نہ  
دنبال دار کا + تازا ہے ہنرے تازیوں میں پھل  
کنار کا + وزیر سے مستعد قتل ہو تو ہو گا توین مرنے  
پر + خط جو گرون پہ کھینچ کا خط فرمان ہو گا +

خط فارس سی اور اردو میں بھی مستعمل ہے  
بمعنی آغاز ریش (مذکر) ناسخ سے کم ہوا خط شگاف  
سے فروغ آفتاب + کچھ نہیں غم گر خط رخسار جانان  
بڑھ گیا + نظر سے جو تر سے آتش رخ پر نہ خط  
غبرین ہوتا + تو آتش سے دیوان پریدان عالم میں

کھین ہوتا + وزیر سے عیا و اوڑھ سکے گا نہ اب  
عندلیب حسن + خط پھول سے عذار سے گلہ نام ہو گیا +  
خط عربی فارسی اور اردو میں بھی مستعمل ہے بمعنی  
مکتوب کے (مذکر) مومن سے آگے آگے نامہ ولید اور  
دیبا خط مشکین رقم یار دیا + غالب سے نامہ کے  
ساتھ آگیا پیغام مرگ + رہ گیا خط میری چہان  
پر کھلا + وزیر سے گردم عشق خیال خط جانان  
ہو گا + پھر توجہ خط میں لکھو لکھنا خط ریحان ہو گا + خط

خرام فارسی نرم رفتار نازکی چال (مذکر) اسیر  
سے ہزار طرح سے تقلید تیری کی لیکن + نہ لکے نہ  
نہ طاؤس کو خرام آیا +

خرمن (فارسی) کھلیاں ہندی (مذکر) مومن  
فروغ جلوہ تو حید کو وہ برق جولان کر + خرمین  
پھونک دیو سے ہستی اہل نہالیت کا +

باب خا و معجم مع زاء معجمہ

خران (فارسی) جڑ ہندی (مونث) آتش  
افسوس کیا جوانی رفتہ کا کیجیے + وہ کون سی  
بہار تھی بسکو خزان نہ تھی +

خرانہ عربی بھان رو پیہ پیا رہتا ہو (مذکر) داغ  
سے دل پر آرزو لٹا اسے داغ + وہ خزانہ نظر  
نہیں آتا +

باب خا و معجم مع شین معجمہ

خشکی فارسی سوکھاپن (مونث) ناسخ سے  
تر سے آگے خشک ہو جاتے ہیں کیا ہی تر ہو خط  
و یکہ یاد نکو کھن خشکی لب سونار کی +

باب خا و معجم مع ضا و معجمہ

خضابہ عربی فارسی اور اردو میں مستعمل ہے  
رنگ اور مجازاً موم و حنا کا رنگ (مذکر) عباس  
وہ بادہ نوش تھے پیری میں بھی نہ توبہ کی + شراب

و وہ دہن، گویا کہ ہے وہ خال رخ آفتاب کا دلہن  
سے خال مشکین آتش رخسار پر پید ہوا چشمہ  
خورشید میں بھی نیلۂ پیدا ہوا +

خانہ داران، فارسی گمانہ ہندی (نذر) زرد  
گو خاکسار خلق میں رہتا بند ہے + یہ یونان  
ہارا بند ہے +

خانقاہ فارسی فقیر کے رہنے کی جگہ (مونث)  
ساک سے آیا نہ لطف نشہ کے کچھ مگر کہیں ہم  
رات جس میں تھے وہ کوئی خانقاہ تھی +

خانہ پانچ اردو میں مستقل سبب (نذر)  
عباسہ دل پر داغ کی بھی ہے بہار، دیکھنے  
خانہ باغ نسکا ہے +

خاصیت فارسی قلم (نذر) اس سے گیسو جاناکی  
لکھوں گایوں میں منہیں اگر + نامہ میرا رفتہ رفتہ  
موقلم ہو جائیگا +

خاصیت عربی طبیعت اثر (مونث) ناخ سے  
بہترین بہن عاشق و معشوق ایک ہے + وینا سے  
خاصیت ہر چہا تیرے ڈاب کی +

باب خا، معجم مع باء موحده  
خبر عربی یعنی اٹھنا سندیا ہندی (مونث)  
ناخ سے میں ہی کچھ دبا نہیں دیکھئے سو ساقیا

کشتی موج و خبر لینے کو تھے تہا کی، عباسہ کبھی  
آتی نہ روح غالب میں، اگر خبر کچھ مال کی ہوتی +  
غالب سے ہم وہاں ہیں زبان سے جگو بھی بچکھ  
ناری خبر نہیں، آتی نہ خبر سے تو نہ کیوں آتی سے  
سوکا نامہ ان اشک کہ + بوخرواں کی مر سے اسے  
نیدہ تر گم ہوئی +

باب خا، معجم مع تاء فوقانی  
خفتن فارسی یعنی نام شہر کا ہے (نذر) ناخ سے  
لب میں رخ حلب نہیں زائین + آپ نے کیا کیا  
خفتن اپنا +

باب خا، معجم مع وال محله  
خندنگ فارسی یعنی تیر (مونث) اسیر سے  
میں نہ سمجھا تھا کہ دل توڑیگی یوں اداسی نظر +  
پار سینے سے خندنگ بے گمان ہو جائیگی +  
خبر صحت عربی کام پا کر کی کرنا (مونث) زند  
سے جو کیفیت اٹھایا چاہو اسے زند + تو خدمت  
کیجئے پیرمخان کی +

باب خا، معجم مع راء محله  
خبر عربی ہے مگر فارسی اور اردو میں بھی  
مشعل ہے (نذر) آتش سے مرد و ریش ہون  
سکھتے ہا توکل میرا خیم ہر روز ہے بیان آمد بلانی کا





لگائی اپنے یون تو دنیا بہت سی ہے + نہا سے  
خون عشاق کا جاتا ہی نہیں بالابالا + ہون سے  
پانی سے ہر سال جتا جلتی ہے +

### باب حاء مہملہ مع واو

حوص عربی اردو میں بھی مستعمل ہے مشہور ہے  
(مذکر) آتش سے میا دلے تسلی بیل کے ساتھ  
کنج نفس میں حوص بہرا ہے گلاب کا +

حور عربی فارسی دارو میں بھی مستعمل ہے مشہور ہے  
(مؤنث) آتش سے دور پہونچا ہے کال بادک  
منا کا شہرہ + دیکھنے حور وہ آئینہ رو آتی ہے نہ  
سے وہ پری ساتھ لیکے سوتا ہوں + حور جس کا پنا  
کستی ہے +

خوصلہ عربی مجازاً بمعنی ہمت و مقدور (مذکر)  
نسیم دہلوی سے اور ابھی چند ٹھہرا سے صدر  
درو فراق + حوصلہ لکلا نہیں ہے خاطر غمخوار کا + تلق  
سے رہا شباب میں باقی جو دلولہ دلکا + تو خاک  
نکلے گا پیری میں حوصلہ دلکا + زندہ ہو میری  
گریار میں عاجز نوازی کی صفت + سلطنت کا گہرا  
کو حوصلہ بوجا لگا +

حویلی فارسی مشہور ہے (مؤنث) ناسخ سے  
نگہ میری ایسی تیز پہونچے تیرے جلون میں +

انتادگی کے ہاتھ حل ہونا ہے مشکل کا +  
حلقہ عربی گہرا (مذکر) تلخ سے خیال ادس  
سر و قامت کا جو آگنج زندان میں + ہر نگہ طوق  
قمری ہے ہر اک حلقہ سلاسل کا + ذوق سے میں  
وہ ہوں غمخیز جبکو دیکھتا ہے وقت فرج + دیدہ ہر  
سے حلقہ جو ہر سا طور کا + غالب سے بسکیم ہوں غالب  
ایسی میں بھی آتش زیر پا + سو سے آتش دیدہ ہے  
حلقہ مری زربخیر کا +

### باب حاء مہملہ مع میم

حمام عربی نہانے کی جگہ (مذکر) جان سے  
بیگم یہ ٹھنڈی سانسین ہرین کیسے واسطے خمر  
سے سوا جو یہ حمام ہو گیا +

حما کل عربی تھوار اور جوشے بغل میں دکھاتے  
ہیں اور چھوٹی تقطیع کا قرآن (مؤنث) زندہ  
خدا حافظ ناصر او کی کر کا + سنا ہے گلے میں گال  
پڑیگی +

### باب حاء مہملہ مع ٹون

حنا عربی منہدی ہندی (مؤنث) مومن سے  
کیسے تھے کاٹ کاٹ آلودہ خوج سے ہاتھ یان انڈر +  
دہان دست عدد سے پاؤں میں تھی شب خالگتی +  
نظر سے کبھی ہمارا بھی خون مل کے دیکھو ہاتھ میں

|   |   |
|---|---|
| <p>ذرا جوانی کہے + کچھ مزہ دیکھو زندگی کے۔</p>  | <p>ترسے ہوں پلٹو + نسیم دہلوی سے لودگی رہی</p>  |
| <p>باب حاء مھملہ مع قاف</p>   | <p>دل ہی میں حسرت نہ برآئی + ساغر نہ بھرا تھا</p>   |
| <p>حق عربی (مذکر) مومن سے دامن حشر<br/>ملک بہر دعا گواہ زخم + پرتراحتی ملک کوئی<br/>اوا ہوتا ہے +</p>   | <p>کہ اہل کی خبر آئی + مومن سے کہیں کیا کس طرح<br/>گدڑی شب و عمل + گھٹا کی رات اور حسرت<br/>بڑا کی +</p>  |
| <p>باب حاء مھملہ مع کاف عربی</p>  | <p>باب حاء مھملہ مع شین معجم</p>  |
| <p>حکم عربی پروانہ فریان (مذکر) ناسخ کا فربان<br/>سیر ہم زمین محرم و اعطا + کر میگو سے پکلم نہ باہمی<br/>فراست کا + ذوق سے جو کچھ کہ ہو اہمیت وہ کس طرح<br/>نہو تا + حکم ازلی ذوق یونہی ہوئی جیسا تھا نسیم<br/>سے قیمت جان مہلت زیست کی یہ چند روزہ<br/>ہے + کہ پھر فرصت کہان جب حکم رب العالمین آیا +<br/>رند سے مینا کہتے کرتے مرغان نقش تک آئے تھیں<br/>میں اب رہائی انکی جو حکم ہو فریاد کا +</p> | <p>حشر عربی بمعنی قیامت (مذکر) مومن سے<br/>سور تھی منتظر مرغ صبح پہلو سے مری + وہ قیامت<br/>قد جو اوٹھا حشر برپا ہو گیا +</p>   |
| <p>باب حاء مھملہ مع صا و عھملہ</p>  | <p>باب حاء مھملہ مع صا و عھملہ</p>  |
| <p>حصیر عربی بمعنی بوریہ (مذکر) عباس سے<br/>بلند و پست عالم ایک ہے چشم حقیقت میں +<br/>حصیر فقر ہم پایہ بنا تخت فرید و نکا +<br/>حصیر عربی بمعنی فقہ (مذکر) اسیر سے شاد<br/>ہے دل قیدی زلف بت بے پیر کا + ہاتھ آیا<br/>ہے حصیر عافیت نہ بیکر کا +</p>   | <p>حصیر عربی بمعنی بوریہ (مذکر) عباس سے<br/>بلند و پست عالم ایک ہے چشم حقیقت میں +<br/>حصیر فقر ہم پایہ بنا تخت فرید و نکا +<br/>حصیر عربی بمعنی فقہ (مذکر) اسیر سے شاد<br/>ہے دل قیدی زلف بت بے پیر کا + ہاتھ آیا<br/>ہے حصیر عافیت نہ بیکر کا +</p> |
| <p>باب حاء مھملہ مع لام</p>   | <p>باب حاء مھملہ مع طاء معجم</p>  |
| <p>حلق عربی بمعنی گلو (مذکر) ناسخ سے میں اگر<br/>زینت قراک کے قابل ہوتا + حلق میرا بھی تو خیر<br/>قابل ہوتا + ذوق سے کم نہو اس آبِ خیر کی<br/>انہی آبرو + آج مدت میں ہمارا حلق ترا چاہا ہوا +<br/>حل عربی بمعنی عقدہ کشائی (مذکر) وزیر سے<br/>اگر عقدہ سرا پا ہے بزرگ اسٹک کیا غم ہے + مری</p>  | <p>حصہ عربی مکر او جزو (مذکر) داغ سے<br/>تائیگا کہنے سے تو مفت ثواب اسے زاہد ہند<br/>پہلے سے ٹھہر جائے مہین یا رن کا +</p>  |
| <p>باب حاء مھملہ مع طاء معجم</p>  | <p>باب حاء مھملہ مع طاء معجم</p>  |
| <p>حلق بمعنی مزہ (مذکر) مومن سے خطا دٹھاؤ</p>   | <p>حلق بمعنی مزہ (مذکر) مومن سے خطا دٹھاؤ</p>   |

حرز عربی مجاز بمعنی تہذیب (مذکر) مومن سے  
نامہ تھا کا یہ کو حرز جان تھا + یازیان بندوم  
افغان تھا +

حرمت عربی عزت (مونث) نسیم سے  
پہر عبث ہر وصلہ بیشتر زنی + حرمت تمام عمر  
کی نضاد بائگی +

حرف عربی شور ہے (مذکر) ناخ سے  
آوی بن آدمی کم کین نہو با ہم ملاپ + حرف کو دیکھو  
کہ کیا ہم جنس سے مدغم ہوا + ظفر سے ادا پورا  
نہو یک حرف اصلا مدنیروان کا + اگرچہ صد  
زبان ہو دوزبان خامہ مخندان کا + داغ  
سے وہ بہت کرے خدائی کی بائین خدا کی  
شان + جو حرف پڑھ سکے نہ کلام مجید کا +

حرف عربی بمعنی سخن (مذکر) وزیر سے  
زبان کشائی دانتوں سے ملگئی تغزیر کہیں جو  
لب پر مرے حرف آرزو آیا + ناخ سے کیا بھی  
ناثیر حلاوت ہے لب جان بخش کی + حرف منہ  
سے کچھ بھی نکلا تو شیریں ہو گیا +

حرارت عربی گرمی آنچ (مونث) صبا سے  
رگین رشتہ شمع سوزان بنیں + تپ غم کی آبی  
حرارت ہوئی +

باب حاد و محکمہ مع سین فہم

حسن عربی خوبصورتی (مذکر) مومن سے مذکور  
گئے ہم لول شب بائے جوانی سے + کہنا تنک  
دیکھئے وہ حسن روز افزون نہ ٹھریگا + ناخ سے  
کر دیا ہے غیب بین چشم لقاورنے مجھے + حسن تیرا  
لاکھ پردہ و نین نہان ہوتا نہیں + شاو سے  
بلوہ تند جوانی شعبدہ سے کم نہیں + رال کے  
شعلہ کی صورت حسن دلبر اڑ گیا +

حساب عربی گنتی شمار (مذکر) ناخ سے بہت  
جوگی غذاب حساب سے سبکو + جو پہلے روز  
قیامت مرا حساب ہوا + ظفر سے ستم تمہارے  
بہت اورن مٹا کا اک + مجھے سپہ موج یہی کس  
طرح حساب ہوا + صبا سے تو نقد و لگو لیکر کرا  
تو ہے نہر جا + روز حساب میری تیری حساب ہوگا +  
حسرت عربی ارمان افسوس کسی چیز کے  
نہوئے کا (مونث) ناخ سے حسرت ہی کچھ  
ترے بام وصال کی + کہ تاء تھی کند ہار سے  
خیال کی + آتش سے ملتا ہوں متصل کھن  
افسوس مزد و شب + حسرت ہے میرے ہاتھ  
کو کسے سلام کی + فوق سے جب میں دینا  
سکے چلا ہر تو یہ ادلی حسرت + تو اکیلا نہیں ہوا

کہہ کے یہ بات جو بین روئے لگا، اور ہی حال مرا  
ہونے لگا، ذوق سے اسے صنم کیا پوچھتا ہے  
حال میں رہجور کا۔ دل نہ اٹکا لئے کہیں اشد  
بے تقدور کا، آتش سے بیار رہا رہی عیسے نفوس  
میں، پوچھنا کہ کسی کو یہ کیا حال ہوا ہے، وزیر سے  
بعد مرنے کے مرے کوئی نہ گریان ہوگا، زلف بانان  
کا گر مال پریشان ہوگا۔

حال فارسی: بمعنی وجہ (مذکر) آتش سے  
معتول میر سے تول سے قوال ہوا ہے، صوفی کو  
غزل سکے مرے حال ہوا ہے۔

حاجت عربی: خواہش ضرورت (مونث) مانع  
سے اسوس و بین کی وصف میں تقریر کی حاجت  
نہیں، خط کی ہی تعریف میں تحریر کی حاجت نہیں  
نافر سے نفرت سے جو ہم دل کھو لگا کر باغجل میں +  
زراعت کے لیے باران کی حاجت کئے پڑتی +  
شاد سے زیبا بین رنگین قبائے تن پر نہایت  
نہیں حال کے اتو کی +

باب حاء، محکمہ مع یا، موحده

جیاب عربی: بھلا و بھد (مذکر) مانع سے  
بے ثبات اپنی بزم عیش جو ہے، شیشہ ٹوکی باجھا  
نہا، صبا سے ہر اک مقام پر نشو و نما ہے دلی +

چمن میں بھول رہا بحرین جباب رہا،

باب حاء، محکمہ مع یم عربی

بحر الاسود عربی: سیاہ پتھر کہ جو در کعبہ پر نصب ہے  
ماجی لوگ اسکو چومتے ہیں (مذکر) مومن سے  
یوہ صنم کے آنکھ کا لپتے ہی جان دی، مومن کو  
یاد کیا بحر الاسود اگیا +

ججباب عربی: پردہ (مذکر) آتش سے اون  
اکثر و نمین اگر نشہ شراب آیا، سلام جبک کے  
کر دنگا جو پہر جباب آیا، نافر سے جبکی ہوئی ہے  
سکستان میں آنکھ نہ گس کی، نافر وہ کون ہے  
جس سے اسے جباب آیا +

باب حاء، محکمہ مع وال، محکمہ

حد عربی: بمعنی انتہا (مونث) مومن سے  
نالہ فلک نم سے گدرا، کچھ حد نہ رہی مرو المکی +  
حدیث عربی: بمعنی سخن (مونث) مومن  
سے روکے حدیث شوق ادکی، آگ پر غن  
تھی تمنا کی +

باب حاء، محکمہ مع را، محکمہ

حرص عربی: اردو میں بھی مستعمل ہے، بمعنی الجوع  
(مونث) مومن سے عشق میں کام کچھ نہیں  
آتا، گر نہ کی حرص مال جاہ لہ کی +

چھانول ہندی یعنی سایہ (مونث) نام  
۵ جنون پسند مجھے چھانول ہے بولون کی  
عجب ہمارے ان زرد زرد بولون کی +

چھڑی ہندی کارڈ (مونث) نام  
اترے ہین گھوٹ آب زندگانی کی +  
چھڑی جیسے حلق پر قاتل دم تکبیر پڑتی ہے عبا  
۵ موبہ باد خزان نے کیا ہے تیغ حلال +

کیا ہے تجھ پر چری اسے بلبل گلزار پہری +  
رند ۵ تڑپتا ہے اک زخم کھا کر ابھی تو چھڑی  
پر چھڑی تھپہ بسمل پڑے گی +

چھڑہ فارسی منہ صورت (مذکر) نام  
چاند سا چہرہ جو پردہ سے عیان ہوتا دیکھا چشم  
عاشق کا ہر اک پردہ کتان ہو جائیگا + آتش  
۵ مال جنون تو نہیں تو عذر دیکھا کچھ سارا  
آج ہے کیوں چہرہ لیلے اُترا + رند ۵ دیکھ  
صورت تری پر یان کہیں پڑھ کر درود + واہ  
انسان کو دیا خالق نے چہرہ حور کا +

چھلا ہندی فتہ عربی کچھ فارسی انگشتی  
بگھین (مذکر) رند ۵ رشک بقیس بنایا ہے  
خدا نے مجھ کو + بدولن خاتم سلیمان کے چھلا تیرا  
چھڑی ہندی چوب تعلیم فارسی تہلی لکڑی

جسکو ہاتھ میں رکھتے ہیں (مونث) نام  
۵ فقیری کا سبب الفت قد آزاد کی + چاہے  
ہم بانوار کہیں پڑی شمشاد کی +

چھڑی ہندی کبوتر کے بیٹے کو بانس کی  
بناتے ہیں مشور ہے (مونث) نام  
ساتھ اڑنے میں باؤنگے ہامون کی طرح + چتر  
سلطانی ہے چھڑی او میں کبوتر باز کی +

باب چیم فارسی مع یا ہستانی

چھین ہندی آرام فارسی (مذکر) مونث  
گستاخانے فتنہ مشرک جگانگے + خواب عدم  
میں چین ہے گر خواب از کا + نام ۵ ہون  
وہ دیوانہ میخوار کہ صحرائیں کہیں چین خبر سائیہ  
اشجار مغیلان نہوا + ظفر ۵ خوب ہو گا مان  
جو سینے سے نکل جائیگا + چین مجھ کو اسے دل بھڑا  
آجائیگا +

چھین فارسی اردو میں مستحل ہے بمعنی شکن  
(مونث) آتش ۵ خود بخود کچھ دل شیدا کو  
ہے اندر و طلال + کس چین کے لیے درکار  
چین تھوڑی سی +

باب حاد و محمل مع الہ

حال عربی یعنی زمانہ موجود (مذکر) مونث

سہ نجی بزم پر دم پرتل ہے محفل میں جو آنکھ  
مگر تیغ نگاہ یار نے چو رنگ نہرایا +

چو پست و مستی فارسی ہندی لاطمی (مونث)  
ظفر سے کس کو مارا کس کا سر چڑا بتاؤ تو سہی + تم نے  
لو ہو میں یہ کیونکر چوب وستی ہے بھری +

چو پست ہندی بخت دار (مونث) نسیم  
جو چوٹ ہے اے دل تری خالی نہیں باقی + آخر کو  
دہی کی جو سنبھالی نہیں باقی +

چو پست ہندی یعنی جوڑ (مونث) ظفر  
ہمارا نالہ پر شور و سورا سرائیل + ہے چوٹ  
اے دل اندھو گین برابر کی +

چو پست ہندی ضرب عربی کرب فارسی (مؤنث)  
شاد سے دل پہ شاید کوئی صدمہ گذرا + چوٹ  
سینہ میں بشت آئی +

چو پست ہندی ناز و لال عربی (مذکر) زند  
سے بوسے گل سے مجھے دھوکا نہیں اوسکی بوکا  
چو پست ہندی ناز و لال عربی (مذکر) زند  
سے بوسے گل سے مجھے دھوکا نہیں اوسکی بوکا +

چو پست ہندی ناز و لال عربی (مذکر) زند  
سے بوسے گل سے مجھے دھوکا نہیں اوسکی بوکا +

باب جیم فارسی مع ہا

چو پست ہندی آبپاشی (مذکر) آتش  
مشق خرام میں عرق افشان ہے رو سے یار +  
چو پست ہندی آبپاشی (مذکر) آتش  
مشق خرام میں عرق افشان ہے رو سے یار +

چو پست ہندی آبپاشی (مذکر) آتش  
مشق خرام میں عرق افشان ہے رو سے یار +

چو پست ہندی آبپاشی (مذکر) آتش  
مشق خرام میں عرق افشان ہے رو سے یار +

چو پست ہندی آبپاشی (مذکر) آتش  
مشق خرام میں عرق افشان ہے رو سے یار +

چو پست ہندی آبپاشی (مذکر) آتش  
مشق خرام میں عرق افشان ہے رو سے یار +

چو پست ہندی آبپاشی (مذکر) آتش  
مشق خرام میں عرق افشان ہے رو سے یار +

چنگو ہندی کت آب فارسی و غرق عربی (مذکر)  
اسیر سے جام اگر ٹوٹ گیا کیسا ہے ترو و ساقی +  
صاحب جام نہیں جام سے چلو اپنا +

### باب سیم فارسی مع میم

چنگو ہندی بہر تو فارسی (مونث) ناسخ سے  
لگ چکے گلشن میں گراوس سر و سیم اندام سے +  
ہو چک موج ہوا میں نقرئی زنجیر کی + تلفر سے  
شمشیر برہنہ ہاتھ غنیمت بالوں کے چک پہر دیا ہے  
جوڑے کے گنداوٹ تھر خد بالوں کی مہکے ویسی +  
چمن فارسی کیاری ہندی (مذکر) نیم سے  
ہو شیدہ سے پسا ہوں سے ہر اک داغ تن پانا  
پا مال خزان آپ کیا ہے چمن اپنا تلفر سے تو آ  
اسد م کہ ہے وقت سحر کی بکدن ٹمندا زینختی  
ہوا ٹمندی مکان ٹمندا چمن ٹمندا + رند سے ترک  
کو پڑ کا تصور مجھے فرقت میں بند + قید میں دلیل  
شیدہ کو چمن یاد آیا +

### باب سیم فارسی مع فون

چنبر فارسی یعنی سروپش چلم (مذکر) اسیر سے  
مرد راس قدر ہوں جو قلیان کا شوق ہو گودا پ  
کے چلم ہو تو خیر حباب کا +  
چنگ ہندی کنگو و میں روشنی کر کے اڈا لے

مین (مونث) تلفر سے ہوا بلند تلک پر ہے میرا  
شعلہ آہ + ہوا پہ چنگ نین لیکے یہ چراغ اڈری +  
چنگل فارسی یعنی پنجہ آدمی وغیرہ (مذکر) آتش  
سے ہجران یارین تن خاک سے تنگ ہوں +  
اینا سے مرغ روم کو چنگل ہے باز کا +

چنور ہندی یعنی مور چہل (مذکر) ذریر سے  
ہو گئے تیمور سے حوصل جب لور اذیر + ہاتھ اڈھا  
جام سے سر پہ چنور ہونے لگا +

چنار فارسی اردو میں بھی مستعمل ہے ورنٹ مشور  
(مذکر) ناسخ سے تری سواری میں کی بجائے  
مین اسے سرو + بلو میں چمن گلستان سے ہی چنار آیا  
چنگکاری ہندی شرار عربی (مونث) ناسخ  
سے طور پر موسیٰ نے جسکا نام رکھا صاعقہ +  
ایک چنگاری ہے تیر سے آتش رخسار کی پتیش  
سے طور جس برق تہلی سے کیا ناک سیاہ +  
تیر سے آتش کدہ حسن کی چنگاری تھی +

### باب سیم فارسی مع واو

چورنگ سنسکرت مشور سے (مذکر) آتش  
سے کشتہ تیر خروہ پرتیغ ابرو بھی چلی + ای شکار  
انداز ہو چورنگ اس خجیر کا +  
چورنگ سنسکرت ہے نشانہ و ذکر ناسخ

چراغ آفتاب کا + نسیم سے ہمارے تمہارے توہین  
دلکی باتیں + نمانو اگر اسکا چرچا ہو ہے +

### باب جیم فارسی مع شین معجم

چشم فارسی ہندی آنکھ (مونث) صبا سے فراق  
یارین چشم اس قدر پر آب ہوئے + طناب عمر ہاری  
رگ حجاب ہوئے + زندہ دولا ب کا عالم رہا  
فرقت میں ہیشہ + غالی ہوئی اک چشم تو اک چشم  
بھرائی +

چشمہ فارسی پانی کا سوتا (مذکر) وزیر سے پناہ  
یو سے لب اوس پیری سے جب تو یہ سمجھا نہیں انسان  
کی قسمت میں چشمہ آب حیوان کا + داغ سے  
او کا ہے سبز کیسا جوض ہے کر دای ساقی + خضر  
آئے نہوں چشمہ سمجھ کر آب حیوان کا +

### باب جیم فارسی مع کاف عربی

چک ہندی بمعنی دروگر (مونث) اسیر سے  
کبھی اتار کے رکھا جو یار غم میں نے + اسیر چک کر  
کو ہسار میں آئے +

چکر ہندی بمعنی دوران (مذکر) اسیر سے آنکھ  
اوسکی پھری مجھ سے یہ باد زمیں آتا + کیا نصفت سے  
بیار کو چکر نہیں آتا +

چکو ہندی کبک فارسی جانور کا نام ہے (مذکر)

صبا سے یو اسے یار میں کیا وکھو اضطراب رہا + چکو  
چاند کے خاطر بہت خراب رہا + آتش سے خون عشق  
میں رہتا تھا امتیاز نہ کچھ + چکو رطوبت گلو کا مالہ  
کیا کرتا +

### باب جیم فارسی مع لام

چلم فارسی و ہندی دو نو نمین مستحل ہے (مونث)  
اسیر سے سوز دل سے کس طرح خالی ہو اپنا کوئی  
شعر + محنتیں کین مدتوں چلین بہرین استاد کی +  
چلمن ہندی پردہ نے وغیرہ (مونث) اسیر سے  
آنکھوں میں یہ کس پر و نشین کبے قصور + چلین جو  
در چشم پوٹھکان کے پڑی ہے +

چلمن ہندی طور (مذکر) نسیم سے ساتی وہ پلا  
کے کہ دو عالم ہوں فراموش + ہو جاے جدائی سے  
نرالا چلمن اپنا + ناسخ سے منہدی سے ہو شعلہ  
قدم اوس رشک پیری کا + پاپوش نے سیکھا ہے  
چلمن کبک دری کا + آتش سے فریب حسن سے  
گبر و مسلمان کا چلم بگڑا + خدا کی یاد ہو لا شیخ بت  
سے برہمن بگڑا +

چلمن ہندی بمعنی رواج (مذکر) آتش سے سکھ  
داغ و خاک دن مر کا آئیگی + عشق کے بازار میں  
اونکا چلم ہو جائے گا +



چتون ہندی نظر نگاہ (مونث) زندہ ہون  
یہ نہ تھی تم سے چشم امید کہ دودن میں چتون لیا

### باب ہیم فارسی مع را و ممل

چرخ فارسی اردو میں بھی مستعمل ہے (مذکر)  
مومن سے ہوتا ہے آہ مچ سے داغ اور شوزن  
کیسا چراغ تمہاری کبھی گل ہو سکا غالب سے  
نموشی میں نہان خون کشتہ لاکھوں آرزو میں  
چراغ مرده ہوں میں سیربان گو غریبان  
سہ جی لیتی ہے وہ زلف سید نام ہمارا بختا ہے  
چراغ آج سر شام ہمارا ذوق سب میں بڑا ہے  
ہوں لب خندان یار کا کیا کیا چراغ ہنستا ہے  
میر سے مزار کا

چرخ فارسی یعنی آسمان (مذکر) مومن سے  
گل رنگ ہوا اگر پونہ خون سے مرے واسن کیا  
اب بھی نخل چرخ سید نام نہوگا + زندہ با  
مارے مری نالوں نے جو پیچ شب پیر + مست باقی  
کیطرح چرخ بھی چلا اٹھا +

چرخ ہندی ذکر عربی (مذکر) غالب سے  
دہان ہر بت پیارا جو بنخیر رسوائی + عدم تک  
یونان چاہے تیری بیوفانی کا + وزیر سے ہر قسم  
میں رات تھا چرخ شراب کا + روشن ہوا تھا شبنم

چاند ہندی مینا (مذکر) امانت سے ہلال  
دیکھ کے ادس و شک ماہ کا منہ دیکھ + خوشی سے  
تجسکو امانت کیلگا سہارا چاند +

چاندنی ہندی روشنی ماہ عربی قمر اورتا  
فارسی (مونث) مفسر سے جوزلف رخ سوتر سے  
شکوہ سے سرک جاتی + تو چاندنی سی ہے اسے ماہر  
نکل آتی + وزیر سے رات کو بھی چپکے اوسکے  
گھر میں جا سکتے نہیں + چاندنی چپے ہوئی ہے  
سناپ دیوار کی +

چاند گھن ہندی عربی خسوف و مذکر  
امانت سے تیرے منہ پر جو رکھا غیر سیہ  
قام نے منہ + مجھ کو افسے زشک قمر چاند گھن  
پاؤ آیا +

### باب ہیم فارسی مع با و فارسی

چپ ہندی یعنی خاموش (مونث) مومن  
سے پردے سے اک آواز خوش آئی + جس نے  
چپ ہے مجھ کو لگائی +

### باب ہیم فارسی مع تا و فوقانی

چتر فارسی چتر ہندی (مذکر) اسیر سے  
واہ اسے دور فلک فائدہ احسان آباد + چتر بخشا  
سرمنور کو انگڑائی کا +

ذوق سے کہیں نہ ہزار میں سودا ہوں زنتا  
کہ زلف و جیلاز ہے محبت کے گرفتار و نکا +

### باب حیم فارسی مع الف

چاٹ ہندی گزوک (مونٹ) انفرسٹ سناستے  
ہیں سناقی کو محو غار و وہب کے کہ ہو چاٹنگو  
مزے دار و وہب کی + ذوق سے ہائے بغیر خون  
کوئی رتی سے تیری تیغ + سب تو اسکو چاٹنگو  
لگی ہوئی +

چاہ ہندی محبت بی بھنی دوستی (مونٹ)  
داغ سے تول میزان ظفر و شمع و دوست  
کسرت کم ہے ترس چاہ کہ ہر بڑھتی ہے + اسیر  
سے اتنا تو جذب عشق نے بار سے اٹھ کر کیا + میری  
طرح سے اذکو مری چاہ ہو گئی + ناخ سے نہ فقط  
چاہ مجھے قامت و لدا رکی تھی + مثل منصور زمانہ  
کو ہوس دار کے تھی + شاد سے محبت ہو تو  
تو بھی اپنی چاہ ہوتی ہے + حقیقت میں یہ تیغ  
سے دل سے دگوراہ ہوتی ہے +

چاہ فارسی کنزان ہندی ہیر بربلی (نکر) آتش  
سے جان شیریں سے بہرہ دل کو تمنا ہے  
یہی + آب شیریں کے مجموعہ چاہ زنتان تیرا ہوا  
سے غم نہیں زہرہ جینیون چاہ باہلی ہو نہ وہ و وہا

مرنے کو کہیں چاہ زنتان لگی +

چا و ز فارسی اردو میں متعلیٰ سپہ رواہ علی (مونٹ)  
وزیر سے خوب رو خدا پسے گنگون سے ہاری

قہر کو + چا و رکھ نقش پاسے یار نے تیار کی +

چاک ہندی فارسی جیج نکال (نکر) ناخ

سے خبر کال کو سر کشنگی کی تھی ناخ + جو میری

ناک سے تیار او س لینے چاک کیا +

چال ہندی زنتار فارسی (مونٹ) ناخ

سے استرا پہرنے سے روئے بار پر ہے وہا

پال + اس کجبت نے سیکھی ہے کیا تلوار کی + زہر

سے تو خرا مان ہو تو اسے رشک میں سنا تمہیں +

پال پیدا ہو تو اب میں بھی سیاروں کی + داغ

سے وقت خرام ناز و کہا دو جہا جہا + یہ چال

کی یہ روش آنکھ کی ہے +

چاند ہندی اجتاب فارسی (نکر) آتش

ساقی ہوں تیرے روز سے مشتاق وید کا +

دکھلا سو جام نے میں مجھے پانڈ عید کا + ناخ سے

یہ نور ہے روئے مہر چین کا کہ ہو انجل جانچو وہا

کا + جو حلقہ ہے زلف غمیرین کا وہ ایکہ ناقہ ہے

مشک میں کا + داغ سے کہتا شب فراق ہوں

مشتاق وید کا + غور شہید ہو گیا ہے مجھے چاند عید

کا +

ہین کشور سی دوستم گردن ہے صراحی دار غضب +  
اور اوسین شراب سرفی پان رکستی ہے ہلک  
پھر ویسی ہی +

جنک ہندی آواز گنگرہ (مونی) نظریہ  
وہ گاسے تو آفت لائے سپہ ہرنال میں لیو جان  
لکال + تلج اوس کا اوٹھائے سو فتنے گنگرہ  
کی جنک پھر ویسی ہے +

جنسکار ہندی فارسی آواز نیمیر گنگرہ وغیرہ  
(مونی) اسیر سے خلقت زین میں خواب  
سے بیدار ہوئی + شور مشمری ز نیمیر کی جنکا  
ہوئی +

چونک ہندی جو جبل گرانی (مندر) بحر  
بڑھتی جاتی ہے نزاکت یار کے بالونکے ساتھ +  
چونک زلفونکا بھی اب باد کمر ہونے لگا +

چونکا ہندی عطف باد فارسی (مندر) ناغ  
سے ایسے ہی ہوں اس قدر لاغر ملک کو اور چلا  
باد کا چونکا مجھے تخت سلیمان ہو گیا + آتش  
کاٹ کر نہ بھی مجھے صیاد بے قابو نہ چور + ناتوان

ہوں باد کمر چونکا اور لایا ایگا + شاد  
بہرہ سا کیا ہے دم آیا نہ آیا + حیات ان کی  
چونکا ہے ہوا کا + داغ سے اب خاک میں

لکارا آجے کون ہم تک + آئے نہ آئے کوئی چونکا  
کبھی عبا کا +

جہڑی ہندی آہستہ آہستہ پان کا + دن کر  
بہل کے دکا تار بر سنا + مویش (انغ سے ہر  
روز سے مشاہد ہے جہڑی سادون کی + اسی پیر  
سے کیا آنکھ لڑی سادون کی + لکڑ سے دھابا  
گریہ سے پاتا سے ابر + لگا سے تو بھی پڑی  
چشم تر برابر کی +

### باب جیم عربی مع یاد تستانی

جی ہندی بمعنی جان دول (مندر) چشم سے  
مناخون اس قدر چمن روزگار سے + جب کوئی  
گل مہنیا تو مرا جی دہل گیا + داغ سے نالہ ہر  
اک بشر کے جگر سے نکل گیا + جی ہی نکل گیا +  
جو ہر سے نکل گیا +

چیتو ہندی ز نار فارسی وہ دہا کا جو ہندو لک  
گئے میں ڈالتے ہیں (مندر) بحر سے ڈہا کا دیا ہوں  
لے فنا دیکھ کر مجھے + اوٹھا جو میں ہنیو کر سے  
پہنٹ گیا +

جیلانی نہ میر مرکب مجھ جیل اور خانہ سے جیل  
فرانسیسی ہے بمعنی قید کے اور خانہ فارسی بمعنی گھر  
میں قید خانہ عربی میں زندان فارسی (مندر)

احوال پریشانی دل کا + جب تک کہ شکر ترا  
جوڑا نہیں کھلتا +

جو کہوں ہندی عربی خسران بمعنی زیان (نوش)  
زندہ نہ کر عادت وہ لگہ لگہ پیچا پیچا + بدائی  
کی جو کہوں جو ایدل پڑے گی +

چور عربی بمعنی ستم (مذکر) مومن سے دینی  
سجدہ در ایسی ہی تصویر ہے اب + چور جو بندے  
پہ ہوتا ہے بجا ہوتا ہے +

جوڑ ہندی بمعنی بہتان (مذکر) زندہ عدد  
غیر نے تجھ کو دلبر بنایا + کوئی جوڑ مجھ پر مقرر نہ آیا +

### باب ہیم عربی مع کا

جھوم ہندی نام زیور کا ہے (مذکر) ظفر سے  
چرخ پر شہری تر سے عقد شریا کی چمک + جب  
کہ ملتے پہ تر سے رات کو جھوم چمکا +

جہنم عربی بمعنی دوزخ (مذکر) زندہ ضرور  
حشر کے دن عامیوں کی ہوگی تلاش + نہونگے  
ہم تو جہنم جلائیگا پھر کیا + داغ سے نہیں ہوتی  
کیونکہ بھی گوارا اپنی ناکامی + جسے تو بخش دیتا ہے  
جہنم اوس سے جلتا ہے +

جھاڑ ہندی جھاڑ شیشہ کا مثل درخت کے بنا  
ہوتا ہے اوسین روشنی کہ زمین پر چمکے جاوے حال میں

شریا کہتے ہیں (مذکر) آتش سے دین نہ ارباب  
صفا ہرگز کسی کے دکھو رنج + گوشہ دامن سے اوجھا  
جھاڑ کہہ بلور کا +

جھاڑ ہندی بمعنی جبار و ب (مونث) صبا  
آتے ہی باو خزان نے ایسی جھاڑ و پھیری + چاک  
کل پتا چین میں باغبان رکھتا نہیں +

جھاڑ ناری بمعنی کشتی بزرگ (مذکر) اسپر  
سے پھر گیا ایسا ہمارے نالہ دل کا وہ ہواں +  
یہ جھاڑ گنبد گردان و خانی ہو گیا + کیف سے  
بحر خشک کا کنارہ ممنوعون اپنا نہیں + غرق خشکی  
میں جھاڑ گنج قارون ہو گیا +

جھان ناری بمعنی عالم (مذکر) زندہ  
اک جھان دیوانہ اوس لطف و تہ کا ہو گیا +  
ابتدای میں یہ سودا انتہا کا ہو گیا +

چمک ہندی بمعنی وحشت (مونث) زند  
سے ہو جائیگا رام رفتہ رفتہ + وحشت لوگنی  
چمک رہی ہے +

چمک ہندی بمعنی دیوانگی (مونث) زند  
سے باقی ہے ابھی اثر جنون کا + سودا لوگنی  
چمک رہی ہے +

چمک ہندی بمعنی تجلی و روشنی ظفر نکھین

(مذکر) ظفر سے خون عاشق کا ہے لگلو نہ تر سے  
عارض کو قتل ہونے میں ہمارے ترا جو بن لکھا  
وانغ سے کہا غنچے سے مرجا کر یہ گل نئے ہمیشہ  
کب رہا جو بن کیسا +

جوش ناری ارو زمین بمعنی زیادتی و  
اوبال کے متصل ہے (مذکر) ظفر سے دنیا میں  
اک جہان کو ہاسیل اشک سے + پر دل میں  
میرے جوش سایا رائے رگیا + اسیر سے ہمارے  
روئے سے چلیگا حسن چہرہ یار + جو منہ برستا  
جوش بہار ہوتا ہے + مہاسہ جب اوس  
بے عہر کو اسے جذب دل کہہ جوش آتا ہے + مرنے  
کی طرح کہوئے ہوئے آغوش آتا ہے + مانغ سے  
بیتر سے گیسو مینے دیکھے جوش سودا ہو گیا + روئے  
آتشاک سے ہیجان مہرا ہو گیا +

جواہر معرب جواہرات (مذکر واحد) امانت  
سے بلوس زرنگاری اور پردہ راہوا + نیچے  
ہے کشیون میں جواہر ہرا ہوا +

جواب ناری بمعنی مقابل کے (مذکر) اسیر سے  
کیسا جو خالق عالم نے خلق دل میرا + خلیل نے یہ کہا  
کہہ کا جواب بنا + آتش سے دنیا کی خرابی  
میں نہ گھر بسنے بنایا + جنت میں نہ لکھیا جواب

اوسکے ہمان کا +

جواب عربی بمعنی پاسخ (مذکر) انغ سے سان  
قاصد کو دان جواب ملا + میرے خط کا بھی جواب  
ملا + آتش سے وہ کوہ اوس بت بدین کا کوہ  
تھکین سے + ہزار ہونے پکارا نہ کہہ جواب آیا +  
ظفر سے ترا سخن ہے نغز وہ کہ سامنے تیرے  
ہوئے شوش سخنور نہ کہہ جواب آیا +

جواہر عربی ناری ارو زمین بمعنی  
موج تیغ (مذکر) گویا سے قتل عشاق سے  
اب نفرت ہے + تیغ ابرو سے یہ جو ہر ہی گیا  
تلخ سے دوستوں کے سر کے چن چن کے  
مقتل میں قلم + چشم مینا ہے ہر اک جو ہر ترسی  
برق سے افشان سے ابرو کے دو چندان  
نمود ہے + جو ہر بڑا ستارو سے تیغ ہال کا +  
جو ہر بمعنی ہند (مذکر) مانغ سے کھول دیتا  
اگر جو ہر شمشیر کیس + چپ گیا تیرگی جنت سے  
جو ہرا پنا +

جو ہر بمعنی خفت (مذکر) ظفر سے مراد اوز  
تیرے تیغ کا دم ایک سا ہے + جو ہر اخلاص کا دوز  
میں ہم ایک سا ہے +

چوڑہ ہندی نغز ہنس (مذکر) ظفر سے کھلتا نہیں

نئے گیا دل سے مشاع صبر کو کون اسے تلفظ + سچ بتا  
یہ نفس بگم رہا سے کیونکر گم ہوئی +

جنوں عربی دیوانگی (منکر) مباحہ کچھیں  
سے بھی بڑھ کے مرا حال ہو گیا + کس تھرکا جنین  
نچے امسال ہو گیا +

جنگ فارسی ٹوٹی (مونث) ناسخ + صبح  
نامہ جو لکھا تیرے خط مشکین نے + نہ ہی جنگ  
جو کچھ میرے اور انیار کے تھی +

جنت عربی بہشت (مونث) دل غصہ کیا  
نظارہ بزم غیر میں ادس عورتوں کا یہ کیا معلوم  
تھا دو زمین جنت ایسی ہوئی ہے +

جنگل فارسی اردو میں بھی متصل ہے (منکر)  
تلفظ + مون وہ سرگشتہ جنوں میں کہ بگولے  
کی طرح + اسے تلفظ دیکھ گئے پھر مجھے جنگل گھاتا +

جنازہ عربی لاش مردے کی جو دفن کر نیو  
لے بادین (منکر) ناسخ + یہ شوق بہر فنا  
ہے کہ بے اعانت غیر + اسی گلی کو جنازہ ہوا  
روان اپنا + زندہ جز میا کیسی سے مرا  
مردہ اوتھا + ادسنے کا ندا دیا اگر تو جنازہ اوتھا +

باب جیم عربی مع واو

جوہن ہندی شروع جوانی مغربان عربی

جلسہ عربی ملاقات محل نشست (منکر) شاہ  
سے بیتی ہے سانس جب تک قائم ہے بزم  
اسے دم سپہ تیرے دم تک جلسہ اس نہیں کا +  
وانغ + سرہنی صدائیں میں ادس شوخ کی  
ہی + القہی یہ جلسہ گمان ہو رہا ہے +

باب جیم عربی مع میم

جمع و خرچ فارسی بچنے حساب آواز خرچ کا  
(منکر) غائب سے نہ کہہ کر یہ بمقدار حسرت دل  
ہے + مرے نگاہ میں ہے جمع و خرچ و رہاہ +  
جمال عربی خوبصورتی (منکر) ناسخ + یا ہی  
ہے کہ برسوں حال رہتا ہے + وگرد ماہ کو ایک  
دن کمال رہتا ہے +

باب جیم عربی مع نون

جن عربی فارسی بہت ہی (منکر) ناسخ  
سے حسن و محبت خیر ایسا ہے تو کیسے آدمی +  
اسے پری ہم جن بھی کہتا باولا ہو جا دیکھا + لاش  
ہے کیا کیا پری او تاروی ہیں شیشہ میں آہ  
جن کو نسا پلٹتے میں اپنے معین ملا +

جہنس عربی قسم کسی چیز کی (مونث) آتش  
سے نہایت سالن صحن کے ہوا ہے عشق میا  
ساتھ یہ نفس خریدار لے پھرتی ہے + تلفظ +

بھی نظام نے تو کیا کی

باب ہیم عربی مع کافہ فارسی

چکر فارسی کیجا ہندی (ذکر) غائب ہے  
ایک تیر جس میں دونوں چہرے ہونے میں  
وہ دن گئے کہ اپنا دل سے جگر جدا تھا + وزیر  
کچھ خبر ایسی سنی دل سے خبر ہونے لگا خط  
کے پرزے دیکھ کر ٹکڑے ٹکڑے ہوئے گا +

جگنو ہندی کرم شبہ اب فارسی (ذکر) اسیر  
دل سوزان ہمارا پس گیا جب زلف  
جانان میں + کما سب نے شبہ تاریک میں  
جگنو چلتا جا +

جگنو ہندی زیور کا نام ہے (ذکر) زندہ  
سر کا ڈوپٹہ شبہ کو جو گردن کے پاس  
کے طرح یار کا جگنو چپک گیا +

جگنو ہندی جان فارسی (مونث) مانع  
وسعت آباد جہان آگ ہوا زیر ملک + چاہیے  
جو جگنو زیر زمین تھوڑی سی +

باب ہیم عربی مع لام

جلوہ عربی معنے ظاہر کرنا اور لپٹ لگوں کو  
دکھانا کا ہے ہمارا یعنی خرام معشوق کے متعل  
ہر ایک نے ذکر نسیم دہلوی سے چشم عاشق نکلتا

اس نیرات سے نسیم + شاید بائیں نظر جلوہ  
بال ہر گاہ + اس سے پہلے سے عمر زمان اپنی  
باقی ہے + بہتر جلوہ رنقار نظر آتا ہے +  
آخر سے صورت بہتون کی عجب اللہ کی  
قدرت + ہر نبو سے میں اک اور ہی جلوہ نظر آیا  
چندر عربی و فارسی وارو میں مستعل ہے  
کتاب (مونث) اسیر سے معنوں غم میں  
قابل رقت ہزارا + دیوان ہمارا جلوہ نورین  
ہے ہمار کی +

جلوہ کتاب کی جلوہ (مونث) اسیر سے لایت  
ہرین دیکھنے کے مرے داغ ہائے تن + پیش عجب  
رکتی ہے جلوہ اس کتاب کی +

جلوہ عربی بمعنی پوست جوان (مونث) آخر  
سے ہمیں چھو چھو کے تو پارس کا ملا ہے رتبہ  
ہم نے یہ جلوہ بن آپ کی چپکائی ہے +

جلوہ ہندی حسد و غصہ (مونث) مومن  
یوں داغ عدو کا شکر اسے دل + بے شرم تھے  
جلن نہ آئے +

جلال عربی تیزی و ذکر مانع دیکھنا  
جو وہ پہر کو جلال آفتاب کا + آیا وہین خیال کسی  
کے نقاب کا +

جرس عربی کنشاد گھڑیال (مذکر) ناسخ  
 سنہ پس باز ڈا لیل یہ کتاب ہے جس میں ل کا  
 ہا یا پروہ غفلت پس پروہ ہے محل کا  
 جسم عربی بہنی گناہ (مذکر) نسیم  
 کہہ ان نہ حدتہ ہون میں اپنے جرم بے تفسیر کا  
 نقل کے بعد ایک دست تک اور نہیں شرابی کا  
 جریب فارسی عصا عربی لائٹی ہندی (مؤنث)  
 تلفر سے جریب کا بکشان تو نے ضعف پیری  
 میں کہی نہ اسے فلک پر ہاتھ سے پھینکی

### باب جیم عربی مع را و ہندی

جر ہندی پنج فارسی (مؤنث) تلفر سے  
 کیا قیامت ہے باری سر راہ و قحان جس  
 مانع و ہرین جڑ ہر شجر کی ہلکی، شاد سے دل  
 ہی نہ را امید کیسی، جڑ کٹ گئی نخل آرزو کی

### باب جیم عربی مع را و چم

جز و عربی فارسی اور او وین بھی متصل ہے  
 پہنچنے کے لگا (مذکر) ناسخ سے نگہت کا کل  
 بیجان سے جو ریتو تشیر + عطر مجموعہ کا ہر جسز  
 پریشان ہوتا

### باب جیم عربی مع سین و چم

جسم فارسی نقص عربی (مؤنث) آتش سے

شبہ زاق میں اسے روز وصل تا دم صبح + چراغ  
 ہاتھ میں ہے اور جستجو تیری، ناسخ سے یون  
 تو ہر کوئی ہے بیان خواص بحر طریں، جستجو غلو  
 ہے لیکن گو ہر نایاب کی

جسم عربی بدن (مذکر) ناسخ سے کھل گیا  
 پیرزن میں جسم مجہد یاس کا + ایک عالم کو گمان  
 ہے شمع اور فانوس کا + تلفر سے جسم لاغر تر سے  
 سودا کی کا اب ایسا ہوا + جس چشم مور جواں  
 پانوں میں ڈھیلا ہوا + وزیر سے ایک ہاتھ  
 اک پانوں سے ہے جسطرح زفتا رنگ چستہ پختہ  
 میں سدا گو جسم آوا ہو گیا

### باب جیم عربی مع سین و چم

جشن فارسی غل خوشی کی (مذکر) سا  
 سے غفلت مستند نشینی کا چشمن، جشن چشمنی  
 سے بھی کچھ بڑھ گیا، مباح سے بہار آتی چسپاتی  
 کا یہ زمانہ ہوا + تمام میکہ دن میں جشن فرما دیا

### باب جیم عربی مع فا

چٹا فارسی یعنی ستم (مؤنث) آباد سے  
 ابرو اتا ہے تشریاتی سے بکلی دل مراد پیریں  
 دیکھ نہ دشمن بھی جفا برسات کی + مومن  
 سے اگر غفلت سے باز آیا جفا کی + غاف کی



جادو نظر آیا +

جاگیر فارسی گرا رو دین بھی متعلق ہے قلع زمین کا  
جو بادشاہ سے ملا ہو (مونس) جان سے اسے جان  
بسر ہو گی کس طرح سے اوقات میرا کہیں نہ ہوگا  
نہ جاگیر تمہاری +

جان فارسی روح عربی گرا رو دین متعلق ہے  
(مونس) ظفر سے خیال زلف نے یہ عقلیات  
سے کہو دی کہ اپنے جان ہی آج اپنے ہاتھ کو کھو  
مومن سے اگر امید بر نہیں آتی + جان رقی تلم  
نہیں آتی + ناسخ سے اپنے اپنے بخت یوسف  
وزیر الخاں مول لے + جان شیرین مفت میں جاتی ہے  
فساد کی آتش سے اس مشقت سے  
اسے خاک نہوگا حاصل + جان عبث جسم کو بیکار  
لیے پھرتی ہے +

جال فارسی بہنی دام اردو دین بھی متعلق ہے  
(نذر) ناسخ سے اور کے باجائگی کہاں بنا  
مے + ابر باران کا جال آپہنچا +

جانماز فارسی اور دین میں جسکو بچا کر ناز  
پڑتے ہیں (مونس) اسیر سے تھی جو زاہد  
جانماز اسیر ہستے ہیں وہ بھی رہن جام ہوئی  
جانماز فارسی عربی جوان اردو دین بہنی معرہ

مستحق ہے (نذر) آتش سے بلبل کا منتہیں  
کل سے نہیں خوش آتا + تعلیم آدمی کی رہا  
نہ کرنا +

جانماز ہندی موسم سرما (نذر) انفرس ہونے  
گرمی گلابی اودھ کنگون سے پھر جانماز  
اسے پری پیکر گلابی ہو گیا -

جانماز ہندی نسخ الکابوت عربی کاش نماز  
(نذر) شاد سے پوچھا ہوا مال نہیں خیرا میں کریون  
سے دجالا دین بنایا تار گرب بدن کا +  
جامہ فارسی کپڑا ہندی (نذر) سے گونا گ  
مین ملا ہون لیکن وہی صفا ہے + کافور سے جو  
اور جانماز میرے کفن کا +

باب جیم عربی مع بار موحده

جہین عربی اتما ہندی بمعنی پیشانی (مونس)  
ناسخ سے سنگ اسود کی طرح سب رخ زاہد ہو  
سیاہ کیا جو سجدوں سے ہوئی تیرہ جہین ٹھوری

باب جیم عربی مع وال ممل

چوہ عربی بہنی نہر جازا لکین سرخی تیرہ جو کسی صفحہ کی  
(مونس) ناسخ سے جانماز معرف لکھی ہے خط  
دلدار کی + چاہیے جدول مرے دیوان کو زنگار

باب جیم عربی مع را ممل

لی گئی ہے۔

### باب ثانی و ہندی معہ

مشائخہ ہندی بہنئی آرایش زینت عربی (مذکر)  
ایر سہ نم زانودہ و بران مین مصاصیلے بریا  
مسند + قیصری دین میسر نما شہ ہے کوا میری کتا  
مٹھو کر ہندی انرش یا (مونث) داغ سہ  
رکھے قدم سنیل کے ریشق مین وہی آگے  
ہی جسکو بد گئی ہو کر لی دلی۔

### باب ثانی و ہندی معہ یا تختانی

طیس ہندی دروناری (مونث) رند  
سہ ٹیپین ٹیپن نہ دل کی دوا با۔ با گئی کوسا کتا  
ان نے کس کی اسے بد و نالکی۔

### باب ثانی و مشائخہ معہ میم

شعر عربی بہنئی میرہ پیل (مذکر) وزیر سہ  
یار کا نخل عداوت بارور ہونے لگا پڑ پٹی  
دل مین گرہ پیدا تھ بیوٹ لگا + آتش سہ  
سن کہر کر آشتا ہے ہوا + نو خال + پھونچے  
تب زیر شجریم جب شربت تارا + نمر سہ پہلے تو  
دل زینت مجتہد شربت پیرا + ہر گتہ مسرت کے  
فل نعم کا شہ پیدا ہوا +

### باب ثانی و مشائخہ معہ لون

شفا دہی بہنئی تھرب (مونث) نافر سہ منہ کیا  
میرا نافر کو کون نعت سے اپنے او سکی شفا نرا تہ  
سہ قرآن مین کی +

### باب ثانی و مشائخہ معہ واو

ثواب عربی بدلاؤن (مذکر) جبا سہ  
اسے زاد و ریالی دیکھی ناز تیری + نہت اگر ہو  
تو کیا ثواب ہوگا۔ شاو سہ بیوہ بونا ہی کی  
کٹاری تھی دو کا تشہ نامی + جو پڑا تھ بونا پانی  
تو او نہیں ثواب ہوتا۔

### باب چیم عربی معہ الف

جام فارسی پیالہ شراب کا (مذکر) غاب سہ  
اور بازار سے لے آئے اگر ٹوٹ گیا + سا غم جم سے  
مرا جام سفال اچا ہے + مومن سہ اگر گڑبش  
یسی ہے بچون کے شیم میگون کی + کہ نہ ساتھی  
مین جام بادہ لگگون نہ ٹھوٹے گا + ناسخ سہ ہے  
اپنی بزم مین جلوہ درام شیشہ کا + شیشہ ہی کہ نہ  
ساتھی مین جام شیشہ کا + فوق سہ پریش دو  
مشرع ہو جو تو تم لکھی کہ تھیت + کہ مرو ماہ میرا  
یان اک جام چلتا ہے۔

چار و فارسی بہنئی شہ ہندی ثواب دیکھ گیا  
سہ افسی با بار کا گیسو نظر آیا + انگور مین چکا

مجھے گل کہانے کو لو کہہ کا تو اعلیٰ ہے، کچھ سے  
وکیمننا جاڑے میں عالم میرے اشک گرم کا + اسکا  
چہرین ہے اتوا حمام کا +

توقیر عربی عزت کرنا دسوت (مونس) سے پہلے  
تھا عالم میں اپنے واسطے پوری وقار + جب سے  
ہم عاشق ہوئے توقیر سب جاتی رہی + آتش سے  
طاقت اس لئے تجھے بت بے پیر کم کر دی + کہ  
تو نے غیر کے خاطر مری توقیر کم کر دی + شاید  
آبرو ساری تھی جب تک قطع تھے پائے طلب +  
اتھم پہلے نے جہان توقیر آدمی رہ گئی +

باب تار فوقانی صبح  
مہما ہندی (مونس) یہاں سے  
کھڑے ہیں یہ رزمین تری سے بحر حسن + تماہ  
اک اک بات کی دو دو پہر ملتی نہیں +

مہمان ہندی عربی طاقت (مونس) اسیر سے  
ہوے جامہ باریک بچے گل ہزار و گلو + بنا کرتی  
میں آنکھیں آنسوؤں سے تہان شبنم کا +  
تہ فارسی رنگ چہرہ وغیرہ آجاسے خلاف ایک  
رنگ کے (مونس) مومن سے رنگ رفتہ نے  
بسکے کھلائی + منہ پر اک سرخی کی تہ سی آئی +  
مختص عربی برائی کرنا عیب لگانا (مونس)

دماغ سے میں آشنا نہیں بت نا آشنا سے دماغ  
تحت یہ منت کی ہے مری مری ہوئی +

باب تار فوقانی صبح یا تختانی

پیل ہندی روغن فارسی (مونس) اسیر سے  
آنکھوں میں ان بتوں کے مروت نہیں رہی +  
کیا ان تلون سے تیل ایسی ٹپک گیا +  
تھیر فارسی اردو میں متعل ہے عربی سم ذکر  
ناخ سے مال ابرو کی طرف شرکان برگشتہ نہیں  
تیر ہی پیش کمان بہر تواضع خم ہوا + غالب  
سے زخم نے داؤدی تنگی دل کھلے یارب + تیر  
بھی سیدہ پیل سے ہر افشان نکلا +

تشیخ فارسی ہندی تلوار (مونس) مباسے  
بالا ابرو سے قاتل خنہ معرکہ مارا + نیام شبین  
نہان تیغ آفتاب ہوئی +

باب تار ہندی صبح الف  
ٹاپو ہندی جزیرہ عربی (مونس) جان سے  
ہوتی تھی جگوچہ سمندر میں اوس گٹری + ٹھہرا  
جہاز جب کے ٹی ٹاپو نظر پڑا +

باب تار ہندی صبح و او  
لوٹی ہندی کلاہ فارسی (مونس) ناسخ سے  
پچھا ہوا ہمارے دماغ دل پر + ٹوپی جو تھامی

تن فارسی بدن پنڈا (نکر) مومن سے  
نے اور سے لاشہ ہوا لاغر زلیں تن ہو گیا + ذرہ  
ریگ بیابان اپنا عفن ہو گیا +

### باب تا، فوقانی مع واو

تو بہ عربی فارسی اردو میں بھی مستعمل ہے (مؤنث)  
داغ سے جب سے لالہ نام ہوتی ہے + بھو تو بہ  
حرام ہوتی ہے + اسیر سے آئی بہار جنس  
دع را لگان ہوئی + تو بہ مرید حضرت پیر معان  
ہوئی + ظفر سے صورت دکھا دے اپنی گر  
وہ بہت خود آرا + تو بہ کرن مصور تصویر کشنے کی  
توقع عربی فارسی امید آسرا ہندی (مؤنث)  
مومن سے مرگئے پر جی بے خبر میا + اب  
توقع نہیں رہائی کی + زندہ عہد مطلق سے  
لگا ہے مجمع الفت کا روگ + بل گیا کسی کو توقع  
تھی مرے پلنے کی + داغ سے ہم کھینچے ایسے کہ  
آخر اونکو بھی + اب توقع ہے ہمارے اور ٹھکانے  
تو پ فارسی اردو میں بھی مستعمل ہے (مؤنث)  
زندہ ہجر کی رات کسی طور نہیں ٹلنے کی +  
تو پ تا صبح قیامت بھی نہیں چلنے کی +

تو ا ہندی طالق عربی تا بہ فارسی (نکر) رند  
سے داغ عشق اور کو دیتا ہے فلک ہے ظالم +

دیکھئے تمنا ہو جسے دیدار کی + تیلیوں کے بدلے  
انکو نہیں ہے دورت یار کی + داغ سے دل سے  
وہ بے اختیار می اٹھ گئی + اب تمنا ہی تمہاری  
اٹھ گئی +

تماشا عربی سیر کرنا (نکر) ماسخ سے کوئی  
غنیہ ہے کوئی گل ہے کوئی پیر مردہ + دیکھو بین  
ہم تماشا گلشن ایجاد کا + رند سے جاتے تھو سوئے  
چرخ ہوائی کی طبع سے + شب کو تماشا آہ شہر بار  
نے کیا + ذوق سے منبہ گریہ سے تماشا ظفر  
دکھلادیا + چشم کے کوزے میں دریا بند کر دکھا  
غالب سے تھی خبر گیم کہ غالب کے ادڑینگے  
پر رہے + دیکھئے ہم بھی گئے تھے یہ تماشا منوا +

### باب تا، فوقانی مع نون

تنخواہ فارسی اردو میں بھی مستعمل ہے مشاء  
عربی (مؤنث) وزیر سے صاحب درہم داغ  
جنون گہر کے دل بولا + یہی کیا عشق کی سکا  
میں تنخواہ ہوتی ہے + ماسخ سے حدی گزری  
پستی طالع تو کیا سمجھا ہونہیں + آسمان نے گنج  
قارون پر مری تنخواہ کی + داغ سے اسے داغ  
اہل قلعہ کاٹنا تو درکنار + تنخواہ بھی خزانہ شاہی  
میں رہ گئی +

سے زعم میں اپنے لپٹ کر بار سے سویا میں رات  
دن ہوا تو گئی پہلو نظر آیا مجھے + شاد ہے بکس  
وہ ہوں کہ جس کے بعد فنا لحد پر + حسرت کا بستر آج

تکبیر ہے بکسی کا +  
تکبیر عربی اللہ رکبر کتنا (مونث) آتش سے  
وزرا بھولے سے جو میرے جنازے پر وہ آئیلے +  
خانہ کی سقد رہے کہ اک تکبیر کم کر دی +

باب تاء فوقانی مع لام

تل ہندی عربی خال (مذکر) ناخ سے  
مردم چشم لاکہ میں ترے خال سیاہ + رو سے  
غور شیدہ ایسا نہ کوئی تل ہوگا + آتش سے  
پہنی سیل کش پن زہرہ وشتیری + قطب پر  
حسن ہے تل تبر کے گال کا + فوق سے گرے  
بخت ہی ہونا تھا نہیں یوں میں سے + زلف

ہوتا ترے رخسار پر پائل ہوتا +  
تل ہندی فارسی گنڈ (مذکر) صبا سے کوہو  
میں گردش نگہ بار کے پس + تل تیل ہو کے پگیا  
چشم غزال کا +

تلوار ہندی ششیر فارسی (مونث) آتش  
ہوا میں تو ہے قسمت کا تصور سے قاتل  
ہاتھ کم زور نہ تلوار تری بہاری تھی + ناخ سے

غیر سے کرتے ہوا برو کیے اشار سے ہر دم + کبھی تلو +  
تو چہ پڑی لگائی ہوتی + رند سے وکیا اوکو  
جسے تو نے لگایا ایک وار + بیچ یہ ہے برق اہل  
تھی تری تلوار نہ تھی +

تلچوٹ ہندی درو فارسی (مذکر) اتر سے  
کس کی مٹی خراب ہو ساقی + اس کا تلچوٹ  
خار کرتا ہے +

تللم عربی (مذکر) اسیر  
سے قیامت ہندی ہے فوج کے دم آنکھ پر

ربا دل میں تلالم حسرت ویدار قاتل کا +  
تلوا ہندی کنت با فارسی (مذکر) زند سے کدھر  
لیا لنگا کس شت کے کاٹوں کو رو نہ لگا + الہی  
خیر کرنا چہ مرا تلوا کجا تا ہے +

تلماش لغت ترکی ہے اور تالاش جو عوام  
لوگ بولتے ہیں غلط ہے اسکے معنی جستجو کرنا ہوتا ہے  
(مونث) داغ سے کچھ بزرگی ہو لذت آزار کے  
لیے + ہر دم مجھے تلاش نے آسان کی ہے +

باب تاء فوقانی مع میم

تلما عربی خواہش آرزو (مونث) اسیر  
کیا کہوں حسرت دل وصل میں کیا کیا لگی +  
حسرت کی رص تنہا کی تنہا لگی + ناخ سے آئند

تفسیر عربی زبان کے باب بیان کرتا (مونث)  
 ناخ سے کہ کتابت ناز سے بننے اور سوٹ بنانے  
 تفسیر پختا ہون اگر جواب دہل کی  
 تفسیر عربی عبارت بنانا (مونث) شاد سے  
 پخت کے ہال کے کسے شادابین بہا سے  
 غلہ میں آدھ بنی تفسیر عربی ہائی  
 تفسیر عربی میں بیان کرنا پختا کہنا اور سوٹ  
 ناخ سے سب اسکی فکر کو دیکھتے ہیں اور سوٹ  
 کرین سے بلکہ کی

تفسیر عربی زبان کے باب بیان کرتا (مونث)  
 ناخ سے کہ کتابت ناز سے بننے اور سوٹ بنانے  
 تفسیر پختا ہون اگر جواب دہل کی  
 تفسیر عربی عبارت بنانا (مونث) شاد سے  
 پخت کے ہال کے کسے شادابین بہا سے  
 غلہ میں آدھ بنی تفسیر عربی ہائی  
 تفسیر عربی میں بیان کرنا پختا کہنا اور سوٹ  
 ناخ سے سب اسکی فکر کو دیکھتے ہیں اور سوٹ  
 کرین سے بلکہ کی

باب تاء فوق قافی مع قاصد

تکمل ہندو کی کاغذ اور کتے میں اور سوٹ (مونث)  
 سے اور سوٹ پھر سے جو تن زاریوں اور سوٹ  
 ہو اور جو کوئی تکمل خراب اڑتی ہے  
 لکھان فارسی جہا (مونث) وہی سے

تکلیف بنانے سے اور ٹھالی سے راہ کی کچھ  
 تھان پانی

تکرار عربی بار بار پھرانا (مونث) آتش سے  
 میں دیکھا بہت رہی تکرار عربی اور تن ترانی کی  
 تکلیف عربی کو کہہ کو بیچ میں ڈالنا (مونث)  
 داغ سے اسے شمع بار بار ساتھ دینا + تکلیف  
 اور دو پہر کی

باب تاء فوق قافی مع قاصد

تفسیر عربی زبان کے باب بیان کرتا (مونث)  
 ناخ سے کہ کتابت ناز سے بننے اور سوٹ بنانے  
 تفسیر پختا ہون اگر جواب دہل کی  
 تفسیر عربی عبارت بنانا (مونث) شاد سے  
 پخت کے ہال کے کسے شادابین بہا سے  
 غلہ میں آدھ بنی تفسیر عربی ہائی  
 تفسیر عربی میں بیان کرنا پختا کہنا اور سوٹ  
 ناخ سے سب اسکی فکر کو دیکھتے ہیں اور سوٹ  
 کرین سے بلکہ کی

باب تاء فوق قافی مع قاصد

تفسیر عربی زبان کے باب بیان کرتا (مونث)  
 ناخ سے کہ کتابت ناز سے بننے اور سوٹ بنانے  
 تفسیر پختا ہون اگر جواب دہل کی  
 تفسیر عربی عبارت بنانا (مونث) شاد سے  
 پخت کے ہال کے کسے شادابین بہا سے  
 غلہ میں آدھ بنی تفسیر عربی ہائی  
 تفسیر عربی میں بیان کرنا پختا کہنا اور سوٹ  
 ناخ سے سب اسکی فکر کو دیکھتے ہیں اور سوٹ  
 کرین سے بلکہ کی

تفسیر عربی زبان کے باب بیان کرتا (مونث)  
 ناخ سے کہ کتابت ناز سے بننے اور سوٹ بنانے  
 تفسیر پختا ہون اگر جواب دہل کی  
 تفسیر عربی عبارت بنانا (مونث) شاد سے  
 پخت کے ہال کے کسے شادابین بہا سے  
 غلہ میں آدھ بنی تفسیر عربی ہائی  
 تفسیر عربی میں بیان کرنا پختا کہنا اور سوٹ  
 ناخ سے سب اسکی فکر کو دیکھتے ہیں اور سوٹ  
 کرین سے بلکہ کی

مرست تصویر انگہون بین پیری + میل بہ مہ کی  
جگہ شیر انگہون بین پیری + داغ سے شیخ  
حرم کو چاہیے کچھ تھہ ہند کا + تصویر پیچیدہ نگاہت  
میگسار کی +

باب تا، فوقانی مع عین مہملہ  
تعوید عربی فارسی اور اردو میں تسلیم ہو  
مشہور (نذرک) اسیرے فلک پر ہر طرح فہر  
اس تنہا میں نکلتا ہے + بنے تعوید زرین آؤ  
دروازے کو بازو کا + نام سے جہان بین جتنے  
ہیں جن و پیری سب تجہہ کرتے ہیں + عبث  
تعوید تو ہے ڈنڈ پر ایجان جان بازو + آتش  
سے زور بازو ہی کو بازو کا میں مجہا تعوید +  
بس ہے انسان کو تقدیر کا لکھا تعوید +  
تعوید قبر کا (نذرک) آتش سے دشمن دوست  
پس از مرگ ملنے انگہون + نقش حب کا ہے  
مرے سنگ لہو کا تعوید + ذوق سے عشق کے  
کتب میں ہو فرما دے سب تیز زہن + تین دن  
چائے اگر تعوید میرے گور کا +  
تعوید عربی بزرگی کرنا (مونث) اسیرے  
نہ اوٹھانہ حضرت کی تعلیم کی + کچھ اعتنا کی  
نہ تسلیم کی +

تشریب ہندی بعض اضطراب (مونث) آباد  
سے توجہ آئی تو مجہد پیرین آیارام دور نہ اسے  
موت تشریب کیا دل بیمار کی تھی +

باب تا، فوقانی مع سین مہملہ  
تبسج عربی پاکی سے یاد کرنا خدا کو وظیفہ پڑنا  
فارسی میں مجازاً بمعنی مشہور کے ہے (مونث)  
زندہ جب کہ خدا کا نام سحر کی شب فراق +  
تبسج ساری رات پڑھی یا زود و دکی + داغ  
سے یہ نہ ہر آپکا اسے داغ سب کے گرو فریب +  
ہزار پیر پرے تبسج لاکھ دانوں کی +

باب تا، فوقانی مع ضا مہملہ  
تصور عربی وہیان (نذرک) نام سے مر  
انگہون میں پڑ جائیں نگیونکر اسقدر حلقہ +  
تصور رات دن رہتا ہے تیرے زلف پر خم  
کا + نسیم سے صد چاک ہے مانند کتان چاک  
جگر کا + انگہون میں تصور ہے جو اک شک قمر کا +  
تصویر عربی بعض صورت بنا نا (مونث) نام  
سے جو ترار خندہ دیوار نظر آتا تھا + صاف تصویر  
مرے دیدہ بیدار کی تھی + آتش سے تصویر  
کچھ اوسکے رخ سب فام کی + ایک صفیہ پر قلم  
سے گلستان تمام کی + ظفر سے کیسے ابرو کی

اپنے بیٹاں مرے سب تلک پڑتے ہیں۔ اسی سے  
اپنے مال و کئی بس غریب کر دی۔

باب تا فوقانی مع خاتمہ

تخت فارسی گزار دوین بھی مستعل ہے  
مشورے (مذکر) مانع سے جس طرح خوشید  
بڑہ جائے کد ابر کا، پھر سے آگے بس یوین  
تخت سلیمان بڑہ گیا۔

تخت فارسی بیج گری ہندی (مذکر) مانع سے  
دیکھتے کھٹا جو کیا کل خرش اسے رشک گل  
پہنے دل میں تم الفت کا ترسے بویا تو ہے۔  
وزیر سے ذوق میں دانہ خال سید دیکھا تو  
میں بھما، الطاف سے عیان سے تھم یہ شیعہ آدھا

باب تا فوقانی مع وال محلہ

تجدیر عربی غور کرنا بند و بست کرنا (مونث)  
داغ سے مشوق آسمان تو نہیں جس سے لین  
عوض، تدبیر داغ ناک کرین اوسکے جور کی۔

باب تا فوقانی مع راہ محلہ

ترازو فارسی گزار دوین مستعل ہے (مونث)  
نیم سے نصیحت میں برابر اشک میرے دونوں  
انکھوں میں، ملع درد تلنے کی ترازد ہو تو  
ایسی ہو۔

شرک و بیابانے چوڑا اردو میں بمعنی نشان  
کتاب کے آفتاب (مونث) اسیر سے بدستگیر

دیکھتا دونوں شیر میں بدست کتاب و شکر  
اک جزو کے دو دو پیرشتہ میں۔

شرک و بیابانے چوڑا اردو میں بمعنی نشان  
کتاب کے آفتاب (مونث) اسیر سے بدستگیر  
ست طلب بود کمان باقی ہے۔ میرے ہر دے  
شرک کبھی شکر کا۔

شرک و بیابانے چوڑا اردو میں بمعنی نشان  
کتاب کے آفتاب (مونث) اسیر سے بدستگیر

کیا برستی ہے بکاست ابرو نہتے بکسے ہے  
یہی تربت مقبرہ تراشہ مغرور کی مانتا ہے  
اس پرچہ میں کہ مثل تہ پاؤں خوش فغان  
تربت ہماری تھی سہ شش خرام کی۔ داغ  
سے کو چہ یاد کرتی چٹا ہے، میں شہنشاہی  
تربت ہوگی۔

تردد عربی بنی نگر دنگ لیسہ سے کم وقت  
کے لیے پیش کھی ہوئی نہیں، کون ہنسے  
کتاب تردد مور باد۔

تردد عربی امید رکت گھات لگا کر  
داغ سے بیمار دشمن دین مذاب کھا ارباب  
تردد بیل دل کو ہے فصل گل آدھا۔

باب تا فوقانی مع راہ ہندی



آتش سے جو گندہ وصل میں سرزد ہوئے تھے  
 عفو ہوئے + فارغ البال ہوا میں تب پھر ان  
 آئی + ذوق سے عیشے بھی گرسے پاس تو ممکن  
 نہیں شفا + غور شید کو وہ تب ہے فلک پر  
 لگی ہوئی۔

تپاک فارسی بمعنی اضطراب اردو میں تپاک  
 نجات کی آہی (مذکر) ناسخ سے تڑے جلانے کو  
 اسے شکل منم یعنی اک اور صاعقہ طور سے  
 تپاک کیا +

### باب تا فوقانی مع تا فوقانی

تلمیح عربی پیڑی کرنا (مذکر) زبرد سے ابراکثر  
 اس برس برس سا کیا + کیا تبغ ویدہ ترکا کیا +  
 ناسخ سے کب ہماری فکر سے ہوتا ہے سودا کا  
 جواب + ان تبغ کرتے ہیں ناسخ ہم اوس  
 مغفور کا +

### باب تا فوقانی مع حا مطلق

تحریر عربی کھنا (مونث) ظفر سے خطین  
 جب اپنے تحریر سراسر ملٹی + میں نے جانا  
 مری تقدیر سراسر ملٹی + ناسخ سے دیکھی نہیں  
 مہینوں سے تحریر یار کی + برسوں ہوئی سنی  
 نہیں تقریر یار کی + آتش سے تمہارے

مما لاپ فارسی تال ہندی (مذکر) ظفر سے  
 ظفر ویدہ تر آب اپنا کو سے جانان میں رہا ہوں  
 جس طرح سے باغ میں مالا پانی کا +

تارہ لغت فارسی ہے مخفف ستارہ اردو میں  
 متصل ہے کوکب عربی اختر فارسی (مذکر) ناسخ  
 سے وصل کی شب یہ سید غامین جوش نور سے +  
 سچ چراغ شام سے شرمندہ تارہ شام کا +

تا شیر فارسی اشکرنا (مونث) ناسخ سے دیکھنا  
 تاثیر میر سے مالہ جانکاہ کی + سن کے اوس لے رحم  
 نے بے اختیار اک آہ کی + آتش سے پیدا  
 کر لیکنا یوسف گمشدہ حذب عشق + تاثیر اسہن بھی  
 ہے دعا سے امیر کی + ظفر سے کیوں نہ پھر جائیں  
 وہ مجھ سے کہ نصیبوں نے مرے + ہی مرے آہ کی شہر  
 سرا سر پٹی +

### باب تا فوقانی مع باء موحده

تبر فارسی اردو میں متصل ہے ایک قسم کی  
 کلہاڑی ہے (مذکر) ناسخ سے غیر کا پتہ چلے کر  
 نہ ہو دشمن اپنا + چوب دستے کو شجر ہی سے  
 تبر لیتا ہے +

### باب تا فوقانی مع باء فارسی

تپ فارسی اردو میں بھی متصل ہے (مونث)

سوال اس سے بھی تیرے دانتوں کی چمک و تاب  
رکتا ہو ورنہ وارسی کا بیکو +

تاب یعنی طاقت (مونٹ) ناخ سے زیادہ  
محبوب کا بنتا نہیں ہے یہ سبب + ماتمہ کا ان کو  
بگائے تاب کیا بنام کی +

تار فارسی اردو میں بھی مستعمل ہے جیسے سوت کا  
تار چاندی کا تار لوہے کا تار سونے کا تار (مذکر)  
ناخ سے ساق حسین کی محبت میں ہمارے دم  
کے ساتھ + اسے پری تار نفس بھی تار حسین ہو گیا  
آتش سے امانت کی طرح رکھنا زمین نے روز  
مشرک + نہ ایک موکم ہوا اپنا نہ ایک آگن کا  
تار یعنی سلسلہ (مذکر) اسیر سے گھل گئیں  
نفس کی انگلیں وہ اوشیا یا لوفان + تار روئے  
کا جو ہم نے لب تیون باندھا + ذوق سے ترا  
ہنسنا جو یاد آیا بزرگ قہقہہ مینا + تو میں نے  
تار اک روئیکالے لے پکپکان باندھا + نلفر سے  
ذرا بھی تار جو ساقی شراب کا ٹوٹا + نشہ بھی تھا  
ہی رند خراب کا ٹوٹا +

تاہدال فارسی بکو روشندان کہتے ہیں  
(مذکر) نلفر سے ہمارے دل میں سے یوں آگے  
تیر کا وزن + اندھیرے گھر میں جو جس طرح

آبدان ہوتا +

تاج عربی اردو میں مستعمل ہے بادشاہی ٹوپی  
(مذکر) اسیر سے مراٹھ لگے گیا اوس غیرت پیش  
تک جیسے + ملاپ لائرو نہیں تاج بدھ کو تھاکا

تاہوت عربی صندوق مردہ (مذکر) اسیر سے  
اونٹ لگی لاش گرا پٹ اتنا نہ کہا + کہ یہ تاہوت  
سر راہ گذر کس کا ہے + برق راع بعد مردن  
چاہیے تاہوت چوب تاک کا + نسیم سے پریونکا  
پس پیش جو سامان نظر آیا + تاہوت مرا تحت  
سیمان نظر آیا +

تاک ہندی بمعنی کین (مونٹ) نلفر سے  
یون سے طبعیت اپنی ہوس پر لگی ہوئی + مری  
جیسے تاک گس پر لگی ہوئی + داغ سے تھوڑی  
نظر گذر کے ملے سکو ساقیا + بے اپنی تاک  
جانب ساغر لگی ہوئی +

تاک فارسی انگور کی پل (مذکر) آتش سے  
ایندتا تھا تیرے مستون کی طرحے باغ میں +  
صاحب کیفیت اپنے سلسلے میں تاک تھا +

تال ہندی بمعنی موزون بہ علم موسیقی (مذکر)  
اختر سے راحت کے لیے رنج خدا نے کیا پیدا  
یہ تال بنایا ہے میان ایک ہی سکرکا +

دیکھا دے جو تو گیسوے عنبر فام کا۔ ناسخ سے  
اپنے سر کو از نون سودا ہے زلف یار کا۔ پاپچا  
بنگیا جو بیچ تھا دستار کا۔

پیل فارسی ہاتھی ہندی (نذر) نل فرسہ  
بادل سے بادل کیا کرتے کہ کچھ اسے ساقی + یہ  
پیل مست پیل مست سے چنگا کر مٹا + فوق  
فلک وارستہ پھر نے دی پہ کوئی پر خرو شو کو  
گیار آخرش زنجیر سے پیل دمان باندھا +  
پیمان فارسی قول و قرار (نذر) آتش سے  
صادق القول نہیں دو سرا مجسا کو کش بیشی  
سے عہد و پیمانہ سنے پیمان نہ گیا +

پیر مین فارسی لباس (نذر) ناسخ سے آنے  
پانی نرم جانان میں تو یہ مالیدہ ہو + پیر مین ہو  
سنگ جسم شمع پر فانوس کا +

پیکان فارسی نیز اور برچی کی بگانی (نذر)  
ناسخ سے گل اود جہر دل نے کشش کھینچا + دہر  
سفاک نے نوٹ کر آخر مرے سسینہ میں پیمان  
رگیا + مومن سے ایسی لذت غلش دل میں  
کہاں ہوتی ہے + رگیا سینے میں ادس کا  
کوئی پیکان ہوگا +

پیمانہ فارسی بھنے پیالہ شراب کے

(نذر) داغ سے سکندر اپنے سے جام ہم سے خوش  
منواتنا کوئی میکش کو دیکھئے ہاتھ چہ پیمانہ اتنا ہے  
پیشانی فارسی اتھا (مونث) ناسخ سے ہے

الف ساقی قہور میں مہمان آنکھوں پیر + دل بیا  
ہے کہ پیشانی کسی زاوکی + داغ سے بنگیا کعبہ  
دہی میرے لیے + لگ گئی جس رے پیشانی مری  
پیالہ فارسی اردو میں بھی متعل ہے ساغر و پانہ  
و جام فارسی مین کہتے مین (نذر) آتش سے  
نی سبیل اللہ ساقی نے کی ہے خرم + دست  
سائل مین پیالہ چاہیے بلور کا + نل فرسہ جمشید  
اپنے وقت کا ہوں مین فقیر مست + جام جانا  
ہے پیالہ سفال کا + وزیر سے ہے یہ صن و ہفتہ  
چارونکی چاندنی ساقی + چمک جاتا ہے پھرتے  
ہی پیالہ ماہ تابانکا +

### باب تا فوقانی مع الف

تاب فارسی بمعنی برداشت (مونث) ناسخ  
سے لے تصور میں جہاں سے تو مر جھائے وہ گل +  
برگ گل کو تاب ہے بلبل تری منتار کی + طفر  
سے ادس رخ روشن کج گے اڑ گیا کیا نور شمع +  
بلکہ تاب او پر تنویر سب جاتی رہی +

تاب بمعنی چمک و جلا (مونث) نل فرسہ ہے

بلطف کم ہوا تو یہاں تک ہوا + ظفر سے یار دیرینہ  
سے پر زور ہے وہ یار بنیا ہر قسم اسکا نیا اور چاہے  
ہر پیار بنیا +

چو نگر فارسی نگر اردو میں بھی مثل ہے جوڑ و کڑا  
(مذکر) آتش سے ہونہ اور اس لیلی وحشی کا  
دل دیوانہ محو + بید جنون سے کہان پر نکل  
مور کا +

پیشکش خمیہ لغت فارسی اردو میں بھی مثل  
نہیں خمیہ کہ سفر میں آگے آگے حکام کے چلے کہ نکل  
میں پہونچکر انتظار خمیہ کا منو فوراً پہونچتے ہی  
اوس میں اور تر پڑیں (مذکر) وزیر سے باغ  
کو جائیگا ابر سے مست اٹھا + پیش خمیہ تورا  
ہوا سرکار کا آج +

پیش ہندی درخت فارسی (مذکر) آتش سے  
بعد فنا بھی رنگ طبیعت نہ جائیگا + تربت سے  
میر سے پیر اوگے گپہ نگہ کا +

پیاسن ہندی تشنگی (مونث) ظفر سے  
نہ بھی پیاس تر سے سوختہ جان کے برگز اوٹ  
جسد کم پیافون جگر اور لگی +

پیٹہ ہندی پشت فارسی (مونث) ناسخ سے  
منہ اکو کہ نہیں سکتا ہے شرم سے + اسو سے

سہ پیٹہ اور آفتاب کی +

پیٹ ہندی شکم (مذکر) ناسخ سے جو یا  
بدل تیل کا پیٹ + چٹ گرنی اشتہا تمام اپنا پیٹ +

رند سے اونٹھ گیا اور سکا دوشہ جو ہوا سے اسے  
رند + صاف آئینے سے وہ پیٹ معاف دیکھا +  
پیر ہندی پا فارسی (مذکر) مومن سے درد  
نہان نے پیر نکالا + عمر اب رنے مار ڈالا +

پیچ ہندی ریم فارسی (مونث) رند سے  
ڈال دی پیچ کلیون میں غم فرقت سنے + غور  
کرتے ہو تو کرو جگر افکاروں کی -

پیام و پیغام فارسی سندیا ہندی کچھ  
بات کہلا بھیجنا (مذکر) اسیر سے قاصد ایسا ہو  
کہ جیسے تھے جناب مصطفیٰ + من و عن بندوں کو  
پہونچایا پیام اللہ کا + ناسخ ٹپک فرزند نال  
آپہونچا + پہ پیغام وصال آپہونچا + مومن سے  
میں وہم سے مرا ہوں دامن رعب سے اویسے  
قاصد کی زبان سے نہیں پیغام نکلتا + ظفر سے  
سارے منہ کئے لگے گوہرین تمہارے دشمن + مر سے  
قاصد کے جو پیغام تمہارا خلا +

پیچ فارسی مژدہ ہندی (مونث) گویا سے  
بسویا سے اپنا بل کرنا ہی شباغ غزال + پیچ

پہونچا ہر کوں تک، اسے اشک کوس پہر کا تجھے  
پہیر ہو گیا +

پچھا پا ہندی مشہور (مذکر) بحر سے سورن  
کھنکی کو کچر چکا چونڈ ہو گئی، تنے ذرا بعد اغ سے  
پھاما اوٹھالیا، ناسخ سے سمجھے سب ابر کے  
مکڑے سے یہ نکلا خوشید، یہاں جو داغ شہو  
سے پچھا اتر + ذوق سے خراش سپنہ میں  
اک رگیا ہے تو کرناخن، غلط ہے جو سمجھے میں  
کہ یہ پچھا ہے مریم کا +

پہو ہولا ہندی آمد (مذکر) ظفر سے جل گیا  
گل کا جگر اس روئے آتشاک میں، قطرہ شبنم  
نہیں ہے یہ پہو ہولا ہو گیا +

پھنچا ہندی ساعد غری (مذکر) رند سے  
اوس گل کے شاخ گل سے بھی باز رکھا ہے  
گجرا جو پہنا چھوٹو کا پچھا لپک گیا +

پہندا ہندی عقدہ (مذکر) ظفر سے  
کس کام کے پہر ناخن تدبیر ہمارے، جب تار  
محبت ہی کا پہندا نہیں کھلتا +

باب باء فارسی مع یا و تحافی

پیار ہندی محبت عربی (مذکر) مدون سے  
معشوق سے بھی ہنسنے بنا ہی برابر، دہان

پہلو بمعنی تکیہ (مذکر) آتش سے دور سے  
کوچہ دلبر کو کھراکتا ہوں، تو دیوار کا تکیہ نہ تو  
در کا پہلو +

پہلو بمعنی بچون (مذکر) آتش سے بڑھ چلا کہ  
قدیار کی موزونی سے، مصرع سروین نکلا نہ کر  
کا پہلو + رند سے فکر مضنون کر میں کر دین لیتا  
اسپہ بھی تازہ نہ اک پہلو نظر آیا مجھے +

پہلو بمعنی قرب (مذکر) آتش سے کھائی گنج  
جلا د کا چر کا پہلو + زخم پہلو کو مبارک ہو جگر کا  
پہلو بمعنی بازو (مذکر) اسیر سے کروں اگر نقش  
نام جانان گین دل پر میں اسے سلیمان، تمام  
عالم ہو زیر فرمان و باؤں پہلو تر و گین کا +

پہول ہندی گل فارسی (مذکر) نسیم سے صدا  
دی سینہ بلبل میں دل نے ٹوٹ جائیکی، سحر کو  
دست گھین لئے جو تو زاپھول گلشن کا + ناسخ سے  
کتے میں تیرے قامت و عارض کو دیکھو، بالاک  
سرد پھول کھلا ہے گلاب کا +

پہول ہندی انگر (مذکر) اسیر سے اہل  
جنت کو ہو جنت پر جہنم کا خیال + پھول اگر پر جا  
میرے آہ آتش بار کا +

پہیر ہندی (مذکر) وزیر سے بہ کوہ شستین سے

بکھم ہند کی +

پنج شاخہ فارسی اردو میں بھی مستعمل ہے مشہور ہے (مذکر) ناسخ سے دست رنگین یاد آئے گرسب تمہیک میں + پنج شاخہ سانسے آنکھوں کے روشن ہو گیا +

پنجہ فارسی اردو میں مستعمل ہے پنگل چنگال و چنگ بھی کہتے ہیں (مذکر) آتش سے عاشقوں کے مرغ دلکو خون ناتی کے لیے + پنجہ ترکان جہان پنجہ شاہین ہوا +

### باب باء فارسی مع واو

پور ہندی ہند انگشت (مونٹ) اختر سے گئے سے آنکھ وہ لگاتی ہے پورہ اک ایک اس کی بھاتی ہے +

چلو سست فارسی چہلکا کھال (مونٹ) آتش سے لالہ رو کھل لگاتے ہیں گل انداموں کے داغ + روز محشر شاعر و لکاپوست کی پوجا جائیگا -

پوشاک فارسی لباس پہنے کے پڑی (مونٹ) ناسخ سے موت آتی ہے خون غم نہیں عریانی ہوگی پوشاک مرے واسطے تیار نہی + زندہ مائشا آئندہ تو اسپند کیجئے + پوشاک مندلی تمہیں کیا خوشماگی +

### باب باء فارسی مع یاء

پہانس ہندی خس فارسی لکڑی یا باس کا ریشہ تیز نوکدار جو ناخن وغیرہ میں گھس جاوے داغ سے بطور نشانی جی میں اسے داغ پکڑاؤ سکی یہ پہانس کوئی ل سے نادان نکلتی ہے (مونٹ) زندہ اب اوس مرہ کادل سے غمش دور ہو گیا + وہ پہانس و بگر میں چہی تھی نکل گئی + ذوق سے نکلے ہو کہ کسی سے کہ اوسکی مرہ کی نوک + ہے پہانس سے کھینچے کے اندر لگی ہوئی + پہل ہندی شمر عربی بار فارسی (مذکر) اسیر سے میں تاشانی جو گلزار محبت کے اسیر پھیل سر منصور کو کہتے ہیں نخل دار کا +

پہل ہندی ہتیار کا (مذکر) اسیر سے ہمارے بعد ہو گا زخم کھانے کا مزہ کسو + بکچا کوڑیوں کے مول قاتل پھل کٹا رہا +

پہلو فارسی اردو میں بھی مستعمل ہے جنب عربی (مذکر) ناسخ سے ہو گیا تھا سرد میں تو تیر سے اوتھ جانیکے ساتھ + داغ حسرت سے مگر کچھ گرم پہلو ہو گیا + وزیر سے ہو گا اک پہلو دل بڑا داغ اک پہلو وہ گل + یان ہر اک پہلو گلستان بوٹا ہو جائیگا +

سر سے گزرا جاں گاطوان جسکا + وہ ہمارے ہی  
نجات کا پینا ہوگا +

### باب باد فارسی مع شین معجمہ

پیشوا از فارسی زمانہ سابق میں عورتوں کا  
لباس تھا اب بھی بعض پیش رفتی مین (مونث) نسیم  
پیشوا کے عارضہ اتاری + شب کی پوشاک پہنی  
ساری +

### باب باد فارسی مع کاف عربی

کچھ عروج ہندی ایک قسم کا باب ہے (مونث)  
نسیم ہے اوس نے جو کچھ اوس کو دیدی +  
کیسیت اتفاق نے دی +

### باب باد فارسی مع کاف فارسی

پگڑی ہندی دستار فارسی ظفر ہے کپکپا  
کمان ہے نشا مین غزور کے + پگڑی مگر ترنگ  
پیر کمل شیری +

### باب باد فارسی مع لام

پل فارسی مگر اردو میں بھی مستعمل ہے ویرا پر  
راہ ہنی ہوئی (مذکر) ظفر ہے پیدا کیا وہ اوستا  
بشر عوج بن عشق + پل جسکے ساق پا سے  
بتارو و نیل کا +

پلک ہندی فارسی طرہ و ٹرکان (مونث)

زندہ صن حیرت زاسو تو پتلیان تہرا گئین  
اب پلک سے بھی پلک دو دو پہر ملتی نہیں +

پلنگری ہندی چھوٹا پلنگ جسپر سوتے مین  
(مونث) ناسخ سے فلک ہر شب کانی چارپائی  
کیا دیکھتا ہے + پلنگری تیری اعلیٰ ہے کہیں  
بے پیر چاندی کی +

پلنگ ہندی چارپائی (مذکر) ناسخ سے  
بے مکان گویا سنگ سونے کا + کیا کرونگا پلنگ  
سونے کا +

پلنگ فارسی نام جانور درندہ (مذکر) اسیر  
سے رو رہنشا ہی کیا جنون نے اسیر + بچے  
ہم سے پلنگ کرتا ہے +

پلہ ہندی مسافت عربی (مذکر) داغ سے  
تفرقہ پر دازتھی کیا آکھہ اوس سیاو کی + مجھ  
اور دل مین مرے قدم ہے سو سو تیر کا +

### باب باد فارسی مع نون

پناہ فارسی بچاؤ (مونث) امانت ہے  
ماتھے پر ہاتھ رکھ کے کہیں دل سے آہ کی تھکی  
کہیں پناہ رسالت پناہ کی +

پند فارسی یعنی نصیحت (مونث) ناسخ سے  
غرض پند مامون نے ہر چند کی + ہوئی پر نہ تھم

جس کو کیا نشانہ ہوا دم میں بے نشان + ہر  
پر ہے شہر ملک الموت تیر کا +

پہچھاواں ہندی سایہ (مذکر) آتش  
سہ چمن آئینہ بے گل عکس ہے رخسار گلگون کا +

راجہ سرور پر چہا دان ہے تیرے قدموزوں کا  
پر چہا یلین ہندی سایہ (مونث) زندہ

اد پر می ہے ترے دیوانے سے عالم کو گریز +  
بھاگتے پھرتے ہیں پر چہا یلین سے سودائی کی +

پہچہ فارسی حصہ ٹکڑا (مذکر) زندہ کیا  
چونچے خبر حال پریشان کے ہارے + اوں

تک کوئی اخبار کا پرچہ نہیں جاتا +  
پہروا فارسی یعنی احتیاج (مونث) آتش

سہ غلمان و حورین مرے خدمت کو غلامین  
پر و انہیں جہانین کینر و غلام کی +

پہرہ پیر فارسی پینا (مذکر) مومن سہ یون  
شریت دیدار سم آئینہ نہیں تھا + کچھ نرگس باغ

کو پرہیز نہیں تھا +  
چہ کہ فارسی اردو میں بھی مستعمل ہے ستر

عربی ستر وغیرہ پر جو تار لگاتے ہیں اوسکو  
بھی پردہ کہتے ہیں (مذکر) ذوقی سہ پردہ

در کبیر سے ادٹھا تا تو ہے آسان + پر پردہ

رخسار صنم اوٹھ نہیں سکتا + غالب سہ محرم  
نہیں ہے تو ہی نواہا سے راز کا + یان ورنہ جو

جباب ہے پردہ ہے ساز کا + مہاسہ گیسو کا  
جورخ رشک مٹر سے ادٹھا + پردہ ظلمت شب

رو سے سحر سے ادٹھا + وزیر سے تصویر یہ رہا  
آنکھو نہیں اوس یلے شامل کا + کہ اپنی آنکھ کا

پردہ بنا ہے پردہ محل کا +  
پروانہ فارسی حکم و حکمانہ (مذکر) صبا سے

اوس شہ حسن کے ہیں تابع نرمان مہشوق +  
حکم مغل کا ہوا شمع کو پروانہ گیا + شاہ سے

جوانی جاتی ہے خطایں جانانہ آتا ہے + ہٹل پا  
راہی کالے پروانہ آتا ہے +

پروانہ فارسی پنگا کیرا اورٹنے والا (مذکر)  
شاہ سے بجا عاشق ترا سے شعلہ رو پروانہ

آتا ہے + حضور شمع ہے پروانگی پروانہ آتا ہے +  
واغ سے یہ کشش تھی حسن جانان کی کہ اوس کی

بزم میں + شمع کے نزدیک شبکو کوئی پروانہ تھا  
باب باد فارسی مع سبیل تھیل

پسینا ہندی عرق عربی مشہور ہے (مذکر) باری  
سہ مٹی وہاں کی لگے عطار مہبط اس پر ہے

گل کے منہ سے پسینا جہان گر + واغ سے خرمین



دشتین مروا ہوصال کی + کو ہون سے ہم کیا  
جو پتہ کھرک گیا + شادے پاؤں جو گل قفس  
میں ایسے کہاں مقدر + سجدہ کروں چو گردون  
پتا بھی دے چمن کا +

پتھر ہندی فارسی سنگ (مذکر) مانع سے  
مگر گیا ہوں دیکھ کر جلوہ رخ پر نور کا + میرے  
لوح قبر کو زیبا ہے پتھر طور کا + رند سے کیا فنا  
مدار اکوین شوریدہ سری کا + سر پہوڑنے کو  
ڈھونڈ ہیں تو پتھر نہیں ملتا +

پتلی ہندی آنکھ کی سیاہی انسان العین  
عربی مردک چشم فارسی (مؤنث) شاہ سے  
گر سیہ بختی فلک نے دی ہے کابل کی طرح + آنکھ  
کی پتلی ہے ہوتی کسی گلفام کی +

پتھا ہندی علامت عربی سراغ و نشان ناری  
(مذکر) مانع سے دل سے لنگھیں کام رہبر کا  
کیا پتا چاہیے میرے گھر کا + رشد سے

سطح ڈھنڈ نکالیں تجھے بویا تیرے + نہ نشان  
ملا ہے تیرا نہ پتہ ملتا ہے + داغ سے عدم کی  
جو حقیقت ہے وہ پوچھا اہل تہمتی + مسافر کو تو  
منزل کا پتا منزل سے ملتا ہے +

باب پانچم فارسی مع تاجی ہندی

پٹ ہندی تختہ درد مذکر ظفر سے وہ نہ ٹوٹا  
ترے جنوں نے بہت سر پہوڑا + ہے ترے دل  
کی طرح پٹ ترے در کا مضبوط +

### باب باد فارسی مع را مصلہ

پیری یہ لغت فارسی ہے مطلق بن کو کہتے  
ہیں مذکر ہوا مؤنث مگر اردو کے محاورے  
میں جنوں کی خوبصورت عورتوں کے معنوں  
میں متعل ہے اس نقطہ میں شعر مختلف ہیں  
بعضے مذکر یعنی مؤنث باندھتے ہیں (مذکر) صبا  
سے مثل دیوانہ بات شاید آج کے کہنے لاکھ  
وہ پیری سیر کو میدان لب وریا مگی + (مؤنث)  
نہو سے کر گیا عشق تصرف تو دیکھنا وہ پیری  
پیدا وہ گھر سے کیلے بھر رہا ہوتا ہے + مانع سے  
افسوں پر یونہی میں تو چلتے میں تھرچے + ہوگی

پیری بھی کوئی نہ اس بول بچال کی +  
پیر تو فارسی یعنی روشنی (مذکر) اسیر سے  
آیا نظر کلیم کو جلوہ جو طور پر + پیر تو تھا ایک خسرو  
روشن ضمیر کا + برق سے نہال پر شرف سے  
صفائی اسکو کہتے ہیں + نظر آتا ہے پیر تو جابجا  
سیب زرخدان کا +

پھر ہندی فارسی پرمزغان (مذکر) مانع سے

ابھی ساسہ کمان تاسک بھرا + ناخ سے ہے  
فرومایون سے پہلے رنج امید نفع میں + ہاتھ بے  
محنت نہیں آتا ہے پانی چاہ کا +

پانی دم تیغ (مذکر) آباد سے تشنہ شوق  
شہادت کب سے ہوں سیراب کر + بگو پانی چاہئے  
قابل تری تو ارکا +

پانی برسات (مذکر) اسیر سے باسکا پر نرم  
گر جو وہ چائی آیا + رحمت اللہ کی آئی کہ پانی  
آیا +

پانی طبع (مذکر) اسیر سے یاداوسن بھڑکائی  
کی ہے صحران میں ضرور + چاہیے گنبد اہو کو سنہرا  
پانی +

باب با و فارسی مع با و فارسی

پیشیا ہندی ساز (مذکر) وزیر سے پس  
از مردوں بھی میں رہتا ہوں نالان انکا ہاتھ سے  
بجاتے ہیں پیشیا اسے جنون لڑکے حوی گل کا +

باب با و فارسی مع تا و فوقانی

پیشیا ہندی فارسی کا غذا بود (مذکر) اسیر  
سے بہتی کے یہ دیکھ کے انسان کا غرور +  
لوچو پڑا پتنگ اوڑا ایک تار کا +

پیشیا ہندی برگ فارسی (مذکر) زرد سے

پا تراب ہندی اور فارسی میں متصل ہے  
اقل مکان کرنا (مذکر) ناخ سے جیکہ میں نے  
وطن سے کوچ کیا + گور میں میرا پا تراب ہوا +  
آتش سے کنوین میں یوسف کا خان کو بھیکا کا خوا  
نے + یہ سمجھے مصر کے چلنے کا پا تراب ہوا +

پاٹ ہندو اور کپڑوں کو کٹھا کر کرینا دوست درز کو لا کر سینا رند  
آتش سے ڈر آتا ہے کسے اے شیخ تو نار حیم سے  
سمندر میں مارے گر پخوڑوں پاٹ دامن کا +

پاٹ دریا کا پاٹ (مذکر) رشک سے پاٹ بحر  
اشک اسے چشم گریز بڑھ گیا +

پاس فارسی چارم حمد از شب دروز  
پہر ہندی (مذکر) سالک سے کشتا تنہا روز  
نہی تو بھرا آفتون کے ساتھ + ہر پاس دس کا  
ہم سرور شمار تھا +

پاس فارسی لحاظ (مذکر) نسیم سے ماتم  
بہت راجھے اشک چکیدہ کا + آخر کو پاس ہی  
گیا نور دیدہ کا + آتش سے فاتحہ پڑنے کو آیا  
قبر آتش زیار + دوہی دین پاس الفت  
استدر جانا رہا +

پانی ہندی آب فارسی (مذکر) آتش سے  
رہرو کے میں دل نہیں خالی کیا ہنوز پانی

و حشت کی بھی سیر بھری کٹ جائے اگر پاؤں کی  
دانائی کی +

## باب پارسی مع الف

پان اردو فارسی میں متعل ہے (مذکر) ۱۱  
۵ شفق پہولے ہو دیکھو شام کو شہر درخشاں  
میں + لب رنگین پرستی کے اوٹے پان کھایا  
پاسنگ فارسی اردو میں متعل ہے  
وہ تہر جو ترانہ کے پڑ دنگو برا بر کر کے گور کھو میں +  
(مذکر) ظفر ۵ پے میں حسن کے تم رہنے دو خال  
ابرو + میزان حسن میں یہ پاسنگ ہو دھڑکا +  
پاے فارسی ہندی پاؤں (مذکر) آتش  
۵ رعونت کو نسی شے پر ہے ان غزلت گریو کو  
حصیر کہند دیکھا دست خشک پا جو شل پایا + رند  
۵ پاے نہ تیرے داو لے الفت کی انتہا +  
پا کی رکیٹ فکر یک و دو میں تھک گیا +  
پاؤں ہندی فارسی پاے (مذکر) مو من  
۵ کیا صوب گذار ہے رہ حمد + حیر مل کا پاؤں  
لڑکھڑایا + وزیر ۵ ساتھ کسی نے نہ پا بعد  
مرگ + ہاتھ جدا پاؤں جدا ہو گیا + رند ۵ م  
جاننا ہوئی حرکت قلب کو بھی آج + میدان آج  
جو پاؤں پارا سرک گیا +

بیت عربی بمعنی شعر (مونث) نسیم ۵ ذہ  
مطام کا دم فکر و دھپلو ہو تو ایسی ہو + رہین جسے  
برابر بیت ابرو ہو تو ایسی ہو + شاد ۵ وہ بخند  
ہیں کہ اس لوح غزل میں اسے شاد + ہمنے جو  
بیت جڑی مثل نگین بیٹھ گئی +

منج فارسی ہندی جڑ (مونث) ظفر ۵ لی جو  
نیر خاک کر دت عاشق بیتاب نے + بیخ خارا  
اے دل اندو گھین پلایا لگی +

بیر ہندی بمعنی عداوت (مذکر) ظفر ۵  
گندہ ہو کیوں کہ مراد بان کہ مجھ سے لوگوں نے +  
عزیز ویر ہے اوس رگدیز پر باندہ لیا +

بیگار ہندی عربی غفر (مونث) اسیر ۵  
کب تک بارش ہجر اٹھاؤں آج بخت + عشق مشوق  
نہ شہر اکوئی بیگار ہوئی +

بیجانہ عربی سائے جو فروخت کیا واسطے ہوا دین  
(مذکر) رند ۵ یوسف بخت کیسا ابراز  
بک گیا + نقد دل قیمت ہوئی اک بوسہ بیجانہ ہوا +

بیڑیان و بیڑی ہندی مشورے سلسل  
و بند پا فارسی (مونث) ناسخ ۵ بہار آئی ہینو  
کو بھی سودا ہو گیا تجھ پر + بنا میں جلد زر کی تیر  
دو چار سوئے کی + رند ۵ دیکھئے چلے ذرا عالم

بھٹی ہندی کورہ فارسی آستان (مونث)  
 جہاں ابراہیم ہے دل تڑپتا ہے + کہیں  
 گلاب کی ہوتی +

سہ ام وہ جانبارین گر کھینچتا قاتل شمشیر + مکرے  
 ہو جاتے گر بہون نہ چڑھائی ہوتی +

بہنوین ہندی ابرو فارسی (مونث) ظفر  
 جو بہنوین اوس شخ چشم خشکین کی کچ گئیں +  
 دو کمانین متصل دو ترک چین کی کچ گئیں +  
 بہید ہندی فارسی راز عربی سر (مذکر) زند  
 ہو جاسے سچی کا فرو دیندار کے اک راہ

کھل جاسے اگر بہید ترے راز نہان کا + ظفر  
 کیونکہ ہم دنیا میں آئے کچھ سبب کھلتا نہیں + اک  
 سبب کیا بہید وال کا سبب کا سبب کھلتا نہیں +  
 بہیٹر ہندی نجوم وانبوہ فارسی (مونث) آتش  
 لاش پر لاش نکلتی ہے ترے کو پے سے +

کیا تاشا ہے کہ پھر بہیٹر نہیں چہی ہے + داغ  
 کیا بہیٹر میکدے کے جو درہرگی ہوئی + پیتا  
 سبیل ہے سر کوثرگی ہوئی +

بہیس ہندی یعنی لباس (مذکر) اسیر  
 سنا ہے غیرت نوشا پر چوہہ حن خوبی میں + چلون  
 شمشیر سکندر میں بد لکڑ بہیس قاصد کا +

بہیک ہندی گدائی فارسی (مونث) اسیر  
 سہ زان کا بوسہ ملے کیا اوس بے پیر سے  
 سیک کب پانی کسی نے خانہ زنجیر سے +

باب باد موحده مع باد تحفانی  
 بیابان فارسی یعنی فخر (مذکر) ناسخ  
 عمر بھر وحشت میں گر عراؤری کی تو کیا + میر کے  
 قابل جو متبادل کا بیابان رگیا + داغ  
 کون مدت سے ہر عادت مجھے تنہائی کی + پاس  
 فردوس کے سنان بیابان ہوتا +

بیاض عربی یعنی سفیدی (مونث) اسیر  
 دشت وحشت میں بیاض چشم جانان یاد  
 کی + شاخ آہو جگو قچی ہوگی استاد کی +

بیان عربی یعنی فصاحت (مذکر) ناسخ  
 یقین ہے سنتے سنتے ادھکا سر بھرنے لگا ناخ +  
 بیان میں سامنے جسکے کروں اپنے لگا پوکا +  
 بیاہ ہندی فارسی شادی (مذکر) جان  
 کیا ہوا چاہو رہو موسے + بیاہ میرا اور ہی جا  
 ہو گیا +

پیت عربی خانہ فارسی گھر ہندی (مذکر) ناخ  
 سر سے پاک اپنے شعلے کی طرح تہرا گئے +  
 شمع کو جیسے مرا بیت الحزن یاد آگیا +

سرمد در گلو کے گونگی ہے جو بوند ہے لہو کی +  
 بوریہ فارسی چٹائی ہندی (مذکر) ناسخ ہے  
 دیکھ کر موج ہو اگو کہتے ہیں غربت میں ہم + بوریہ اڈڑا  
 اپنے خانہ برباد کا +

بوستان فارسی باغ (مذکر) آتش ہے پھوک  
 آشیان ہمارا اسے برق آتش کل + رہنے کو قابل  
 اپنے یہ بوستان ٹھیرا +

بوسہ فارسی چومنا پیار کرنا (مذکر) ذوق ہے  
 نہر کھتا ہیر نہر کھتا منہ پر دانہ یہ مرصع غم + اگر تیرا  
 میسر بوسہ حال دہان ہوتا + نسیم ہے ہم عاشق  
 مشتاق سخی تجھ کو کہیں گے + بوسہ ہمیں دے اے  
 گل تر اس لب ترکا +

### باب باء موحده مع ہا

بھاگڑ ہندی (مونث) اسیسہ پیری  
 کی مگر فوج اسیرائی ہے نزدیک دل مردہ ہو بھاگڑ  
 صف دندانین پڑی ہے +

بھاپ ہندی بھار عربی (مونث) دبیر ہے  
 پڑتی ہے دھوپ تھرکی کو تیز چلتی ہے + اور گرم  
 گرم بھاپ زمین سے نکلتی ہے +

بھار فارسی فصل ربیع (مونث) زندہ ہون  
 کے بیچ میں پہر جان بقیر آئی + ہوا میں زور کی

چلنے لگین بھار آئی + غالب ہے اگ رہا ہے  
 درو دیوار سے سبزہ غالب + ہم بیابان میں ہیں  
 اور گھر میں بھار آئی ہے +

بھاؤ ہندی نرغ فارسی (مذکر) ظفر ہے  
 ہم چشم مرے اشک روان دریا سے + دیکھئے دزل  
 میں ہو بھاؤ زیادہ کس کا +

بہتان فارسی بہنی افترا (مذکر) آتش ہے  
 شب فرقت میں کافر ہوں جو میری آنکھ چپکی ہو +  
 عبت بہتان غش نے آگے مجھ پر خواب کا جوڑا +  
 بہرم ہندی عزت عربی (مذکر) ظفر ہے بولتے  
 جو ہم نہیں منہ سو کچھ اس میں بہید ہے + بولنا اچھا  
 نہیں سارا بہرم کھل جائیگا -

بہور ہندی یعنی خراب و تباہ (مذکر) مباح ہے  
 سحر و صل کی مانگوں جو دعا + بہور کر دے شب  
 بھران میرا +

بہنور ہندی گرداب فارسی (مذکر) ظفر ہے  
 عکس روئے آتشین ساتی کا دریا میں پڑا +  
 ہمسر خورشید تابان ہر بہنور پیدا ہوا + ذوق ہے  
 بل بے گریہ گل زمین ہو کر قدم گرنے لگا + اور قدم  
 اوکھڑے تو کیا دیکھا بہنور پڑنے لگا +

بھون ہندی ابرو فارسی (مونث) ریند

استاد بائیلی +

بندوق فارسی دعبی دارو دین ستمل ہے  
(مونث) اسیر سے رو بردنانه سوزان کے جو  
آرزو بندوق لکھت کے ہو بائیلی سر سے کی سالی  
بندوق +

فیما و بہنی ہیقت (مونث) لفر سے اسے  
فانوا اند جباب ایک نفس میں + مست جاؤ گے  
تم کہ نہیں بنیاد تماری + داغ سے کسی لانا  
سے نالہ نہیں کیا بنے + دگر نہ کون تہنیا و اس لانا  
بنیاد فارسی نیو کسی چیز (مونث) لفر  
سے مضطرب ہو کر جو راجہ سر دیوار سے +  
اسے لفر بنیاد تک بھی ان کے گہ کی گئی +  
بنیاد وال (مونث) نسیم سے بنیاد جو  
کچھ تھی سب گنوائی + تب خود وہ کھلاڑ مری  
آئی +

باب باء موحده مع واو

ہو فارسی ہندی باس (مونث) آتش سے  
خوشا و دل کہ ہو جس دل میں آرزو تیری خوشا  
داغ سے تازہ رکھے بوتیری + باج سے اس  
بست کے زہن کو جو فتنے سے دون مثال + آنے  
لگی گلاب سے بھی ہو شراب کی + غالب سے داغ

دل کر نظر نہیں آتا + بوتی اسے پارہ کر نہیں آتی  
لفر سے آسوختہ دلون کے سرگور سے اب تک + ہزار  
سباب اون کے کفن میں سے ذیل لفر +

بوتل انگریزی غلط باطل ہے کثرت استعمال سے  
بوتل ہو گیا ہے فارسی گلابی ہے (مونث) داغ  
سے کیا کیسے تیج ابر سے قاتل کے آب کی + عکس  
شر سے کشتی ہے بوتل شراب کی +

بوجہ ہندی بار فارسی (مونث) گویا سے جنون  
بہترین مرنے پر یہ نازک و داغی ہے + رکھا ہے  
بھول چاتی پر تو گویا بوجہ ہے سل کا کیف سے  
راحت ہوئی جو شوق شہادت میں سر گیا + اک بوجہ  
شاکہ دوش سے اپنے اتر گیا +

بوجہ ہندی (مونث) اسیر سے کشتی وہ چوں  
جو مقتل میں کہی آنکا + مینہ پڑا تیروں کا تلوار  
کی بوجہ ہندی ہوئی +

بوند ہندی قلعہ عربی (مونث) مانع سے مکن  
نہیں میام میں اک بوند آب کی + شعبان میں  
مزدور سے کثرت شراب کی + آتش سے سیر نمیشے  
دو جہان سے کیا + دگر کچھ کچھ کو بوند پانی کی + لہجہ  
سے اچھا ہے سر انگشت حسائی کا تصور + دایہ میں  
نظر آتی آ رہے ایک بوند لہجہ کی + شاد و مست زخم دل

سنی مرے اشعار گر پڑی، مہیا سے ۱۵۵  
میں تم نامہ سوزاں کرو، رشک سے بلبل نے بزرگ  
دونا جلتی ہو، زندہ ۵۵ باغبان دشمن جان گستا  
مین ہر دم میاؤ، بلبل اس باغ میں کیوں مہتی  
ہے کیا کرتی ہے +

### باب با و موصدہ مع نون

پڑنا فارسی ہندی نیو (مونث) اسیر ۵۵ اول  
بت کے نظارے کے لیے جاتی ہیں تاحی + مسعد  
کی بنا پاس شوالے کے پڑی ہے +

ہند فارسی یعنی حلقہ زنجیر (مذکر) نسیم ۵۵  
روز جنون سے ہوتی حاصل سکھو، ایک ہی جھکے  
میں ہر بند سلاسل ٹوٹا +

ہند فارسی بمعنی بند اعضا ہندی جوڑ (مذکر)  
وزیر ۵۵ جو روئے ہم تو گئے کٹوے استخوان کے

وزیر + جنون میں سنگ سے ۵۵ چور بند بند ہوا +  
ہند فارسی بمعنی بند تھا اور اردو میں بھی  
مستعمل ہے (مذکر) تاح ۵۵ جو میں بھی دیکھتا

سینے کی تیاری تو کیا ہوتا، مرے آتے ہی ہر  
تبا کیوں مہربان باؤ +

ہند سش فارسی طرز (مونث) نسیم ۵۵  
طرز شپٹ نہ سکیگا نسیم سے، شاگر سے نہ ہندش

۱۱۵ صبا ہم پر نازل ہوئی، آتش ۵۵ ایرون  
تک تیرے جوتی کی زمانی ہوتی، کل جوتی  
تھی بلا آج ہی آئی ہوتی، ذوق سے بہترین  
و گنج تنائی، رات کیا آئی اک بلا آئی +

بلبل عربی ہے گف فارسی اور اردو میں بھی متعل  
ہے اس میں شعرا مختلف ہیں بعض نے ذکر باندہا  
اور بعض نے مونث اور بعض نے ایک جگہ

نذکر اور خود ہی دوسری جگہ مونث فرمایا ہے جیسا  
کہ مثالوں سے ظاہر ہوگا (مذکر) انیس ۵۵ دم

تحریر مگر زنی ہے یا سطرین ہیں کاغذ پر، صریح  
کاک ہے یا باغ میں بلبل چمکتا ہے + ناسخ ۵۵

سیر پہ گنج چمن کرنے ہو تم غیر کے ساتھ + بلبل  
دل مجھے ایجان خبر دیتا ہے + برق ع بلبل

روح رواں بے آشیان ہو بایگا، آتش ۵۵  
بلبل گاون سے دیکر کے جگو بگڑ گیا، قمری طوق

سرو کے گرون میں پڑ گیا، زندہ ۵۵ یارب ہوتا  
کھشن مہتی سدا رہے + بلبل ہزار رنگ کا اگر

چمک گیا۔ (مونث) تاح ۵۵ گل تر سے دام  
مجت میں ہیں یون تاح اسیر + جس طبع دام

میں بلبل ہو گرفتار نہی، رشک سے زندہ ہے  
وصف چشم میں یا خواب مرگ ۵۵ + بلبل نے جب

مغل دل کی آن بسم اللہ ہوئی ہے +

بسم اللہ آغاز (مونث) سانک سے جو  
تکے کا ترسہ انجام ہے تیس + وہ بسم اللہ ہے  
یہاں داستان کی +

کشتی ہندی آبادی فارسی نواف ویرانی  
(مونث) دل سے یہ خانہ دل میاں سان  
انگڑیا، بستی کوئی کم ایسی ویران نکلتی ہے +

باب باء موجدہ مع شین مجھے  
بشر عربی بستے آدمی (مذکر) آتش سے  
آئینے میں یہی سے چرس کو دیکھتے تو کیونکر  
بہلا محبت، تم سے بشر نکرتا +

باب باء موجدہ مع طلاء و ملام

بط عربی ہندی بلخ بانور معروف و صراحی  
شراب کی بشکل لٹکے ہوتی ہے (مونث) آتش  
سے موسم گل کی ہوانے کئے ساتی لیے کا بوط  
می اور کے لب مست کو چواتی ہے + رند  
سے اللہ رے ذوق محبت رندان بادکش  
ستاتی سے پیشتر لٹکے اور کے آتی ہے +

باب باء موجدہ مع غین مجھے

بغل فارسی اردو میں مستعمل ہے (مونث)  
اسیرہ لحد میں سوئے حسینوں کی لیکے تصویر

پریوشون سنہ خالی بگل زمین میں رہے +

باب باء موجدہ مع قاف

بقا عربی باقی رہنا (مونث) مہاسہ موسم  
غیش کو دنیا میں کچھ وقفہ کم ہے یہاں برق  
کی چٹک سے بقاء ساہوکی +

باب باء موجدہ مع کاف فارسی

بگولا ہندی گرد باد فارسی (مذکر) مانع سے  
شفق مہجہ ہے اور سکو ایک عالم واسے بیدروٹی  
نلک کو گر بگولا جائیگا خاک شہیدان کا + ظفر  
سے گہند بنا ناگہر کا جنون کی دشت میں +  
اکثر بگولا گرد فرار اٹھ کے رنگیا + رند سے  
قیس مجھاری لیلی کی سواری آئی + دور سے  
جب کوئی نحر میں بگولا اوٹھا +

باب باء موجدہ مع لام

بل ہندی بھنی کچی نیز باہن (مذکر) اسیرہ  
زائل اندوہ کر لگا سراسن سے غرور + تیغ  
میں بال جو ہوگا تو گمان بل ہوگا + نسیم سے  
جب دیکھیں گی کے سوارستی نہیں + بل کے لیا  
مزاج نے کچھ زلف یار کا +

بلا عربی اردو میں آفت کے معنی میں مستعمل  
ہے (مونث) جہاں سے یار پر چہ چٹی ہڈیاں



دور پر رہنے کو کہا اور کھلے کیسا پھر گیا + جتنے عرش  
میں مرا پٹا ہوا بستر کھلا + آتش سے مثل  
عناق نام تو مشہور عالم میں رہا + گو کہ اس میلے  
سے مجھ پر آزاد کا بستر اوٹھا + ظفر سے یاد میں اس

سرد قد کے خون رو دیا اس قدر + لی جد ہر کر وٹ  
ادو ہر بستر گلانی ہو گیا + ناخ سے خاک پر  
لوٹتے ہیں فرقت محبوب میں ہم + پانڈنی ہے  
شب متاب میں بستر اپنا +

بستر فارسی بچونا (شکر) گویا سے میں  
فقیری میں بھی خوش چشموں سے ہم بستر رہا +  
بستر میں نے بنایا ہے ہر کی کمال کا + زند  
سے رم چلی اور کسی لیس کو ہم یا مسعود بستر  
آج ترے کوچے سے اپنا اوٹھا +

بسم اللہ عربی آیت قرآنی (مونث) ظفر  
ترے عارض کا قرآن کیا بنا کر کوئی کہیں گا +  
بہنو کے رو برو پہلے ہی بسم اللہ بگڑے گی +  
وانغ سے مری کشتی اگر چوٹے کی دیکھنا محبت  
میں + تو سب سے پہلے بسم اللہ لب ساحل سے  
نکلیگی +

بسم اللہ رسم معروف (مونث) وزیر سے  
ہو لے عشق تازہ ابتداء آہ ہوتی ہے + مہر

چوڑ کر سب خرق ناشاک چین سے لے لے لے لے  
پہرے برق گر کرتی ہے + آتش سے گذر  
ہوا جو کبھی مرقد غریبان پر + گشتائیں پہوٹتیں  
برق بے قرار ہوئی +

برگ فارسی ہندی تپتی دھڑکناخ سے  
آزاد ہیں قیود سے آقا و گان خاک + اڑنا پڑا  
شجر سے جو برگ خزان گرا + ذوق سے مراد الگ  
ہی پسٹے میں اک پہوڑا اٹھتا ہے + خیال خط  
سبز یار نے کیوں برگ پان بانڈا +

باب پاؤ + جو حدہ مع زرا + مجھ

نوم فارسی مجلس شراب کی جشن مسجما ہندی  
(مونث) رعد سے نشا میں صورت تصویر تھا  
بمزد ہر مست + تمام قمع کا ورق بزم خرابات  
نہ تھی +

باب باء موحده مع سین مہملہ  
لہسن ہندی بھی زقاو (مذکر) ساک سے  
مجھ جیسے سوت جان پر کیا برس چلے قہ ناکا + پان  
ٹوٹا مار دے اکثر غضب خدا کا + رانغ سے رکے  
جو کام تو بیداد میں نہیں چلتا + پیرا سے پس میں  
سے کچھ اپنا پس نہیں چلتا +  
بستر فارسی ہندی بچونا (مذکر) غالب سے

نمار دل سے بخار زمین بولا +

مخمسہ فارسی بمعنی نمیب بہاگ ہندی (ذکر)

مومن سہ سب تا بہ تفسہ پیک پر سے ترے

مہدین اک میرا بخت تھا کہ وہ بیدار کم بوا +

ناسخ سے زادن رہتی ہے بگو عدد غلی سے نکلتا

اکے پیری سے کہین بہت جوان نہا نہیں +

باب باء موصوفہ مع وال قلم

بر دعای معروف ہے (مونث) رند سہ

بذبحا یکا کہین کسی عاشق کا کو سنا + مر باوگے

جوان اگر بد دعا لگی +

بدن عربی بمعنی ہم (ذکر) رند سہ بناؤ

رند بگو دل پہ کیا صدمہ گزرتا ہے + کئی دن

ہے منہ اتر اترتا اور بدن جنگا + ناسخ ہے

بام پرنگے زخم آو شب متابین + چاندنی ہر بایک

میتا بدن ہو جائیگا + آتش سے دست قدرت

نے بنایا ہے تجھ کو اسے عجیب + ایسا ڈالا بوا سا پتھر

مین بدن ہے کسکا + نسیم سے لا اعلیٰ سے

اقل پست پستی سے ہوا باہم + فلک پر روں

چا پہونی بدن زیر زمین آیا +

بدن بمعنی شرم نگاہ (ذکر) آتش سہ

زبال دنیا تنگ کرتی ہے نہایت ہی مجھے +

ہے مگر اس سہ انکا کیا بدن فواد کا +

یدلی ہندی اور فارسی کتاب عربی (مونث)

رند سہا کر شرک برقی مولیٰ آہ سینہ سوز

بدن ہے تنگ پہ تیرے دل کے دود کی +

باب باء موصوفہ مع را قلم

بر فارسی بمعنی پیدا (مونث) مومن سہ

کسانک سوز شوق ہم کناری + کرے یون

گرم تابزین داری +

براست اردو رسم معروف (مونث) مان

سہ ساتھ خوردن کے خوشید تیرا + کیا عدم

کو برات بجاتی ہے + اسیر سہ کہی شادی کی

نہ شادی نہ ہوا رنج کارنج + مرد سے نکلے مرے

گھر سے نہ براقین آئین +

برتن ہندی عربی ظرف مشہور ہے (ذکر)

جان سہ چٹا سے آدھے مین جب مین کہہ گئے

برتن + یہ دیکھا اوس نے کہ سوچا ایکسا کچا ہے

برسات ہندی برشکال فارسی موسم

معروف ہے (مونث) آتش سہ مین زن

عشق رولاتا تھا مین صورت ابر کون ہی

فصل تھی وہ جس مین کہ برسات نہ تھی +

برق عربی ہندی بجلی (مونث) رند سہ

بازمی فارسی کیل (سونٹ) داغ سے محبت  
مین اسے دل نہ ڈر سر پہ کیل + وہ بازی نہیں  
کہ ہر جا نیکی +

### باب باء موحده مع تا، قوتانی

پست لعل فارسی سے بگڑا دو مین لہجی شمع  
سورت ہندی وٹن وٹن عربی اور شاعرون کے  
کلام مین بھی مشوق کے آتا ہے (ذکر) ناخ  
سے تو وہ بت ہو کہ اگر دیر مین جاتا اک دم +  
مثل ناقوس ہر اک بت وہین نالان ہوتا آتش  
سے بت خورشید روز روز کے دن میان ہوگا  
خدا کے فضل سے برج شرف اپنا مکان ہوگا +  
غالب سے سبکو مقبول ہے دعوی تری یکتا  
کا + رو برو کوئی بت آنے سیانہوا +

### باب باء موحده مع جیم عربی

بجلی ہندی برق عربی (سونٹ) زندہ  
بھانے پوینہ برس رکا بجلی کیسی چک رہی +

### باب باء موحده مع جیم فارسی

بچھوٹا ہندی فرش عربی بستر فارسی (ذکر)  
سرس پانی راتوں کا سونا بھی تھین بھول گیا  
وہ دوپٹی کا بچھونا بھی تھین بھول گیا + زندہ  
پنگ ایک جانب کو اوندہ ہوا ہے کسی سمت

اولنا بچھونا پڑا ہے +

بچھ فارسی (ذکر) ناخ سے سخت  
دل جو مین اونہین محروم رکھتا ہو فلک + ہیشہ  
فولاد سے بچھ کسان پیدا ہوا +

### باب باء موحده مع جا، کھلم

بکشت عربی بمبئی تکرار کرنا (سونٹ) سبھا  
سے سخت باتوں کا ترسہ کیا دین جواب +  
بکشت ہونی دو بد و ابھی نہیں +  
بکھر عربی یسے دریا (ذکر) اسیر خواہا  
آہ پیاس مین جب مین خرمین ہوا + مہجون  
سے بھرا رہی چین بزمین ہوا +

### باب باء موحده مع خا، چم

بھار عربی سہ گھر عجیب ناز + تعجب کو  
کو کہتے ہیں ناخ سے یہ نازکی کے ان معنے  
کہ باغ مین وہ گل + قریب آتش گل خیب  
گیا بھار آیا +

بھار بمبئی کہ ورت (ذکر) عباسہ بحث نالہ  
رہی مرغان چین سے کیا کیا + اسے بھی پرش  
بھار دل نالان نکلا +

بھار عربی ہندی بہا پ (ذکر) آتش سے  
ہفت آسمان چمکے جو مرے دو آہ سے کیا کیا

سنا نہیں کوئی ادس بحر حسن سنا نازک + کہ کان سے  
 نہیں اونٹنا ہے بار مچھلی کا + نسیم سے سراوڑا  
 احسان قاتل کے کما نیک شکر ہوں + بعد مدت  
 آج اتر بار میر سے دوش بکا +

باز عربی ہے گر فارسی وار دو میں مستعل ہے  
 طائر شکاری ہے (نکر) اسیر سے تری نگہ سے  
 طیور فلک پھین نہ پھین + بلند ہو کے ہوا میں یہا  
 ڈوب گیا +

باز و لغت فارسی ہے گر اردو میں بھی متعل  
 ہے کہنی سے شانہ بیک کو بازو کہتے ہیں (نکر)  
 ناسخ سے آج مولد ہے جناب حیدر کرار کا + ہو گیا  
 بازو زبردست احمد مختار کا + رند سے پشت  
 پامارین نکیوں بہت گردوں کی زبرد + شل نہیں  
 فضل خدا سے ابھی بازو اپنا + داغ سے سخت  
 جان تو قتل سے ناشاد رہ گیا + خنجر حیا تو بازو جا  
 رہ گیا +

ناسخ عربی اور فارسی اور اردو میں مستعل ہے  
 (نکر) ناسخ سے گل کہیں دیکھنا نہ میں نے  
 داغ حسرت کے سوا + میر سے اشکوں سے گریبان  
 جہان شاداب تھا + داغ سے کہیں سودا  
 عشق کو تفریح ہوتی ہے + بہت چھانا ہوا ہے

بایں فرود میں وارم میرا +

باگ ہندی عربی عنان فانی لکھ شہر فقیہ (نوش)  
 ظفر سے دشت میں اب تو چار سے تو سن دشت  
 کی باگ + اٹھ گئی اسے خار دامنگیر کج سستی نہیں +  
 بال ہندی موسے کا غنڈہ (نکر) امانت سے  
 خطا کہیں کا خیال آتا ہے + دل کے شیشے میں  
 بال آتا ہے + نسیم سے خیال زلف اگر ہے  
 تو دل کی خیر نہیں + وہ ٹوٹ بٹا ہے شیشہ کہ  
 حسین بال ہوا +

بال ہندی موسے فارسی شعر عربی (نکر) میر  
 سے گلگی کے بانٹا ہوں کہ تو ٹینگے دانت وہ  
 بیجا جو گیسو نکا کوئی بال ہو گیا +

بال فارسی یعنی بازو سے مرغان (نکر) کلب  
 سے میں عدم سے بھی بری ہوں ورنہ غافل  
 بار + میر سے آہ آتشیں سے بال عنقا جل گیا +  
 پام فارسی ہندی کوٹھا (نکر) حباس  
 منزل جانان میں جائینگے کند آہ سے + اسے بجا  
 پام حقیقت زرد بان رکھتا نہیں +

بانگ فارسی آواز کو کہتے ہیں (مونٹ) نسیم  
 سے شیرین کو گورین تھا تصویر میں مدام + پانچ  
 بانگ ماتم فراد بائگی +

## باب بار موصوفہ مع الف

باب عربی بمعنی دروازہ (مذکر) مفرس  
شامہ مقصود تک پہنچنے کیونکر دیکھئے + بندہ  
باب تنہا جو غصب کھلتا نہیں +

بارہ ہندی آب و تیزی تلوار کی (مؤنث) ناسخ  
سہ بحرین منہ سے لگاتے بچا اسد مہجے +  
ہے لب فحان می یا بارہ ہے تلوار کی +

بارش فارسی برسات ہندی (مؤنث) آباد  
سہ کہے جانان تک رسائی کیونہو اپنی فائز  
اشک کی بارش جدا بارش جدا برسات کی +

بازار فارسی اردو میں بھی محل ہے  
(مذکر) مومن سہ تو کسی کا بھی خیر عار نہیں  
پیرائے ظالم + سرفروشن کا ترے کو حسین باز  
لگا + برق سہ مین وہ دیوانہ ہوں ہر مال

رہی جیتے جی + مر گیا مین تو مرے شہر کا بازار  
کھلا + ناسخ سہ دشت غربت مین نگاہ اپنی  
جدہ ہر جاتی ہے + وہی کو چہ وہی بازار نظر آتا ہے

داغ سہ دل کا سودا اور اسل غاص سے اور  
ایسی جگہ + داغ وہ انجمن ناز تھی بازار نتھا +  
باران فارسی مینہ و بارش (مذکر) ناسخ  
سہ ہے برنگ برق ہنسنا آدمیت سے بعید +

ساہا باران غم ہر گل آدم ہوا +

باول ہندی فارسی ابر (مذکر) اسپرہ

مکان یار وریا بگیا ہے میر سے رونے سے  
یہ پردے باولے کے مین کہ باول گھر کے آیا ہو +

بارت ہندی سخن فارسی (مؤنث) آتش  
سہ دل لگی اپنی ترے ذکر سے کسوں ات نہ تھی +  
صبح تک شام سے یا ہو کے سوا بات نہ تھی +

ناسخ سہ کہو سے جیب آکھوٹے محبوب + گم ہوئے  
تب یہ بات پائی ہے + ذوق سہ تو کئے چنچہ  
کہ ادس لب چہ دھڑی خوب نہیں + چپ کہ منہ  
چوٹا سا اور بات بڑی خوب نہیں + غالب  
سہ ہے کچھ ایسی ہی بات جو چپ ہوں + وزن  
کیا بات کر نہیں آتی +

بادام فارسی اور اردو میں مستقل ہے (مذکر)  
زندہ ہے مغربے جو کرتا ہے پہر او س سے  
چشم چارہ شرمندہ لاکھ مرتبہ بادام ہو چکا +

بادہ فارسی بمعنی شراب و پیالہ شرابخوری  
(مذکر) ناسخ سہ چشم حیران جام کو او سن چشم  
میگونے کیا + بادہ گل رنگ بھی پانی سے  
پتلا ہو گیا +

بار فارسی بمعنی وزن بوجھ (مذکر) ناسخ

مشرقیں نمود آب تکس تو یہ توقع تھی کہ وہاں بوجھ  
وانح سے کو چہ میں اسکے ہم تو قیامت اٹھائیں گے  
انصاف اپنا پانہ ہوا آج یا ہوا

الغلاب عربی دور الٹ پلٹ زمانے کا (مذکر)  
گویا سے انقلاب عشق آخر چرخ نے دکھلایا  
لینے وہ ایسے شامل ہی مرا جنوں ہوا + ناخ سے  
جو آگین نشا سے رہتی تھیں سرخ پر خون میں +  
فراق یار میں کیا اسے انقلاب ہوا + آتش سے  
بلاصورت و دلاب غیر کوڑا آب + ہزار چرخ چلا  
انقلاب ہوا

باب الف مقصود مع و او

اوس ہندی بمعنی شبنم (مونث) نیم پخت  
سے لہرا لہرا کے اوس چانی + بن میں کالون  
نے رات کاٹی +

اوقات عربی جمع وقت (مونث واحد)  
آتش سے سائل دولت دینا ہوں میں اسے  
آتش کیا گنج قارون سے بھی اوقات نہیں کوئی  
رند سے کیونکر بچے گی ہمسے طغات اپکی + واللہ  
کیا ذلیل ہے اوقات اپکی +

اوج عربی ہندی (مذکر) برق سے بجو  
مہم اوج عشق قند بالا ہو گیا + گنبد گردون سے

تو کیا چالا ہو گیا +

باب الف مقصود مع یاء و یاء

ایندھ ہندی خشت فارسی (مونث) شمس  
سے ہوا ہے حسرت زمین میں کیرا + مایہ  
ہوا اگر گواہین دشمنین قہر میں وہ چار سونے کی +  
لہ کچا عربی نئی چیز نو پہلے ہو کر نہی سے  
قہر پر آیا ہے دینے کو مبارکباد مرگ + یہ نیا ایجاد  
ہے میرے ستم ایجاد کا۔

ایندا عربی ذکھ ہندی (مونث) رز سے  
نالہ کیسا آہ نہیں کی یکا کچھ تجھ بن ایزد آفری +  
ایمان عربی یقین دل سے خدا پر کرنا (مذکر)  
نسیم سے بگو باقین تری تاثیر کرین کیا دعا  
پاس ہے اوس بت بکیش کے ایمان میرا + وہ  
سے شکر پر دے ہی میں اوس بت کو جیاسنے  
رکھا + ورنہ ایمان گیا ہی تھا خدا نے رکھا + وہ  
سے خاطر سے بالفاظ سے میں مان تو گیا + جھوٹی  
قسم سے آپکا ایمان تو گیا +

ایٹریان جمع ایرٹری کی ہے جسکی عربی عجب  
فارسی پاشندہ ہے (مونث) ناخ سے  
ایسے پنجے میں نہ ایسی میں بشر کی ایرٹریان +  
خود رشید کے پنجے مگر کی ایرٹریان +

انگلی ہندی اصبع عربی انگشت فارسی عضو مخرو  
(مؤنث) رندہ چھلاتا ر کے دیا کیوں تنے  
رندہ کا انگلی بھی مسخ ہو گئی مہیات آپکی +

انگلیاں ہندی انگشتان فارسی اصابع  
عربی (مؤنث) ناسخ دیکھنا منہدی علی اور  
سیم برکی انگلیاں + سیم کا سارا بدن ہے اور  
زرکی انگلیاں +

اندام فارسی پسنے بدن (مذکر) وزیر ہے  
آب و خاک دنا ہو اپن بھی تفرقہ + اس درجہ  
اضطراب میں اندام ہو گیا +

السیان عربی یعنی آدمی (مذکر) ناسخ سے  
شیر سے تاشربت مرگ ایک سی تلخی ہے یاں +  
غم لگا کھانے و پین انسان جہان پیدا ہوا +  
اندھیر ہندی بے انصافی (مذکر) وزیر ہے  
زلفون سے دیکھو چین لیا زحکی وید میں + لوٹا  
دن وارشے یہ اندھیر ہو گیا +

اندھیر ہندی ہندی شب تار فارسی (مؤنث)  
رندہ دن وصل کا موقوف تھا تاریک شہن  
اندھیری ہی او غیرت شمس و قمر آئی +  
انصاف عربی نیا و ہندی بھنے داو و عیل  
دنکر غالب سے واسے گر میرا ترا انصاف

(مذکر) ظفر سے مری نکھین بین کھلی بعد از فنا  
بھی دیکھلو + اور کیا ہوگا تمہارا انتظار الیسا تو ہے  
رندہ دیر آنے میں یا کرتا ہے + قتل یا انتظار  
کرتا ہے + داغ سے لایا ہے مرے قتل کا ٹھیریاں  
یاں انتظار تھا مجھے خط کی رسید کا +

انگلیا ہندی ہے ساما خیر فارسی (مؤنث) آت  
سہ یہاں گرہ کھل گئی دل کی ڈوہر انگلیا مسکی +  
لب نازک سے صدا آنے لگی بس بس کی + رندہ  
نہ انگلیا نہ کرتی ہے جانی تمہاری + نہیں پاس گئی  
نشان تمہاری +

+ تھلا ز فارسی بھنے طرز (مذکر) گویا سے برنگ گل  
جگر ہوتے ہیں بکڑے سینے والوں کے + نیا انداز سے  
بلبل ہمارے شیون دل کا + رندہ بولتے بولتے  
کیوں ہو گئے خاموش اسے رندہ کس پر ہی کا نہیں  
انداز سخن یاد آیا +

انگشت فارسی ہندی انگوشتی (مؤنث) آہر  
سہ جو دہن ہے نقش ہے او سین تمہارا نام پا  
کوئی انگشت جانیں بے نگین ہتی نہیں +

انگشت فارسی ہندی انگلی (مؤنث) آہر  
سہ دعوی خون بہن درکار ہے کیا عشر کے  
دن + مسخ منہدی سو ہے انگشت شہادت تیری

تسبیح کا امام آیا +

امید ناری اُس ہندی (مونث) مومن سے  
خیال زلف میں خود رنگی تے تکر کیا + امید تھی  
مجھے کیا کیا بلا کے آئے کی + غالب سے کوئی  
امید نہیں آتی + کوئی صورت نظر نہیں آتی  
زندہ کیا عجب ہے جو گرا دون میں شگوفہ  
لاکر + وہ شجر ہوں جسے امید نہیں پھلنے کی +  
امان عربی بمینی بخونی وایمی (مونث) غائب  
سہ گرم فریاد کیا شغل نہائی نے مجھے + تب  
امان عجمی ہندی برویائی نے مجھے +

امتحان عربی آزمائا (مذکر) ناخ سے فکر  
کر موقوف ناخ می تراکتا نہیں + پہر طبیعت  
کاکسی دن امتحان ہو جائیگا + ظفر سے کرتے  
ہیں دعویٰ محبت کا جو اس سفاک کے + انجو ظفر  
اک روز انکا امتحان ہو جائیگا +

امانت عربی دہر و ہر کیسی چیز حفاظت میں  
رکھنی (مونث) زندہ حاضر ہے یہ جان شوق  
سے جب چاہے وہ لیلے کچھ مال نہیں اپنا امانت  
بہتے ہذا کی +

باب الف مقصورہ مع نون

انجام فارسی یعنی انتہا (مذکر) ظفر سے آغاز

محبت کو تو مان سمجھے تم اچھا + اچھا پر اس آغاز کا  
انجام نہ پایا + آتش سے نکاح ایوان تن سے تا  
وصال یا حاصل ہو + نہیں کی سیر سے انجام پہلے کو  
رہائی کا +

انتہا سوزنی اخیر (مونث) آتش سے مے نہ پنا  
بکھو بے دردی ہے اب تو مہیا + ابتدا بار سے  
کی ہے اور انتہا برسات کی +

اناج ہندی یعنی غلہ خوردنی (مذکر) اختر  
سے کیے شیطان جگنے دہقان + کیکیشی رہنے  
گران ناج ہوا +

انار ناری اردو میں بھی مستعمل ہے (مذکر)  
ناخ سے لب اس کے پستہ ذوقن سیب تکمین  
میں بادام + کھلے جو دانت منسی ہر نظر انار آیا +  
اندیشہ فارسی فکر و سوچ (مذکر) زندہ  
ہونہ نگین اگر زاد سفر یاس نہیں + شکر کر شکر کر  
اندیشہ رہزن نہا +

انبار عربی اور فارسی اور اردو میں بمینی  
تودہ اور ذخیرہ کے مستعمل ہے (مذکر) اسیر سے  
آمد سے کس کے ہے یہ گل افشان چراغ گور +

پھولوں کا میر سے خاک پر انبار ہو گیا +

انتظار عربی یعنی راہ و کیس



## باب الف مقصورہ مع لام

الجھا و ہندی (دکر) نلفرہ سبلیک کیونکہ  
دیکھیے دل زلف یار سے + بے طرح اس میں نہ بین  
ہے الجھاؤ بڑھ گیا +

الم عربی بننے درود و رنج (دکر) مومن سے  
اب تلک بھی تو ہے غم ویسا ہے + اب تلک تو ہے  
الم ویسا ہے +

التما عربی بننے آرزو کرنا (مونث) آتش سے  
پیش از سوال دون میں نکیرین کا جواب + ہے  
التما زبان سے مجھ اتنے کام کی + زندہ کس  
زبان را حکومت و عادت تھی + یارب تری جناب  
میں کچھ التجا تھی +

القاب عربی خطاب یا جو خط کے ابتدا میں  
کلمات کہیں جاوین (دکر و احد) آتش سے  
یار کو جسے محبت نہیں تو اسے آتش + خط میں  
القاب یہ پھر مشفق من ہے کس کا +

التماس عربی عرض کرنا (دکر) مومن سے  
فلک رس ہو غوغا مناجات کا + کروں التماس  
اپنی حاجات کا -

الف عربی صفت ہے (دکر) آتش سے مل  
نہیں پتے پتے کج طبعوں سے ہر گز راست باز

چین پشانی سے باہر ہے الف آراؤ کا + زندہ  
یاد میں اوس راست قاصت کے یوحی کی فرماؤ نذر  
وہ قد بالا الف آخر مذا کا ہو گیا +

الف عربی دوستی و محبت (مونث) نلفرہ  
اوسکے دل سے الفت تقدیر سب جاتی رہی کیا  
ہماری آمد کی تاثیر سب جاتی رہی + زندہ گئی راج  
الفت نہ کل جائیگی + یون میں جان کردن نکلی تھی  
داغ سے ہم دشمن ہی کیا ہوں تھی الفت ہو جاتی  
ہے + یہی مل مٹینا ایسا محبت ہو جاتی ہے +

## باب الف مقصورہ مع میم

امنگ ہندی (مونث) اسیر کیا ہے  
مردہ فلک نے گوہے دل زندہ + وہی امنگ  
پیری میں نوجوانی کی +

امر عربی ہمہی کام (دکر) نسیم سے غیر ممکن ہے  
کچھ آسان ہو سکے + رہ گیا جو امر مشکل رہ گیا +  
امام اردو میں تسبیح کے اوس دانہ کو کہتے ہیں

جو سب دانوں سے لبتا ہوتا ہے اور سب انوں  
کے آگے دکھایا جاتا ہے (دکر) مانع سے بچا  
دانہ میں ساتی جو دانہ انکوڑا ہم اپنے سجھ میں

والین امام شیشے کا + زندہ ہمارے حلقے  
سے خارج ہو کر خیر سے دوست + شمار میں نہیں

بے سوزی نے فریاد بے تاثیر رہنے +

باب الف مقصورہ مع ظاء و ميم

اٹھارہ عربی کھونڈ (مذکر) نسیم سے نالہ افسانہ  
بیدار ستا ہے اور بھینچ کشش آہ سے اظہار  
بلا ہوتا ہے +

باب الف مقصورہ مع عین حمله

اچھا از عربی عاجز کرنا و خرق عادت کہ نبی سے  
ظاہر ہو کہ دوسرے اوسکے دیکھنے سے عاجز ہو جاوے  
ناخ سے بھڑکے عیسیٰ کو بھی کنت ہو موسیٰ کی طرح +  
اسے عزم اچھا رہے ایسا تری گفتار کا +

باب الف مقصورہ مع قاف

اف عربی افسوس (مؤنث) مومن سے

بے گنہ جھکو ستا یا اوسنے + اُن کی تو بھی جلایا  
اوس نے + و ان سے بات کیسی ہو گئے ہیں  
خفا + منہ سے جب اُن ذرا نکالی ہے +  
افسوس فارسی بھنی تاج (مذکر) ناسخ سے  
کشور فقرین میں برہنہ سر شاہ ہوا + سلطنت کا  
قرے سر پر جو نہ افسر آیا +

افسون فارسی منتر و جادو (مذکر) گویا سے

دیکھتے ہی زلف کا مضمون ہاتھ آیا مرے جھگو  
سنبھل کا نظارہ سانپ کا افسون ہوا +

افغان فارسی بھنی آہ نالہ (مذکر) مومن سے

گرد بان بھی یہ خموشی اثر افغان ہو گا + حشر میں کو  
مرنے حال کا پرسان ہو گا +

افیون فارسی افیم ہندی (مؤنث) وزیر سے

گلشن میں کیا اشارہ کی خال یار نے + افیون  
باغبان کو دی کو کنا رنے +

افسانہ فارسی کہانی قصہ (مذکر) آتش سے

یلمہ القدر کنا پچ شبنم صلت سے ہوا + اسکا افسانہ  
میان رمضان ہے کہ جو تھا نسیم سے ایسے سی

کہ اور کو سہتا محال ہے + افسانہ لکھنا چاہیے ہے

میرے حال کا + رند سے یوسف رہا نہ کوئی جزا  
رہ گیا + افسانہ ہر گرمی بازار رہ گیا +

باب الف مقصورہ مع کاف عربی

اکسیر فارسی بھنی کیا (مؤنث) مومن سے کرامت

ہے رخ زرد آب کے دل تفتہ کا ورنہ کہیں بنتی

سنی ہے آج تک اکسیر شیشے کی + ناسخ سے شید

آگے ترے چاند اور سورج زرو سے ظالم + یہ ہے  
اکسیر سونے کی وہ ہے اکسیر چاندی کی +

باب الف مقصورہ مع کاف فارسی

اگال ہندی پان کا فضلہ (مذکر) امانت سے یاد  
چڑھایا لعل میں باقوت + جب لبون میں اگال آتا ہی +

وہاں سگ سے مراد استخوان گرا + ناسخ سے جتنے  
میں مناسب تھا اولکی طبیعت نرم سے + ہے دلیل سپر  
زبان میں استخوان ہوتا نہیں +

اسم اعظم عربی اسم بزرگ (مذکر) آتش ہے  
وہاں اس رو سے کتابی میں ہے پرنا پیدا + اسم  
د سے ہے قرآن میں نہاں ہے کہ جو تھا +

استخوان عربی اسکا طریقہ مشہور ہے (مذکر)  
ناسخ سے شوق سے غم بیا بان جنون اب کیجئے +  
دانہ زنجیر سے بھی استخوان ہو گیا +

**باب الف مقصورہ مع شین معجمہ**  
**اشک** فارسی آنسو ہندی (مذکر) زندہ

لوہوتا ہے چشموں سے نہ اشک آنکھوں میں آتا ہے  
ہوا ثابت مرا زخم جگر پانی چراتا ہے + ناسخ سے  
روئے ہم یاد لب جان بخش میں + اشک آب  
زندگانی ہو گیا + داغ سے ہنگام ضبط سینے میں  
سوگرد شین رہیں + اچھا را وہ اشک جو آنکھوں سے  
بہ گیا +

**اشتقاق** عربی شوق ہونا (مذکر) ناسخ  
سے رات جگو تیرے آنے سے جو ایوسی ہوئی +  
انتظار مرگ تھا یا اشتقاق خواب تھا + آتش سے  
وخر رز ہو کی حلقہ میں ہمارے بے نقاب + غیبی

کو اشتقاق انجمن ہو جائے گا + نسیم سے لاشہ مرا  
لحد سے ہوا جا کے ہکنار + دولہا کا اشتقاق لجز  
سے نکل گیا +

**اشارہ** عربی اردو میں بمعنی ایما اعم اس سے  
کہ ابرو سے ہو یا آنکھ سے یا ہاتھ سے (مذکر) ناسخ  
سے سوال صل میں ہلنا پریر و تیرے ابرو کا +

**اشارہ** ہے برات عاشقان بر شاخ آہو کا + وزیر  
سے چرا کرتے ہیں سبز کہیت کا کشتوں کے جوانوں  
سمجھتا ہوں میں ہے یہ بچی اشارہ چشم قاتل سکا + نسیم

سے ہم خوب سمجھتے ہیں یہ ایجاد تمہاری + غلبہ لب  
خاموش اشارہ ہے قسم کا +

**باب الف مقصورہ مع صاد محکمہ**

**اصلاح** عربی درست کرنا (مونث) آتش سے  
شاعر ہوں ہو سے سیب زندان ہوں سو نگہتا +  
اصلاح رہتی ہے مجھے اپنے داغ کی +

**باب الف مقصورہ مع طاء محکمہ**

**اطلاع** عربی (مونث) ناسخ سے دیکھتا ہے  
قاصد نامہ نہ سنتا ہی پیام + کس طبع ہو اطلاع  
او سکھتا رہے حال کی +

**اطمینان** عربی دلاسا و تسلی (مذکر) نسیم  
سے مدین گذرین کہ اطمینان اونکا کر دیا + نائے

اور کوکنے سے بچتا ہے فی زمانہ عوام لوگ ہر قسم کے  
انگریزی بابے کو ارگن باجا کہتے ہیں (مذکر) آخر  
سے رتس پاسے یار پر بال مین ایل فرنگ +  
نموکرون سے اور سن بنو کام کے ارگن بجا + صبا  
چسٹر کر دکو وہ بس بے بین شیون کیسا + کوکرتے  
مین تو بچتا ہے یہ ارگن کیسا +

ارمان بے کتے مین کہ یہ فارسی لفظ ہے  
اور بھون کا قول ہے کہ یہ ترک ہے بمعنی تمنا کے  
مستعمل ہے (مذکر) ناخ سے لی جان خدائے کے  
بت نے نہ کیا قتل + نکلا نوم مرگ بھی ارمان  
ہمارا + آتش سے شکر کو ہی دیکھنے بجا اسکے ارمان  
رہ گیا + دن ہوا ہر آفتاب انگہون سے پنہان  
رہ گیا + تلخ سے جیب تو آیا کہ مراد بت پر فن نکلا  
نکلا ارمان تو لیکن پس مردن نکلا + نسیم دہلوی  
سے بہت یاد آویگا جس مہذخت ہو گیا بن  
تمہیں بھی ایک دن ارمان ہو گا میرے ارمان کا +

ارادہ عربی قصد (مذکر) ناخ سے ٹیکار ترقی  
تقدیری کروں تمہیر کیا ناخ + وہ ہرزہ ہے  
ارادہ جو کرے تحصیل حاصل کا ہا آتش جہان بگل  
کی صورت آتش کاٹے کھاتی ہے + ارادہ کج  
عزت مین ہے اب یاد الہی کا نسیم سے بھون

کے آقا میرے بخدا رہد دامن + کچھ اور ارادہ پر مرے  
ابر کرم کا +

باب الف مقصورہ مع زاء معجم

از و حاکم عربی مبنی انہوہ (مذکر) آتش سے  
وہ کون ہے جو نہیں انہوہ دیکھنے آتا + نظارہ بازون  
سے اک از و حاکم ہوتا ہے +

باب الف مقصورہ مع زاء فارسی

اثر و زار فارسی مبنی اثر و (مذکر) اسیر سے  
شام فرقت کے سیاہی جو فلک پر دوڑی + مین  
یہ سمجھا کہ کسی کو وہ سے اثر و اثر +

باب الف مقصورہ مع سین مطلق

اسباب عربی فارسی اور اردو مین مستعمل ہے  
(مذکر و امہ) اسیر سے راد بھر کیکے یہ سفران کو  
دیاد مینے + تو ہی لاکھ ہے یہ اسباب سفر کی  
سے +

اسباب فارسی ہندی گھوڑا (مذکر) مہاسے

کس طرح سے ہو جی جنون کو فروغ + اسب چوبی  
چراغ پانہولہ رند سے نہیں ہے البتہ لیل و نهار  
قلمو مین + ہمارے ران تلے اسب لے لگام آبا +

استخوان فارسی بڑی ہندی (مذکر) آتش

سٹند لار سے مین کیوں یہ بنا جیل کی طرح + شاید

قریب جانا (دیکر) زبردست کہ جسے کہہ دے جاتے ہیں  
سوئے دیر زندہ لوگ کرانے آپ اور احرام پہنچا

باب الف مقصورہ مع خاء معجمہ

اختر فارسی بمعنی ستارہ (دیکر) ناسخ  
اگرچہ ہم بسترین ہم تم پر ہم روٹھے ہوئے آج کیا  
جو زامین اپنے بخت کا اختر گیا + برق  
سمجھے جگنو جو شب وصل میں اختر چمکا + ظفر  
اسے ظفر قائم ہو گیا جب تک کہ تعلیم ہند اختر اقبال  
اوس گل کا بخت جائیگا +

انگڑ فارسی ہندی چکاری (دیکر) مومن  
داع دل نکلیں گے تربت سے مرے خون لالہ + پروہ  
انگڑ نہیں جو خاک میں پہنان ہونگے +

اختلاف عربی فرق و تفاوت با ہم فرق ہوا  
(دیکر) زندہ فارسی خوش ہوتے ہیں پیدا جب گتے  
سرو و گل کیا نہیں ہیں اختلاف آب و ہوا کا ہو گیا

باب الف مقصورہ مع وال محکمہ

اوا فارسی بمعنی حرکات مشق قائم (مونث) مومن  
سے ہونہ بے تاب اوا تیری آج + ناز کرتی ہے  
بیقراری آج +

اوا عربی بمعنی پورا کرنا (دیکر) غالب سے جان  
دینی ہوئی اویسی تھی + حق تو یہ ہے کہ حق ادا ہوا

اوس عربی بمعنی تعظیم (دیکر) آتش سے ادب  
تا چند اسے دست ہوس قاتل کے دامن کا شہل  
سکتا نہیں اب دوش سے بوجہ اپنی گردن کا +

باب الف مقصورہ مع وال معجمہ

اذان عربی بمعنی بانگ نماز (مونث) اسیر  
رہا ہے یا ابرو میں مجھے شغل فغان برسوزن + وہ  
مومن ہوں کہ دی ہے نیلے مسجد میں اذان برسوزن  
رافون عربی بمعنی اجازت (دیکر) اسیر اور  
کو اوس نے اذان دیا بارعام کا + ہم تو ہونڈتے  
ہیں دور سے موقع سلام کا +

افزیت عربی و کتھ لکھت (مونث) مباح  
سخت جانی کے سبب شرم سے میں گھٹتا ہوں +  
ہاتھ دکھ جانیں گے قاتل کو اذیت ہوگی +

باب الف مقصورہ مع را محکمہ

ار باب عربی بمعنی خداوند (دیکر) واحد نسیم  
نہ خدائہ مسکون سے اے نسیم آدابے اب تو  
بہت ڈھونڈا مگر کوئی نہ آ رہا ہے کریم نکلا +

ارگن ہندی فارسی میں ارغن وار غنوں  
کو ارغنواں کہتے ہیں بجز کے قسم سے ہے کہ واضح  
اوسکا اظہار ہے چونکہ انگریزی میں اویسی  
بابے کو ارگن کہتے ہیں جو بکس میں رکھا ہوتا ہے

اب ادنی مبارک ہو عدو کو + قطار سے سواپنے تو  
تو اجل پیشتر آئی + دوسری جگہ نسیم خود ہی مذکر  
زیاتے ہیں نسیم سے وہ ہیبت کہ جس پر آنکھ ڈالے  
رج گھبرانے + اجل مشتاق بھی قاتل کے آگے  
گھمکین آیا +

اجازت عربی حکم دینا پروانگی دینی (مونث)  
مباہ سے ناسے کر نیکی جو بندے کو اجازت ہوگی +  
حشر ہو جائیگا ایجان قیامت ہوگی + شاید  
مصدر می سے کا جو ایلا جائز + شاید اسکی ہے  
اجازت آئی +

اجرت عربی مزدوری (مونث) مباہ سے  
زہد زہاد حاصل ہے + بیگاری کو اجرت کیسی +  
رند سے خط کے آتے ہی دیا عاشق کو پوسہ یار نے  
شام کا وقت آیا اجرت ملنی مزدور کی +

### باب الف مقصورہ مع جیم فارسی

اچار فارسی اردو میں بھی مستعمل ہے (مذکر)  
جاننا صاحب سے دو گانا تمہیں انگنا میںنا ہے +  
نکسا و کرم نگوڑا اچار ہوتا ہے +

### باب الف مقصورہ مع حاء مملہ

احتیاط عربی بنی پر بنیز کرنا (مونث) امیر  
سے دامن بچا کے پتے ہو میر سے غبار سے +

کیا احتیاط آنکھ لند ہو گئی +

احتیاج عربی حاجت ہونا (مونث) امیر  
پھیلی ہے روشنی تر سے حسن شباب کی + عالم میں  
احتیاج نہیں آفتاب کی + ناسخ سے ادس کی کے  
کان کو نہیں زیور کی احتیاج ہے وہ صدف  
نہیں جسے گوہر کی احتیاج +

احوال عربی وضع مال کی ہے (مذکر) احمد امیر  
سے ہو کر نیران کبر سے معلوم کیا تجو نہیں + مار توت  
سے ہوا احوال کیا ضحاک کا + آتش سے جند بول  
سے اٹھا تا ہے نقاب رخ یار + پردہ نیب کا احوال  
عیان ہوتا ہے + رند سے جان بلب ہو گیا دھرو  
کی غفلت میں تیرے + اپنے بایر کا احوال مسیا و کیا  
احسان عربی کیسے ساتھ نکل کرنا (مذکر)  
گویا سے طائر جان کو نامہ بند کیجئے + کون احسان  
لے کہو تر کا + ناسخ سے تنگی نعل کے دولت بچ کے  
بیٹھا مجھے یار + رات اہل بزم کے کثرت ہوا اسٹ  
ہو گیا + آتش سے کیسپر توار تار کی نے کیا جگر  
قتل + شک ہے گردن تک آتے آتے + بالہ  
رہیا نسیم سے مہنے پر بھی لائی نہ تیر سے بکوت

گیسو + احسان نوار روح پوری بود مبہا کا +  
احرام عربی نج کرنے کی نیت کرنی کے

رورو کے دعا کر اک ذرہ دیکھ کیا ابر کرم ہے  
سر پہ چھایا آتش سے مرغ بسمل کیلج رقص  
کر نیگے طاؤس + چارون اور اگر ایرگستان ندی  
ظفر سے جگر سے یون و ہوان ہے بار بار اٹھا ہوا آتا  
کہ ہو جس طرح سے ابر بہار اٹھا ہوا آتا + وزیر  
سہ ابر کیا گھر گھر کے آیا کھل گیا + بس ثبات ہر  
دنیا کھل گیا

ابر و فارسی ہون ہندی اسین شعر مختلف  
ہین بعض نے مذکر بعض نے مؤنث باندھا ہے  
(مذکر) زندہ دیکھ تو کتنے گھے کتنے ہین + تو ہلا  
بٹیکہ کسی روز تو ابر و اپنا + برق سے تافک  
اسے مہروش شہرہ تمہارا ہو گیا + خال سے ابر و  
پر غم چاند تارا ہو گیا + بحر سے کاکل نے اوسکے  
مازا و مارا کند سے + کپنی سرو ہی ابر و خدار  
رہ گیا + (مؤنث) ظفر سے دیکھنا بہو بچال سے  
اٹھایا گانسا راجان + اک ذرہ ابر و اگر اوس فتنہ گر  
کی بل گئی +

ایلیق مع عربی حجاز بجھے اسپ (مذکر) زندہ  
لگایا راہ پر ہر طرح اوسکو شہسواروں نے +  
اگر چہ ابلق آیام کیا کیا باگ پر ہنسکا +

باب الف مقصورہ مع تا و قوافی

اتو فارسی اردو میں بھی متغل ہے یہ مشہور ہر مذکر  
ناسخ سے دست نازک سے لگائین تو نے تلوارین  
جو آج + کیا ہمارے رخت عریانی پہ اتو ہو گیا +  
ریشک سے کھینچ کر تلوار اٹھایا اوس سہی قد نے  
جو ہاتھ + صاف رخت اٹلس گردون پہ اتو ہو گیا +

باب الف مقصورہ مع ثما و مثلثہ

اشتر - عربی تاثیر (مذکر) ناسخ سے زخم وہان  
خلق کو ہوا اس سے الیام + مرہم سے ہر زیادہ  
اشتر میری بات کا + آتش سے دکشش عشق میں  
پاتا ہوں نہ عاشق میں جذب + کیا بلا آئی  
محبت کا اثر جاتا رہا + ذوق سے تفتہ دل وہ  
ہوں کہ میرے داغ سوزان کے لئے + کرمی مرہم  
سے اڑ جاے اشتر کا نوک زندہ مرے نالے کا  
ترے دلین اشتر ہو جائیگا - کار گر یہ تیرے پیکان  
پر ہو جائیگا +

باب الف مقصورہ مع جیم عربی

اجل عربی یعنی مدت مرگ (مؤنث) زندہ  
اک نہ اک دن مراد عدہ ہی برابر ہوگا + اسے  
اجل دیکھوں تو کب تک نہیں آتی ہے + مومن  
سہ میں اور اوسکو بلاؤ نگار و زو وصل میں لو اجل  
بھی کرنے محبت کا امتحان لگی + نسیم سے بے پردگی

وزیر سے ہون میں وہ عامی کہ روزِ شہر ہر ہر غصہ سے  
آئینگی آواز یا غفار یا غفار کی +

### باب الف محدود مع ما

آہ - عربی (مونت) رند سے اوس  
بت کے دل سرد میں تاثیر کی جا کر حق ہے یہ  
میری آہ رسا کام کر آئی + ناسخ سے کیوں نہ  
خاموشی خوش آوے طبلِ تصویر کی + لطف کیا  
میری طبع جو آہ بے تاثیر کی + شاد سے کیا نا  
دل نصیب ہے ایسا کہ دہن سے + ہونٹوں پر برس  
آہ رسا بھی نہیں آتی +

آہن فارسی لوہا ہندی (مذکر) نسیم سے  
صورتِ معزن بنا کر بخیر گری کے ہاتھ میں + ہونٹ چاک  
بگر لینے کو آہن آگیا + آتش سے کیا ہے دہانی  
صاحبِ تاثیر کی + مس کیا پارس نے جب آہن  
ظاہر ہو جائیگا +

آہو - فارسی ہرن ہندی (مذکر) آتش سے  
سک کو سی شکاراوس کا بنان خوش نگاہ کرتے  
نہ شہر ہند تک زندہ کوئی آہو سے چین آیا +  
ناسخ سے حلقہ گیسو سے آنکھ اوسکی نظر آتی نہیں +  
چین میں گویا کہ یہ آہو نظر آیا مجھے +

### باب الف محدود مع ما

آہ عربی آہ قرآنی (مذکر) ناسخ سے چشم زاہدین  
ہون گونا گونا ہون سے مگر + منفرت کا تو مرے  
شان میں آیا اُترا +

آیات عربی نشانیاں و فقرے قرآن کے  
دمونٹ واحد ناسخ سے خطِ نورستہ نہ قرآن  
کو کر دے فسوخ + لوح محفوظ سے اوتری ہے یہ  
آیات نئی -

آئینہ فارسی منہ دیکھنے کا شیشہ (مذکر) ناسخ  
سے تو وہ یوسف ہے جو منہ تیرا نہ کیا ایک دن +  
صورت یعقوب آئینہ بھی اندھا ہو گیا + آتش سے  
رخسار صاف چاہیے نظاری کے لیے + آئینہ ہو  
حلقہ دیا ہو فرنگ کا + داغ سے سامنے میرے  
جو چراتے ہو آنکھ + آئینہ کیا آج نیا ہو گیا +

### باب الف مقصور مع باء موحده

ابا عربی بھنے انکار (مونت) اسیر سے دشمنی  
اس آدم خاکی سے عین کفر ہے + کی جو بھڑے  
سے ابا ابلیس مرتد ہو گیا +

ابجد عربی شروع (مونت) وزیر سے ہوا  
عشق تازہ ابجد سے آہ ہوتی ہے + مبارک طفل  
دل کی آج بسم اللہ ہوتی ہے +

ابجد فارسی بادل ہندی (مذکر) مومن سے



پڑی دکھا رہی ہے +

### باب الف محدودہ مع میم

آلہ - فارسی اردو میں بھی بولتے ہیں نامخ سے  
اُنی برسات آج آدسا گنگام کی طالب مینا ہے دل  
مشتاق آنکھیں جام کی + رشہ چمن میں آد آد  
ہے خزان کی + عبث بلبل نے طرح آشیان کی +

### باب الف محدودہ مع نون

آن عربی بمعنی لحظہ (مونث) مومن سے  
ہر دم لب پر جان عزیز تھی + ہر آن آن باوجود  
تھی + داغ سے دلبرین ادا میں بھی مکش میں  
جفا میں بھی + اک آن شکر میں ہر آن نکلتی ہے +  
آن - فارسی بمعنی مشوقانہ ادا (مونث) ظفر  
سے اوس طرح وار کے ہیں آن نکیلے ایسے  
جو نظر باز میں اون کی ہے نظر میں جہتی + داغ  
سے ہر بات میں کافر کے کیا آن نکلتی ہے + وان  
آن نکلتی ہے یان جان نکلتی ہے +

آپج - ہندی (مونث) زندہ سے شعلہ خیز  
ہیشہ سے رہے بد نظر + آنکھیں سنیکا کے ہم آج  
انکاروں کی +

آنسو - ہندی اشک فارسی (مذکر) نامخ سے  
اوسا سے بدن کا گردیا ہے خشک فرقت نے +

گراے آہ تجھے خشک آنسو ہو نہیں سکتا + نسیم  
دہوی سے میزان عدالت میں مرے دیدہ پر آب  
ہم وزن ہر آنسو کا ہر آنسو نظر آیا +

آنکھ - ہندی چشم فارسی (مونث) آتش سے  
کج نگہ تو نے تو کی ہم بھی کے رکستے ہیں + آنکھ پانی  
بھی ضم سوئے خدا پرتی ہے + ذوق سے آنکھ  
اوس پر جفا سے لڑتی ہے + جان کشتی قضا سے  
لڑتی ہے + ظفر سے ہماری آنکھ ہے اکہ نرم یا  
میں جھکتی + نہ سو میں جھکتی ہے نے ہر این جھکتی  
آنکھ میں - ہندی (مونث) نامخ سے باقی  
مرغ بسمل خشک سے ہو جائگا + بند کیوں رستہ  
نہ وہ صبا و آنکھیں باز کی +

آندھی - ہندی تند باد فارسی (مونث)  
داغ سے اشد اشد سے گرا ہمارے غم بھد فنا +  
کہ مرے خاک سے آندھی بھی دبی جاتی ہے +

### باب الف محدودہ مع واو

آواز - فارسی ہے مگر اردو میں بھی قیل ہے  
(مونث) نامخ سے سینہ کوئی میں نے دوری  
میں جھک بولا صنم + کیا خوش آئندہ یہ آواز ڈل  
ہے دور کی + آتش سے دم اوسکا بندہ زخمیوں  
نے میرے کردیا + آواز ہیشہ ہیشہ گئی ہم فیر کی +

زندہ وہ ہوں غیر نہ لو نگاہ میں ایسے سفلے  
سے + اگر زمین بھی گرنے کو آسمان دیگا +

آسیا - فارسی ہندی چکی مشہور لفظ ہے (نوٹ)  
اسیر سے نہ ٹوٹتا کسی نے کا دل وہ راحم ہوں +  
جو آسیا مرے سنگ مرار کی ہوتی +

آسن ہندی مذکر اور مؤنث دونوں طرح سے  
شعراء کے کلام میں دیکھا گیا (مذکر) آتش سے

کرتا ہے مجھے ابلق ایام شونہیان + پہچانتا نہیں  
مگر آسن سوار کا + (مؤنث) ناسخ سے کیا گداز  
دل میں ہو جاتی ہے حدت طبع کی + دیکھ لو تیری  
میں سے محتاج آسن آپکی +

باب الف محدودہ مع شین مجھ

آشیان - فارسی ہندی گھونسل خانہ مرغان  
(مذکر) ناسخ سے چلے ناسخ گلشن شیراز کو آباد کر +  
آشیان ویران پڑا ہے بلبل شیراز کا + ذوق  
سے کو ہے مرغ دل سے کاش میں زانگ کمان پڑتا +  
کہ تاشاخ کمان پراد کے میرا آشیان ہوتا +

باب الف محدودہ مع فین مجھ

آغاڑ - فارسی بہنی ابتدا (مذکر) آتش سے  
خبر اول آخر نہیں مطلق آتش + نہ تو انجام ہی معلوم  
نہ آغاز اپنا +

آغوش - فارسی ہندی گودی مذکر اور مؤنث

دونوں طرح شعرائے باندہ سے (مذکر) زندہ  
میں وہ محروم محبت ہوں لڑکپن میں بھی + کسی نے  
نہ مرے واسطے آغوش کیا + (مؤنث) ظفر سے  
شاہد مقصود ہے کس کے ہنل میں اسے ظفر + دیکھ  
آغوش پنج پیر بھی خالی پڑی +

باب الف محدودہ مع فاء

آفتاب - فارسی سورج ہندی - (مذکر)

ناسخ سے آج درے کو آفتاب ملا + کہ مجھے ساغر  
شراب ملا + آتش سے غم نہیں گواہ ہے فلک  
رتبہ ہے بجگو غار کا + آفتاب اک زرو پتا ہے  
مرے گلزار کا + ظفر سے تمہارے نقش کف پا کے  
بوسہ لینے کو + زمین پہ سایے کے مانند آفتاب  
آیا + وزیر سے یہ بوسے بزم میں جام شراب  
دوب گیا + نہان وہ مہربو ہوا آفتاب ڈوب گیا +  
آفت عربی دیکھ ہندی (مؤنث) شاہ دل کو  
اوجھن ہوئی آفت آبی + عاشق زلف کی شام آتی

باب الف محدودہ مع کاف فارسی

آگ - ہندی آتش فارسی (مؤنث) زندہ  
پوچھو نہ جلن کا دل کے احوال + اک آگ

آتش - فارسی مشہور ہے (مونث) ظفر سے  
تجائے کیونکہ دل میں پیرن ہر نفس کے ساتھ +  
ان دل میں ہے اک آتش فرقت بھری ہوئی +

(مونث) زندہ شانہ کسو اسطے ہوتا ہے طلب خیر  
تو ہے + آرسی سامنے کیونکہ آئینہ رو آتی ہے +

### باب الف محدودہ مع زار مجملہ

### باب الف محدودہ مع را، مہملہ

آزار فارسی بمعنی رنج و بیماری ہندی ذکرہ (مذکر)  
مومن سے سم کھاموئے تو درد دل زار کم ہوا +  
بارے کچھ اس دوا سے تو آزار کم ہوا + زندہ  
چندے یوہین جو بچہ کا آزار رگیا + سبن لینگے آپ  
مر کے یہ بیمار رگیا +

آرام - فارسی میں بمعنی قرار و سکون (مذکر)  
صبا سے بیتابی دل نے بغل گور جبکائی + آرام  
نہ ہرگز کسی پہلو نظر آیا + ناسخ سے غم فرقت سے  
عمر رفتہ گزری پتھاری مین + تری مداو سے آرام  
ہنے اسے اجل پایا + ذوق سے چلا پہلو سے اوٹھکر  
جبکہ وہ آرام جان و دل + کہا آرام نے مجھے کہو  
آرام چلتا ہے + ظفر سے زبان پر میرے جب دل  
سے خدا کا نام آتا ہے + توجی کو ہر نفس کے ساتھ  
اک آرام آتا ہے +

### باب الف محدودہ مع سین مہملہ

آس - ہندی امید کا ترجمہ ہے (مونث)  
مومن سے کیسی قسمت ہماری پوٹ گئی + تیرے  
ملنے کی آس ٹوٹ گئی + حسن سے زمین سے  
فلک کی کب آس تھی + فلک کے مجھے ہاتھ سے پائے +  
آستان - فارسی ہندی چوکت (مذکر)  
ناسخ سے بزرگ پنچہ خورشید نقش پاسے ترا +  
بلند بام فلک سے ملے آستان اپنا +

آرزو - فارسی بمعنی امید (مونث) وزیر سے مرغ  
بے بان پر ہوں اسے عباد + آرزو ہے کسے  
رہائی کی + آتش سے خوشا و دل کہ بوجہ دل  
میں آرزو تیری + خوشا و مرغ جسے کچھ تازہ بوتیری +  
زندہ آرزوئے رنج نہ کوئے گئی + عشق بازی کی کل  
خونہ گئی +

آستین - فارسی مگر اردو میں بھی مستعمل ہے  
(مونث) مومن سے یہاں دم نہیں شوق سے  
قتل کر + مرے خون سے ترا آستین ہو چکی +

آستان فارسی ہے اردو میں مستعمل ہے (مذکر)

آرہسی - ہندی مشہور ہے انگشتی آئینہ دار

## باب الف ممدود مع باء موحده

آب یہ فقط فارسی ہے جسکو اردو میں پانی کہتے ہیں  
(مذکر) ناسخ سے گیا جو اوسکے کوچین  
وہ با چشم پر آب آیا نہ حرم سے لاتے ہیں جہل سے  
زائر آب زفرم کا نہ ذوق سے تیرے عاشق کو  
یون ہے خوشگوار آب دم خمر + مسلمان کو گلو بسط  
غیرین آب زفرم کا + وزیر سے تیرے کوچے کا  
مہ جو رونایا دیا غلامین مثل آب تیغ جگو آب کوثر ہو گیا +  
آب فارسی اردو میں بھی مستعمل ہے بمعنی تازگی  
وجلا وچک دمک تیزی و صفائی توار چہری وغیرہ  
کی (مذکر) آتش سے نشاہی مین یا الہی میکیشو کو  
منوت دے + کیا گھر کی قدر جب آب گھر باہر  
بھڑے جبکہ سمجھے زندگی مرنا تہ شمشیر بار +  
اپنے حق میں آب حیوان آب آہن ہو گیا +  
(مونث) ناسخ سے کہیں دیکھی ہے شاید بداریا  
تیرے دانتوں کی + کہ مار سے شرم کے پانی  
سی ہے آب گہریلی + ظفر سے بل بے ناکامی  
کہ اس تشنہ گلو کے حلق تک + پہونچا جسد  
اسکا خنجر آب خنجر کم ہوئی +  
آبجو فارسی ندی (مونث) آتش سے چن مین

کو با کر نہ مند کمانتھا + بزمک آئندہ حیران آہنجو تیری +  
آبرو - فارسی ہے مگر اردو میں مستعمل ہے بمعنی  
عزت و نیکنامی رتبہ (مونث) آتش سے زبانی  
مین کوئی تجسسا منین ہے سیف زبان + ریگی معرکے  
مین آتش آبرو تیری + ناسخ سے ہو محبت سبکو اوسکی  
ابروئی خمدار کی + ہند میں کیا آبرو باقی رہے  
تلوار کی + زندہ سے اشک نہ لکھے دقت رخصت یار  
شکر کرنا ہوں آبرو نگینی +

آب حیوان - فارسی امرت شہ کے پیشرو موت  
منین آتی (مذکر) ناسخ سے خط سے دوئی ہو گئی  
اوسکے دہن کی آب و تاب + خضر کے فیض قدم سے  
آب حیوان بڑھ گیا +

آبلہ - فارسی بچپو لاہندی (مذکر) نسیم سے سینہ  
مین سے کچھ آبی آواز + پہونچا کوئی آبلہ جگر بنا + -  
آب و دانہ - فارسی رزق خوراک کمانا پینا  
(مذکر واحد) زندہ سے شکر کر قید سے عیا دے کے ہوتی  
ہے رہا + آب و دانہ ترا او بلبل شیدا اوٹھا -

آب و ہوا - فارسی شہویر ہے (مونث) اسیر  
سے نالے کرنے سے مرے آنسو بہانے سے مرے  
اور ہی آب و ہوا ہے گلشن ایجاد کی + -

## باب الیث ممدود مع تاء فوقانی

مقدمہ ہر اسم کی باعتبار تذکرہ و تانیث کے دو قسمیں ہیں اسم مذکر ہوگا یا مؤنث جاندار جسکے  
 جوڑے ہوتے ہیں مذکر حقیقی اور مؤنث حقیقی کہلاتے ہیں جیسے مرد اور عورت مرغ و مرغی بکر و بکرچی  
 بچان مذکر غیر حقیقی اور مؤنث غیر حقیقی جیسے گھروپر اندکر اور کتاب و ٹوپی مؤنث غیر حقیقی کی دو قسمیں ہیں  
 پہلی سماعی جس میں قیاس اور قانون کوئی پایا نہ جاسکے بلکہ اہل زبان کا متبع کیا جاسکے جیسے تاجر مذکر اور خاک  
 مؤنث و دوسری قیاسی جو قیاس یا قانون پر مذکر یا مؤنث قرار دیا جاتا ہے جیسے کبوتر مذکر اور تدبیر مؤنث  
 اردو والوں نے چند قاعدہ اور بھی موضوع کیے ہیں جن سے تذکرہ و تانیث میں فرق معلوم ہوتا ہے پہلا  
 قاعدہ جن الفاظ کے آخر میں (ا) یا (ہ) ہو لیکن وہ (ا) عربی مصدر یا حاصل بالمصدر کا تماشہ تھا قاعدہ  
 وغیرہ چھوڑ کر دعا و تمنا وغیرہ کی طرح یا عربی اسم تفضیل مؤنث کا جیسے عقبہ وغیرہ اور (ہ) علامت  
 تانیث عربی کی لکھ وغیرہ کی طرح نہوا اکثر مذکر ہوتے ہیں جیسے دریا صحر ا پردہ دوسرا قاعدہ جسکے  
 آخر میں یا می مفروق ہو باستثنا و پیشہ والوں کے جیسے تیلی و مبولی اور یا می نسبتی الفاظ بنارس و ہندوستانی  
 وغیرہ کے اکثر مؤنث ہوتے ہیں جیسے گھوڑی بھیڑی روٹی وغیرہ لیکن ہاتھی اور دھڑی بانی  
 موتی گھی وغیرہ اس سے باہر ہے یہ مذکر بولے جاتے ہیں تیسرا قاعدہ یہ ہے جسکے آخر میں عربی مصدر  
 کی ت یا ث ہندی حاصل مصدر کی ت ہو مؤنث ہوگا سوا اسے شربت یا حضرت کے جیسے عداوت  
 یا بناوت وغیرہ چوتھا قاعدہ یہ ہے کہ اسم جنس جاندار جنہا ہر تذکرہ و تانیث میں مشترک ہیں اکثر مذکر آخر  
 میں (ی) یا (نی) بڑا کر مؤنث بولتے ہیں جیسے ہرن سے ہرنی مرغ سے مرغی یا مور سے مورنی  
 وغیرہ کبھی مذکر میں (ا) بڑا دیتے ہیں جیسے ہرن سے ہرنا اور مرغ سے مرغنا اور بعض بعض  
 اسم مذکر اور مؤنث دونوں بولے جاتے ہیں جیسے طبل و ٹکر وغیرہ متوقف نے ہر مثال میں لحاظ  
 اسکا کیا ہے کہ لفظ مذکر الف میں تمام ہو اور مؤنث باء معروف میں اور ہر شعر کا لفظ باعتبار  
 ردیف و قافیہ کے یہاں ہے درمیانی الفاظ چھوڑ دیے ہیں درمیانی الفاظ میں احتمال سہو کا تبہ ہو سکتا  
 اور اخیر میں کم ہو جیسے شعرنا سخ ۵ خط سے دونی ہو گئی اوسکے وہن کی آب و تاب و خضر کے فیض قوم  
 آب حیوان ہو گیا و آب حیوان لیا ہی اور باقی الفاظ درمیانی تانیث کے چھوڑ دیے ۔

## بسم اللہ الرحمن الرحیم

محمد احد و نعت احمد کے بعد بندہ اضعف ازلی محمد اشرف علی متوکلین ملکہ لکھنؤ ارباب  
 سخن کی خدمت میں گذارش کرتا ہے کہ مجھ پچھان نے اس رسالہ موسوم بہ دستور الشعرا  
 کو بطرز جدید تذکرہ و تائید کی بحث میں بنابر افادہ و کور و اثاث کے تالیف کیا ہے الفاظ  
 مستعملہ زبان اردو کو حتی الامکان تحقیق کر کے لکھا ہوا کہ یہ فقط کس زبان کا ہے عربی ہے یا  
 فارسی یا ہندی یا انگریزی اور کیا معانی ہیں اور اہل زبان کے روزمرہ کی بول چال میں مذکور شعری  
 یا مونث اور بعض بعض الفاظ میں اختلاف بھی ہے بعضے فصحا ذکر کرتے ہیں اور بعضے مونث الی  
 ایسی جگہ اقوال مختلف فیہ کو بھی لکھ دیا ہے اور ہر نقطہ پر اشعار شعرا و لکھنؤ دہلی کے اسناد و احادیث  
 ورج کیسے گئے ہیں جملہ الفاظ رویت و ارہین ناظرین کو لفظوں کے تلاش کرنے میں بہت آسانی  
 ہوگی سرگردانی نہ کرنا پڑے گی ظاہر ہے کہ ہر فرد بشر کے طرز گفتگو ہی پر تمیز و بے تمیزی معلوم ہوتی ہے  
 اگر کوئی شخص جاہل ہے الف کے نام بے نہیں جانتا مگر زبان دانوں کی صحبت کے سبب سے الفاظ  
 صحیح و درست بولتا ہے تو اوسکی بات صحبت سے یہ معلوم ہوگا کہ خواندہ ہو اور گفتگو جاہل معلوم ہوگی  
 اور اگر خواندہ ہے مگر تقریر بے تکی رہے تو فوراً ہی خیال ہوگا کہ یہ شخص اپنا ہوا اکثر لوگ کہہ دیتے ہیں  
 کہ بھیکہ تو گنہگار ہے بولنا بات کرنا نہیں جانتا اوس بیچارے میں اور کیا عیب ہے صرف اوسکی  
 بات چیت ہی تو اچھی نہیں ہے محل الفاظ خلاف قاعدہ بولتا ہو اس پر نام رکھتے ہیں اور منہ بستے ہیں  
 انسان کو سب سے پہلے لازم ہے کہ اپنی زبان اور طرز گفتگو کو درست کرے تاکہ اہل زبان کے جلسے میں  
 ہنسنا نہ پڑے اسی نظر سے احقر نے اس رسالہ کو تالیف کیا ہے اور ہر خاص و عام کے حضور اس عجائبات کو  
 بطور پیشکش پیش کرتا ہوں اہل نظر سے چشمداشت ہو کہ نظر عنایت سے اس نذر کو منظور فرما کر مؤلف کو چھوٹ  
 میں سرفراز فرمائیں اور سہو اور خطا کو کہ لازمہ بشریت ہے عین کرم سے معاف فرما کر شک زنی نہ کریں۔



267041

اشتمار

بشارت ہزار باب ہنر ہے

نیامزدہ ہے کیا اچھی خبر ہے

مشریان ذی وقار و تاجران روزگار کے حضور میں خاکسار بنی خبر کا  
 اظہار کرتا ہے جسکی خواہش ہر اک سلیقہ شعار کرتا ہے یعنی بر سہا برس سے  
 ہمارے مطبع ناچی میں کتب ذیل مصنفات علامہ زمان فنہارہ دوران حضرت  
 مولانا خواجہ محمد اشرف علی صاحب ام فیوضہ چھپتی ہیں فروخت کے لیے  
 موجود رہتی ہیں قدر دان نقد دل دیکے خرید فرماتے ہیں تجارت رفع کثیر اٹھاتے ہیں  
 اب بھی ایک ذخیرہ موجود ہے جسکا ہر نسخہ عزیز الوجود ہے خریداران خود  
 تشریف لائیں یا طلب فرمائیں قیمت مناسب لیکر تعمیل ارشاد کی جاوے گی  
 کتاب دی جاوے گی۔

فہرست کتب بقیمت و محصول طاک

عملیات و تعویذات

تعویذ سلیمانی

مغربات سلیمانی

نقش سلیمانی

بیاض سلیمانی

حرز سلیمانی

(متفرقات) فرہنگ ہے۔ قیمت ۲

مطبوعہ نشیونول کشور صاحب

فرہنگ انوار سیلی ورسی کتاب انوار سیلی کی فرہنگ ہے۔ قیمت ۱۰

اخبار الاخبار فی اخبار الاخبار اولیاء اللہ کی حالات میں ہے۔ قیمت ۱

رشف اللباس فی ضیغ اللباس ہر قسم کے رنگوں کا بیان ہے۔ قیمت ۱

نقشہ طلوع و غروب و صبح صادق اسمین ہر روز کا طلوع و غروب معلوم ہوتا ہے قیمت ۱

دستور الشعراء تذکیر و تانیث کا بیان ہے۔ قیمت کاغذی ۹ کاغذ نہیں ۱۰

مصطلحات اردو اسمین اصطلاحات و محاورات دہلی و لکھنؤ کے ہیں

زیر طبع ہے

محمد لدین احمد مالک مطبع نامی لکھنؤ کٹرہ البوترانجام انکھانہ چوکی